۶۸۶

منظورہ عالیجناب راجہ مرلیدھر صاحب فتح نواز ونت صدرالمہام بہادر مجالس مبارک

فن گلزار عثمانیہ با تصویر

مؤلفہ

نرہر راؤ وکیل درجہ اول

کامیاب شدہ امتحان جوڈیشل ڈپلومہ نمبر درجہ اعلیٰ ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۳۱) سنہ ۱۳۲۸ ف

مطبع عزیز تجارت دکن رزیڈنسی بازار حیدرآباد دکن

کتب خانہ آصفیہ
حیدرآباد دکن

جملہ حقوق طبع و ترجمہ محفوظ ہیں

بہ ترتیب فنون گلزار عثمانیہ بالتصویر جو شوقین گلزار کے لیے شائع کی

نیازی ہے

بصد الادب

راجہ مرلیدھر صاحب فتح نواز ونت صدر المہام بہادر
سرشتہ خاص مبارک کے نامے نامی و اسم گرامی سے باجازت
معنون کیجاتی ہے۔ جنکی ذات حمیدہ صفات سے نہ صرف
حیدرآباد دکن واقف ہے۔ بلکہ سارے اہل ہندوستان
بہ نظر تعظیم مانتے ہیں جو زمانہ موجودہ میں اوتار مانے جاتے ہیں

خاکسار

نرسیہ راؤ وکیل درجہ اول ساکن رزیڈنسی بازار متوطن حیدرآباد دکن

دیباچہ

پھول کی مرتبت و افضلیت سے ہر شخص واقف ہے۔ اہل ہنود و اہل اسلام اور نیز دیگر اقوام مین متبرک اور عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ مسجد اور مندرون مین اکثر اوقات پھولون کی آمد کی سوائے کام نہین چلتا۔ پھولون کی قدر و منزلت مین جسقدر تعریف کیجاوے تھوڑی ہے۔ یہانتک وشنو پرآکاش نے اپنے زیبائش کے اسباب مین کنول کو اپنے ہاتھ مین دیا۔ ارکان کیا پیغمبر اور بزرگان دین اور اوتارون نے پھولون کے ہار زیب گلو فرمایا۔ اور مستورات نے اپنے سرون کے زلف کاکل کو رنگ برنگ کے پھولون سے سنوارا اور شاعرون نے ان پھولون کو معشوق سے تشبیہ دیا گل ایسی چیز ہے کہ اگر دل بیکل ہو جاوے تو پھولون سے دل بشاش اور دماغ معطر ہو جاوے۔ بہرکیف پھول ہر قوم و مذہب مین بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ گو بہت سے کتب پھلواری مین اکثر انگریزی اسماء ہی کی وجہ ایک لفظ ہی سمجھ مین نہین آتا۔ اور اون نامون کی نادانست سے ایک درخت بھی ہمارست کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ **مولف** نے حتی الامکان اس بات کی کوشش کی ہے کہ انگریزی اسماء کے ساتھ اردو نام بھی شریک رہے۔

طول طویل مضامین سے دل پریشان نہو۔ مختصر تختہ کی صورت مین پھلواری اور فرن و کروٹن کے درختون کا حلیہ و اقسام اور موسم تخم ریزی تحریر کر دیا ہے۔ اون درختون کے محاذی تختہ کے خانہ (۵) مین قلم و پیوند و چشمہ و چھلہ و گٹی کا طریقہ مرکوز ہے۔ لیکن فن باغات عثمانیہ مولف کتاب ہذا مین قلم و پیوند کا بیان **باب ۲** مین بالتفصیل مندرج ہے۔ جو بثبت نشان (۲) ۱۳۳۷ف مین طبع ہو کر شایع ہو چکی ہے۔ جو اعلیحضرت قدر قدرت بادشاہ وقت کے نام گرامی سے معنون کرنے کی اجازت چاہی گئی ہے۔

امید ھے کہ

بارگاہ خسروی سے منظوری صادر ہو جاویگی۔

مولف نے سنہ ۳۶ف مین قانون زراعت مالگذاری عثمانیہ تصنیف و تالیف کیا تھا۔ جو

عالیجناب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی راجہ مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر کے نام نامی سے معنون کی گئی ہے۔ اور عالیجناب راجہ مرلیدہر صاحب فتح نواز ونت صدر المہام بہادر صرفخاص مبارک کے نامی گرامی سے تہدیہ لکھا گیا ہے۔

سنہ ۳۰ف مین مولف نے اس کتاب فن گلزار عثمانیہ کو تالیف کیا ہے۔ بہت روز سے تشویش رہی اس کتاب کو کن کے نام سے معنون کیا جاوے۔ اگر نظر تعمق سے دیکھا جاوے تو اوتار پرستش بزرگون نے عالیجناب راجہ مرلیدہر صاحب فتح نواز ونت صدر المہام بہادر صرفخاص مبارک و ممبر مجلس معزز کمیٹی صرفخاص مبارک نظر آتے ہین۔ عالیجناب راجہ صاحب موصوف نے سرکار نظام کے خدمات کس دیانت داری و خوش اسلوبی سے انتہا کو پہنچائے۔ اور اپنی جملہ عمر سرکار نظام کے خدمات کے انجام دہی مین صرف فرمائے جن کا نام حکامان دیانت دار اور پرورشی رعایا مین مشہور ہو چکا۔ صفحہ ہستی پر تا قیام شمس و قمر مشہور و معروف رہیگا۔ ہر کس و ناکس دعا گو اور ماتحتین خوش و خرم ہین۔ جو علی الظاہر ہے۔ اس لیے خاکسار نے عالیجناب راجہ صاحب ممدوح کا انتخاب کیا اس ناچیز نسخہ کو عالیجناب راجہ صاحب موصوف صدر المہام بہادر صرفخاص مبارک کے نامی نامی سے بطور یادگار معنون کرون۔

بصد ادب

اس ناچیز نسخہ کو ملاحظہ مین پیش کر کے معنون کرنیکی اجازت چاہی۔ عالیجناب راجہ صاحب ممدوح نے اپنے قلم بابرکات سے معنون کرنے کی اجازت صادر فرمائی ہے۔ اس لئے عالیجناب صدر المہام بہادر صرفخاص مبارک کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ امید ہے کہ یہ ناچیز نسخہ مقبول عام کا شرف حاصل کریگا۔

خاکسار

نرہر راؤ وکیل

ہائیکورٹ نظام سرکار عالے

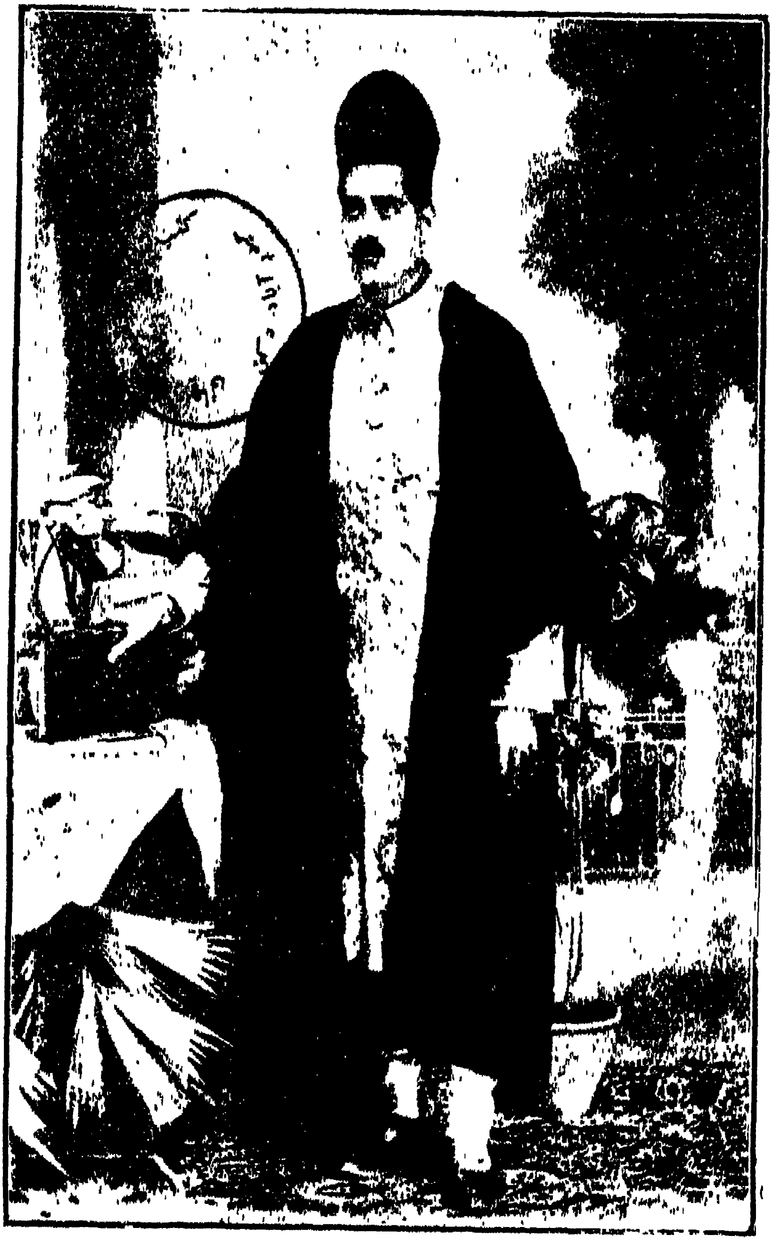

نرھرراو وکیل ھائکورٹ سرکار عالي

Shri Chaitanya Printing Works, Hyderabad-Dn.

فن گلزار عثمانیہ

باب (۱)

لوازم گلزار

حوالہ کتب دیگر (۱) جس کسی کتاب زراعتی یا گلزار کتاب موصوف مین دیگر کتب کا حوالہ ہو تو حروف ذیل مندرجہ براکٹ سے شناخت کرلین

مثلاً

(۱) قانون زراعت مالگذاری عثمانیہ باتصویر کے لئے (ق)
(۲) فن باغات عثمانیہ باتصویر کے لئے (ف۔ب)
(۳) فن گلزار عثمانیہ کے لئے (ف گ)
(۴) فن ویجیٹبل گارڈن عثمانیہ کے لئے (ف و)
(۵) فن زراعت عثمانیہ کے لئے۔ (ف ز)
(۶) فن صنعت حرفت زراعت عثمانیہ کے لئے (ف ص)

اسماء اجزائے گل (۲) عام پھول مین حسب ذیل جزو ہوا کرتے ہین دیکھو نقشہ:

(۱) دستۂ گل (۲) مسکن (۳) بطن گل (۴) پنکھڑی (۵) اقمع (۶) پتی
(۷) گردگل (۸) دائرہ (۹) نالی (۱۰) کیسر (۱۱) پراگ (۱۲) زر (۱۳) لونہ
(۱۴) بطن لونہ۔ (۱۵) کیلا یعنی زوج (۱۶) حامل الزوجین۔

۲۔ (۱) دستہ گل یعنی بونٹھا۔ مسکن یعنے پیالی کے نیچے کے حصہ کو بونٹھا یا دستہ کہتے ہین۔ اور نیز حامل الحبیبہ بھی کہتے ہین جو بے ثمر پھول ہوا کرتے ہین۔

(۲) حامل الثمر یعنے ڈینٹھ۔ حسب متذکرہ صدر بطن گل کے نیچے ایک ساق ہوتی ہے جس کے اوپر بطن گل کا وجود ہوتا ہے چونکہ بطن گل آئندہ چلکر پھل بنجاتا ہے۔ اس لئے اس دستہ یا ساق کو حامل الثمر کہتے ہین جو ثمردار پھول ہوا کرتے ہین۔

(۳) بطن گل اس حصہ اندرونی کو کہتے ہین جس مین اقمع اور کیسر اور لونہ اور حامل الزوجین وغیرہ رہتے ہین۔ جو پنکھڑیون سے پیالہ نما بنا ہوا سبز رنگ کا ہوا کرتا ہے جس کو پیالہ گل بھی کہتے ہین

(۴) پنکھڑیان غلافی بطن گل کے پنکھڑیون سے ہر فرد کو غلافی پنکھڑی کہتے ہین جو پھول کو سردی اور پالا اور کیڑون سے محفوظ رکھتا ہے۔

(۵) اقمع۔ مسکن سوافل کو اقمع کہتے ہین۔

(۶) پتی یعنے سافل۔ اقمع کے ہر فرد کو پنکھڑی یا پتی کہتے ہین۔ مجموعہ سوافل کو پتیان یا پنکھڑیان کہتے ہین۔

(۷) گردگل۔ مسکن سے پتیان ایک دوسرے سے جٹے ہوئے نکلتے ہین۔ ان پتیون کے حلقوم کو گردگل کہتے ہین۔

(۸) دائرہ گل۔ گردگل کے پتیان نیچے سے اوپر تک جٹے ہوئے چلے جاوین تو اوپر کے حصہ کو حلقوم یا تاج گل یا دائرہ گل کہتے ہین۔

(۹) انبوب یا نالی۔ پھول متحد السوافل ہونے کی وجہ سے نالی پیدا ہو جاتی ہے۔ دائرہ گل کے اندرونی خلاء کو اور نیز بطن گل کے خلاء کو بھی نالی یا انبوب کہتے ہین۔

(۱۰) کیسر یعنی سلائیان اس کاڑی کو کہتے ہین۔ جس کے اوپر پراگ یعنے لنڈے سفوف کے ہوتے ہین۔

(۱۱) پراگ کیسر۔ کیسر کے کاڑیون پر ہیلیون مین سفوف ہوتا ہے۔ جو اپنے موسم پر پہوٹتے ہین اس سفوف کو پراگ کیسر کہتے ہین۔

(۱۲) میدگل یا گربہ کیسر یا زرکیسر کے کاڑیون پر صرف باریک باریک لنڈے ہوتے ہین۔ جن کے مل دینے سے سفوف ہو جاتا ہے۔ جو گربہ کیسر یا زر کہلاتا ہے۔

(۱۲) لونہ۔ پہول کے اندرونی حصص کے منجملہ رحم گل کو لونہ کہتے ہین۔ جس مین انڈے ہوتے ہین۔ جو تخم بنجاتے ہین۔

(۱۳) بطن لونہ (۱) پہول کے درمیان ایک موسلی یعنے ساق نکلی ہوئی رہتی ہے جسمین لونہ کا عضو ہوا کرتا ہے۔ اوس موسلی کے نیچے کے حصہ کو بطن لونہ کہتے ہین۔

(۱۴) انڈے لونہ کے اندر ایک یا کئی انڈے باریک باریک ہوتے ہین۔ جو بالآخر تخم بن جاتے ہین۔

(۱۵) کیلا یعنے زوج پہول مین بطن لونہ کے اوپر اور حامل الزوجین کے نیچے یعنے جو حصہ بطن لونہ اور حامل الزوجین کو ملاتا ہے۔

(۱۶) حامل الزوجین جو حصہ پہول مین کیلا متذکرہ صدر کے اوپر لنڈے کے مثل بالون سے بہرا ہوا ہوتا ہے۔ جسپر پراگ گرنے سے پہول حاملہ ہو جاتا ہے۔

(۱۷) اسلوج۔ سلائیون کے درمیان ایک کاڑی مثل تاگہ کے ہوتی ہے۔ جس کو اسلوج کہتے ہین۔ جس کے اوپر ایک ظرف ہوتا ہے۔ جن کا منہہ تکینگی گل پر کہلجاتا ہے۔

اسمای بصورت تغیر و تبدل اجزائے گل

۴ ہر پہول مین تمام اجزائے گل نہین ہوتے۔ بعض مین چند اور بعض مین اور چند اجزا ہوتے ہین۔ اس وجہ اجزائے گل مختلف اسمار سے نامزد ہین۔ جو حسب ذیل ہین۔

(۱) جماعت الذکور۔ جب کسی پہول مین کیسر کے کاڑیان ایک سے زائد جمع ہو جاوین تو ان کاڑیون کو جماعت الذکور کہتے ہین۔

(۲) جماعت الاناث۔ مادہ پہول کے لونہ مین متعدد خانہ ملے ہوئے یا علحدہ ہوتے ہین۔ ان خانون کے مجموعہ کو جماعت الاناث کہتے ہین۔

(۳) متحد الجنسین یا دوجنسی۔ بعض پہولون مین جماعت الذکور اور جماعت الاناث دونون ہوتے ہین تو وہ پہول متحد الجنسین کہلاتے ہین۔

(۴) گل مخلوط الجنس۔ جبکہ کسی پہول مین جماعت الذکور اور جماعت الاناث دونون نزدیک نزدیک جڑے ہوئے ہون

(۵) غلافی۔ وہ پہول جنہین اقمع اور لونہ ہون۔

(۶) گل کامل۔ جن پہولون مین اجزائے ضروریہ یا مخصوص (جماعت الذکور اور جماعت الاناث) اور اقمع اور بطن گل ہو مثلاً پہول گہوکرو۔

(۷) گل ناکامل۔ وہ پہول جن مین اجزائے صدر سے کوئی ایک (جزائے مذکورہ فقرہ (۵) سے کم ہون

(۸) گل اقزل۔ جس پہول مین بونٹہا یا دستہ نہ ہو۔

(۹) گل اقمعی۔ ان پہولون کو جن مین اقمع اور لونہ اور جماعت الذکور نیچے کے حصہ مین ایک دوسرے سے جڑے ہوئے رہتے ہین۔ مثلاً گل گلاب جامن یا امرود

(۱۰) گل اقمع فوقانی۔ جب اقمع بطن گل سے ہٹا ہوا ہو کر یہ معلوم دیتا ہو کہ اوپر سے نکلے ہوئے ہین۔ مثلاً گل گلاب جامن یا امرود۔

(۱۱) گل اقمع تحتانی۔ جب اقمع بطن گل سے جڑا ہوا ہو کر گل بطن کے نیچے واقع ہوتا ہے

(۱۲) متحد السوافل۔ جب سوافل اقمعی پہول کے جڑے ہوئے ہوتے ہین مثلاً گل کہوکرو۔

(۱۳) جوارہ یا منفرد السوافل۔ اگر پہول مین سوافل آزاد ہون اور جڑے ہوئے نہون مثلاً ونیلی ذلنگی کا پہول۔

(۱۴) اقمع باقاعدہ۔ جب کل سوافل یعنے پتیان برابر ہون جس کو گل باقاعدہ بھی کہتے ہین مثلاً بٹر کا پہول

(۱۵) اقمع بے قاعدہ۔ جب کل پتیان برابر نہ ہون جس کو گل بے قاعدہ بہی کہتے ہین مثلاً گل تلسی و ریحان

(۱۶) اقمع ساقط۔ جب اقمع پہول کے کہلتے ہی گر پڑتے ہین۔

(۱۷) اقمع ذائل۔ جب اقمع پہول کہلنے کے چندروز کے بعد گر جاتے ہین۔

(۱۸) اقمع دائم۔ وہ اقمع جو پہل کے ہمراہ جزو پہل ہو جاوین۔

(۱۹) اقمع قائم۔ وہ اقمع جو پہل کا پوست بنجاتا ہے۔ پہل کے پختگی تک نظر آتا ہے۔

(۲۰) دندانہ یا شعبہ۔ جوارہ کو بلحاظ اشکال دندانہ یا شعبہ کہتے ہین۔

(۲۱) سہ یا چہار یا پنج اجزاء دندانی یا شعبی۔ کثیر السوافل اقمع کو دندانی یا شعبون کے تعداد کے لحاظ سے سہ یا چہار یا پنج اجزاء دندانی یا شعبی کہتے ہین۔

(۲۲) سہ یا چہار یا پنج اجزاء سوافل۔ کثیر السوافل اقمع کو سوافل کے تعداد کے لحاظ سے سہ یا چہار یا پنج اجزاء سوافل کہتے ہین۔

(۲۳) قصبی۔ جب کسی پہول کے دائرہ کے اندر ساق کے بڑہنے سے فاصلہ ہو تو اوپر کے دائرہ کو قصبی کہتے ہین۔

(۲۴) گنتی یا گنگی۔ پہول ڈنڈل مین بغیر دستہ کے نکلے ہوئے ہوتے ہین۔ جن کو گنتی یا گنگی کہتے ہین۔

(۲۵) گیندا۔ وہ پہول جس کے ڈنڈل کا کونہ موٹا ہو کر گیند نکلا ہے۔

اسماء و اقسام گل ۴۔ بلحاظ تذکیر و تانیث پہول کے اقسام حسب ذیل ہین۔ دیکھو فقرہ باب (۹) درخت ق

(۱) مذکر پہول۔ جن پہولون مین پراگ کیسر اور گرہ کیسر کے کاڑیان ہوتے ہین۔ وہ

پھول نر کہلاتے ہین۔

(۲) مونث پھول۔ جن پھولون مین گرپہ کیسر کے کاٹریان نہین ہوتے ہین۔ ان کو مونث پھول کہتے ہین۔

(۳) مخنث پھول۔ وہ پھول جو نر ہو اور نہ مادہ ایسے پھول مخنث پھول کہلاتے ہین۔

(۴) بانجھ یا عقیم۔ وہ پھول جو مونث ہوا کرتے ہین لیکن حمل قبول نہین کرتے۔ جس مین جماعت الذکور یا جماعت الاناث اور لونہ مین سے کوئی جزو نہ ہو۔

(۵) ایک مکانی جن پھولون مین نر اور مادہ ہوتے دونون قسم کے پھول ایک ہی درخت مین ہوا کرتے ہین۔ مثلاً کدو۔ کھیرا۔ ککڑی۔

(۶) دو مکانی۔ جب ایک جنس کے دو درختون مین ایک درخت مین نر اور اوسی جنس کے دوسرے درخت مین مادہ پھول ہوتے ہین۔ مثلاً تاڑ و کھجور کے پھول۔

(۲) بلحاظ اشکال اسماء گل حسب ذیل ہین۔

(۱) خوشہ دار (۲) کاسہ نما (۳) چھتری دار (۴) چہار دار (۵) گچھہ دار
(۶) بصورت مینار (۷) کاکل (۸) بلبچہ نما (۹) بصورت موز (۱۰) بصورت آویزہ

لازمی اجزائے گل

۵ ہر پھول مین اجزائے ذیل کا ہونا لازمات سے ہے تو وہ گل کامل کہلاتا ہے۔

(۱) بطن گل (۲) اقمع (۳) جماعت الذکور (۴) لونہ

قدرتی ہیری ڈی زیشن یعنے بلا واسطہ حمل

۶۔ لونہ کے اندر دو نالیان ہوتے ہین۔ جو حامل الزوجین کے قریب قریب ملے ہوئے ہوتے ہین۔ جب پراگ حامل الزوجین پر گرتا ہے تو اس کے اثر سے لونہ کے دو لون نالیان بڑھ کر حامل الزوجین تک پہنچ جاتے ہین۔ اور پراگ کو لینے کی کوشش کرکے باریک سوراخ حامل الزوجین پیدا کر دیتے ہین۔ اس طرح پراگ کھینچ لے کر انڈون تک پہنچا دیتے ہین۔ ان انڈون

مین کا مادہ جوش کہا کر اس مادہ پر اگ کو کہینچ لیتا ہے جس کی وجہ انڈے شکل بدل کر تخم بنجاتے ہین ۔
دیکہو فقرہ (۲۲۶) باب (۳) درختان میوہ دار شیرین کہجور - **ف ب**

(۲) بعض پہولون مین پراگ کیسر موجود ہوے ہین۔ اس لئے حاملہ ہوتے ہین۔ لیکن بعض پہولون مین نہین ہوتا۔ بلکہ صرف لونہ ہوتا ہے۔ یا اگر پراگ کیسر ہوتا ہی ہے تو بغیر حرکت کے پراگ باہر نہین نکلتا۔ اس لئے بذریعہ آب وہوا اور کیڑے مکوڑون کے دیگر پہولون کے پراگ کیسر کے ذریعہ حاملہ ہوتے ہین۔ جس کے پہل نہایت قوی الجثہ اور طاقت ور ہوتے ہین۔ اس لئے دیگر پہولون کے پراگ سے حاملہ کرنا ہی بہتر ہے۔

۳۔ بلا واسطہ حاملہ ہونا اوس وقت سمجہا جاویگا جبکہ پہول اپنے ہی پراگ سے حاملہ ہو۔ جو ادنی قسم کے پہولون مین شمار ہے۔ کیونکہ بلحاظ اصول طب ایک ہی خون سے جو انسان پیدا ہو وہ انسان کمزور ہوا کرتا ہے۔

(۲) بالواسطہ حاملہ ہونا۔ پہول اگر دوسرے پہول کے پراگ سے حاملہ ہو تو بالواسطہ کہتے ہین جو اعلی قسم کے پہولون مین ایسے پہول شمار کئے جاتے ہین کیونکہ بلحاظ اصول طب دو علیحدہ خونون کے میل سے جو انسان پیدا ہو وہ طاقتور اور عقلمند ہوتا ہے۔

آب وہوا اور کیڑے مکوڑون کے ذریعہ حمل

(۷) بعض اوقات ہوا کے ذریعہ دیگر پہولون کا پراگ اوڑکر دیگر درخت کے پہولون پر موثر ہوتا ہے۔ جس سے پہول حمل قبول کرتے ہین لیکن بعض اوقات ہوا ہی کے ذریعہ حمل ہونا قرار نہین دیا جا سکتا۔ بلکہ کیڑے مکوڑون اور شکر خورہ کا پرندہ (پٹپٹی) ذریعہ بہی حمل قرار پاتا ہے۔ بعض اوقات مصنوعی عمل کے ذریعہ حاملہ کرتے ہین۔ مثلاً اونٹ کے بالون کے برش سے سفوف مین چہو کر پہول کے موصلی کے اوپر چہوتے ہین تو پہول حاملہ ہو جاتا ہے۔

(۲) شہد کے مکہیان اور بہونگے ادہر ادہر اوڑتے نظر آتے ہین۔ جو پہولون کے حلقوم سے جو حامل الزوجین کے اوپر رہتا ہے۔ شہد یا میٹہا رس پینیکے لیئے آتے ہین۔ اگر پراگ

پہول مین ہون تو ان کیڑے مکوڑون کے حرکت سے پراگ حامل الزوجین پر گرتا ہے۔ اگر پہول مین پراگ نہ ہو تو کیڑے مکوڑے دیگر پہولون مین شہد وغیرہ پیتے ہین تو ان کے ٹانگون مین دیگر پہولون کا پراگ لگا رہتا ہے کیونکہ ان کے ٹانگون مین تہیلیان ہوتے ہین۔ بوقت حصول شہد پراگ ٹانگون کے تہیلیون مین بہر جاتا ہے۔ وہ پراگ (پراگ جن پہولون مین نہین ہوتا ہے) اوس کشمکش کی وجہ جو شہد کے حصول مین ہوتا ہے گرتا ہے تو پہول حاملہ ہو جاتے ہین۔ اس سے یہ امراد نہین ہے کہ ہر قسم کا پراگ دیگر جنس کے لئے کارآمد ہو سکتا ہے۔ ایسا نہین ہے بلکہ جس جنس کا پراگ ہو اوسی جنس کے پہول مین حمل قبول کریگا۔

حمل مخصوص (۸) ونیلی (ونلنگی) کا پہول ایسا ہے جس مین پراگ ہوا کرتا ہے۔ جو حامل الزوجین کے نیچے تہیلیون مین ہوتا ہے۔ لیکن لونہ اس پہول کا بطن گل کے نیچے اوترا ہوا ہوتا ہے۔ اسلئے پراگ بآسانی حامل الزوجین پر نہین لگ سکتا تا وقتیکہ کوئی شئے محرک نہ ہو پراگ باہر نہین پڑتا۔ اس لئے جب شہد کی مکہی جب شہد کے حصول کے لئے آتی ہے تو حامل زوجین پر بیٹھ کر نالی مین اوترنے کی کوشش کرتی ہے اس وزن کی وجہ تہیلیون کے منہہ کہلجاتے ہین۔ اور پراگ باہر نکل پڑتا ہے۔ جو مکہیون کے ٹانگون اور جسم پر لگ جاتا ہے۔ وہ پراگ حامل الزوجین پر بہی مکہیون کے ٹانگون اور جسم سے لگجاتا ہے۔ جس سے حمل قرار پاتا ہے۔ لیکن اگر شہد کے مکہیان اور کیڑے نہ آوین اور اور محرک نہون تو کوئی صورت اس کے حمل قرار پانے کی نہین ہے۔ ہوا کے ذریعہ بہی اس پہول مین پراگ اوڑکر گرنیکا موقع و محل نہین ہے۔ اس لئے مصلحت مشیت ایزدی نے ان مکہیون کو پیدا کیا جو خاص طور پر ان مکہیون کی وجہ حمل قبول کرکے پہل پہول ثمرہ پیدا کرتے ہین۔ بعض صورتون مین بوجہ مخصوص صورتون کے جو اوپر بیان کیا گیا ہے اسطرح کے پہول حمل قبول نہ کرین تو بحد مجبوری مصنوعی ہری ڈی زیشن پر عمل کرنا پڑتا ہے دیکہو فقرہ (۶۰،۷،۹) باب ہذا۔

مصنوعی ہیبری ڈای زیشن ۔ (۹) ہیبری ڈی زیشن یعنے دو قسمون کو ملانے کو کہتے ہین۔ ایک جنس کے درخت کے پہول کے رج کو اسی کے دوسرے قسم کے پہول مین لگاؤ۔ غیر قسم کے پہول کا زیرہ دوسرے قسم کے پہول پر رہیگا تو کسی قدر وقت گذرنے پر ایک باریک نلی پیدا کریگا۔ اور اسٹگما کے ریشون مین (وہ عضو گل درخت جو حمل قبول کرتا ہے) داخل ہو کر روبول یعنے گل درخت کے رحم مین پہنچکر تخم بن جاتا ہے۔ یہ تخم ایک درخت مین پیدا ہو کر دوسرے درخت کا اثر رکہتا ہے جب اسطرح کرنا منظور ہو تو انتخر یعنے (غذا ار درخت) سے محروم کر دینا چاہیے اکثر پہولون مین رج پیدا ہونے کے قبل پہل ہو جاتا ہے۔ بعض پہولون کے کہلنے سے پہلے ہی رج پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لئے ان مین ملاپ نہین ہوتا۔ اگر ملاپ کرنا چاہین تو ان کو باریک مقراض سے کترنا چاہئے یا ہاتہ سے کہول لینا چاہیے۔ جس درخت کے پہول کی پختہ رج کو دوسرے مین رکہنا چاہو تو اس کو پہول مین سے ایک شتر کے بالو کے برش سے جہاڑ لو اور دوسرے جنس کے پہول کے حامل الزوجین پر رکہدو۔ اسپر ایک باریک ململ کا کپڑا باندہ دو۔ تاکہ کیڑا نہ بیٹھے۔ اور ہوا سے اوڑ نہ جاوے۔ جب پہول اپنے وقت پر خشک ہو جاتا ہے تو تخم نکال کر رکہ لین۔

تخم پہل (۱۰) حمل قبول کرنے کے بعد پراگ کیسر اور گربہ کیسر اور اقمع کا کام ختم ہو جاتا ہے اور وہ دن بدن مرجہا کر گر جاتے ہین۔ اب صرف لونہ اور حامل الزوجین باقی رہتے ہین بعد چند روز کے حامل الزوجین معہ بطن لونہ کے مرجہا کر ختم ہو جاتے ہین صرف لونہ ہی ایسی شئے ہے جو پہل اور تخم بن جاتا ہے۔ بعض اوقات بطن گل معہ پنکہڑیون کے پہل کے ہمراہ دبیز پوست بن جاتا ہے۔ بعض پہولون مین لونون کی تعداد متعدد ہونے سے ہر لونہ علیحدہ علیحدہ پہٹ جاتا ہے۔ مثلاً بہنیڈی اور کپاس کے بوڑیان اور ارنڈی کے پہل اور بعض پہل کے لونہ نہین پہٹتے ہین۔

(۲) بعض پھول کا رحم جو لونہ کے اندر ہوتا ہے۔ مغزدار اور گتھا ہوا ہو تو مغزدار پھل ہو جاتے ہین۔ بعض پھولون مین رحم آدھا مغز اور آدھی گٹھلی ہوتی ہے اس لیے رحم مین نصف گٹھلی اور نصف مغز کا مادہ ہوتا ہے۔ انڈے ہون تو تخم بنجاتے ہین

(۳) تخم کا مفصل بیان باب (۷) تخم (ق) صفحہ (   ) ملاحظہ طلب

اراضی | (۱۱) گلزار کیلیے ہمیشہ اراضی زرخیز ضرور ہے۔ کم از کم درجہ اول کی اراضی ضرور ہے دیکھو فقرہ (۲۶) و فقرہ (۲۷) باب (۱) اراضی (ق) اور نیز دیکھو فقرہ (۵) باب (۱) لوازم باغات (ف ب)

اراضی کی استواری وغیرہ | (۱۲) رقبہ گلزار و موسم گلزار و کیاریان و درستی اور نرسری کی کیاری تخم و پودہ گرین ہوس و ہاٹ ہوس و مکان و کوٹھا و جھفریان اور گملہ درختان حاشیہ باغات اور کھاد و اراضی پہاڑی و میدانی والبندی کے لیے من ابتدا فقرہ (۱ تا ۲۶) باب (۱) لوازم باغات (ف ب) ملاحظہ طلب

گرین ہوس | (۱۳) دیکھو فقرہ (۱۲) باب ۱ لوازم باغات (ف ب)

گملہ بنانے کی ترکیب | (۱۴) دیکھو فقرہ (۱۶) باب (۱) لوازم باغات (ف ب)

پھلواری کی کھاد | (۱۵) (۱) دیکھو فقرہ (۲۳) باب (۱) لوازم باغات (ف ب)

(۲) کس عنصر سے کون حصہ درخت کا بنتا ہے۔ دیکھو فقرہ (۲۸۷) باب (۵) کھاد (ق)

(۳) پھلواری درختون کے لیے کمستی اور کبیرستی مین کسطرح کھاد دہانی ہونی چاہیے دیکھو فقرہ (۲۸۸) باب (۵) کھاد (ق)

(۴) حسب ذیل کھاد بھی مفید ہین۔ قوت برقی اور پیرا اشر اکسیر کی کھاد کے استعمال کے لیے دیکھو فقرہ (۵۲۴) (ق)

(۱) پراثر کھاد دیکھو فقرہ (۵۱۸) (ق) (۲) گملون کی کھاد دیکھو فقرہ (۵۲۵) (ق)
(۳) مینیورفارم یارڈ کی کھاد دیکھو فقرہ (۵۲۰) (۴) قوت برقی کی کھاد دیکھو فقرہ (۵۲۲) ق
(۵) پراثر اکسیر کی کھاد دیکھو فقرہ (۵۲۳) ق (۶) گوشالہ کی کھاد دیکھو فقرہ (۳۳۶) ق
(۷) نباتات کی بے نظیر کھاد دیکھو فقرہ (۴۴۳) (ق) (۸) باغیچہ کی مٹی یعنی ہیومس دیکھو فقرہ (۴۲۸) ق
(۹) کوئلہ کی کھاد دیکھو فقرہ (۴۵۳) ق (۱۰) بالو یعنی ریت دیکھو فقرہ (۴۷۸) ق
(۱۱) ہیومس یعنے باغیچہ کی مٹی اور کوئلہ اور ریت کا مجموعہ مفید ہے۔ (۱۲) گوبر کی رقیق کھاد دیکھو فقرہ (۴۴۴) (ق)
(۱۳) پھل پھول دونا پیدا کرنے کی کھاد دیکھو فقرہ (۵۴۰) ق (۱۴) قدرتی کھادین دیکھو فقرہ (۵۴۱) (ق)
(۱۵) پنیر کی کھاد دیکھو فقرہ (۶۰۲) (ق) (۱۶) نازک پودون کی کھاد دیکھو فقرہ (۴۳۵) (ق)
(۱۷) عمدہ مفید کھاد دیکھو فقرہ (۵۲۹) (ق) (۱۸) دنڈل کی کھاد دیکھو فقرہ (۴۹۴) (ق)
(۱۹) ہلکی کھاد دیکھو فقرہ (۵۱۶) (ق) (۲۰) اجزاء لازمی کی کھادین دیکھو فقرہ (۴۷۴) ق

(۵) کیڑے مکوڑون کے اندفاع کیلئے حسب ذیل کھاد مفید ہے۔
(۱) حفظ ماتقدم کی کھاد دیکھو فقرہ (۵۳۸) (ق) (۲) کیڑے مکوڑون کے اندفاع کی کھاد
دیکھو فقرہ (۵۳۹) (ق)

(۶) بے موسم پھول پھل پیدا کرنے کے لئے کھاد مخصوص ہے۔ اگر شتر مرغ کا گوبر یعنی فضلاء بطور کھاد کے جڑون مین ڈالین اور آبرسانی کم کرین تو بے موسم بھی پھول آتے ہین۔

(۷) گرم کھادون کے استعمال کی ممانعت کیلئے دیکھو فقرہ (۲۸۰) (ق)

(۸) گوبر کو پانی کے ہمراہ رولکر رقیق کھاد بنا کر پھلواری کے درخت مین آبرسانی کرین تو بہت مفید ہے۔ دیکھو فقرہ (۳۴۲) (ق)

(۹) (۱) وہ کھاد جو قلم کے لئے مرقوم ہے۔ دیکھو فقرہ (۲۱) باب ہذا استعمال کرسکتے ہین۔
(۲) ہیومس نباتی کھاد بارہ حصہ (۲) پودون کی راکھ آٹھ حصہ (۳) بوسیدہ چھال چار حصہ

(۴) بالو یعنی ریت چار حصہ (۵) کائی چار حصہ۔

موسم تخم ریزی کے اوقات بہ خصوص ممالک غیر

(۱۶) جنوبی اور شمالی ہندوستان مین چونکہ جنوبی ہندوستان گرم ممالک مین شامل ہین۔ اور شمالی ہندوستان سرد ممالک مین شمار ہے۔ اور انگلنڈ سرد ممالک مین شامل ہے۔ اس لئے تخم ریزی کے زمانہ مین بھی کچھ فرق ہے جو حسب ذیل ہے۔

(۱) جنوبی ہندوستان اور بنگلور کا موسم پھلواری۔	جولائی و اگسٹ کے ماہ پھلواری کے تخم ریزی کا زمانہ ہے لیکن عموماً وسط اکٹوبر مین تخم ریزی کیجاتی ہے۔
(۲) شمالی ہندوستان کا پھلواری	مئے۔ جون مین تخم ریزی کیجائے
(۳) انگلنڈ کا موسم پھلواری	شروع فیروری مین تخم ریزی کیجاوے اور اگسٹ اور سپٹمبر مین بھی بو سکتے ہین۔
(۴) کوہی علاقہ جات مین پھلواری	اگسٹ اور مارچ مین تخم ریزی کیجاوے۔
(۵) بنگال کا موسم پھلواری	وسط اکٹوبر مین تخم ریزی کیجاوے اور نومبر مین بھی بوتے ہین

عام موسم پھلواری تخم ریزی

(۱۷) (۱) میدانون مین جاڑہ کی پھلواری ڈسمبر سے مارچ تک تخم ریزی کرتے ہین تو جاڑہ مین پھول آتے ہین۔

(۲) فروری سے جون تک تخم ریزی کیجاوے تو بارش و گرما مین پھول آتے ہین۔

(۳) پہاڑون مین فروری سے اپریل تک تخم ریزی کیجاوے

تخم و پودہ و قلم و طریقہ کاشت

(۱۸) تخم و پود و طریقہ کاشت کے لئے دیکھو باب (۷) تخم و باب (۸) پودہ و باب (۹) طریقہ کاشت قانون زراعت مالگذاری عثمانیہ اور قلم و پیوند داب گوٹی چشمہ خیلہ کا تفصیلی بیان فن باغات عثمانیہ نسخہ مولف (ف ب) مین مرقوم ہے۔ تختہ جات پھلواری و فرن و کروٹن مین ہر درخت کے محاذی تخم و گانٹھ یعنے جڑ و بدے

وقلم وپیوند وچشمہ کی صراحت کی گئی ہے۔ اس سے یہ مقصد ہے کہ وہ درخت اون طریقون سے پیدا کیا جا سکتا ہے دیکھو باب (۲) (و ۳) و ۴) (کتاب ہذا)

(۲) وہ درختان جنیہ کتاب ہذا جو ذریعہ جڑوندون معہ شاخ کے بو سکتے ہین۔ ان کو جڑون کے بونے کے بعد جب شاخ نکل آوے اور اوس ایک درخت سے کئی درخت نکالنا چاہین تو شاخون کو جڑوندون کے ہمراہ اس طرح چیرین کہ شاخ کے ہمراہ جڑوندے لگے رہین۔ اس بو دیا تخم و قلم وپیوند کے درختونکو کھاد آمیز گملہ یا کیاریون مین نصب کرین تو درخت ہو جاوینگے

شاخ قابل قلم درختان پہلواری

(۱۹) شاخ قابل قلم درختان پہلواری کے لئے دیکھو فقرہ (۵۰) باب (۲) قلم وپیوند (ف ب)

(۱) قلم کے لئے کن شاخون سے شاخ کا انتخاب کیا جاوے اس کے معین و مقرر کرنیکا کوئی کلیہ قاعدہ نہین ہے لیکن اگر درخت کے حسب ذیل حصون سے شاخ لیجاوے تو حسب ذیل اثرات پیدا ہوتے ہین۔

(۱) اگر درخت کے نیچے کے شاخون سے شاخ لیجاوے تو درخت زوردار اور تناور اور خوب بالیدہ ہونگے لیکن پھول نہین آتے۔

(۲) اگر درخت کے تنہ کے اوپر کے شاخون سے شاخ درمیانی یعنے تنہ کی شاخ لیجاوے تو پھول جلد نکل آوینگے۔ اور درخت بھی بڑے ہونگے۔

(۳) اگر درخت کے آخری حصہ کے شاخون یعنے شامیانہ برگ سے شاخ بغرض قلم لئے جاوین تو پھول جلد لاوین گے۔ لیکن درخت بڑا اور بالیدہ نہین ہوتا۔

(۴) اگر درخت کے نئی شاخین لیجاوین تو درخت بڑا ہوگا لیکن عرصہ کے بعد پھولیگا

(۲) عام طور پر پھلواری کے درختون کے تنہ کی شاخ جو اوپر سیدھی چلی جاتی ہے حصہ درمیانی سے قلم لیجاوے تو قلم بھی جلد نصب اور درخت قائم ہو جاویگا۔ پھول بھی جلد لاویگا۔ مگر قلم کا طول (۹) انچ سے ایک فٹ تک ہو اور ہر دو سرون

پر کم از کم دو آنکھون کے حساب سے چار آنکھوے ضرور ہون ورنہ سرسبز نہ ہوگا اگر اس سے زائد آنکھوے رہین تو مضائقہ نہین۔

قلم کی مقدار و طول

(۲۰) دیکھو فقرہ (۵۳) باب (۲) قلم و پیوند (ف ب)

کھاد قلم درختان پھلواری کی

(۲۱) درختان پھلواری کے شاخون سے جو قلم تراش کر لئے جاتے ہین۔ اور حسب فقرہ (۲۳) نصب کرتے ہین۔ ان کے لئے کھاد کی بھی ضرورت ہے تاکہ ضرر و زخم منجمد ہوکر مندمل ہو جاوے حسب ذیل کھاد دیکر نصب کرین۔

(۱) تالاب کی گاد اور رونڈل کی کھاد جسمین نمی قائم اور ترشی کے پیدا ہونے کا احتمال نہین ہوتا ہے۔

(۲) نارجیل کی جٹ اور تالاب کی گاد اور اسفنج کا کوفتہ کھاد ہو۔ لیکن معمولی مٹی نہو

(۳) ندی اور دریا کی تازہ ریتی چمکدار ہو۔ لیکن ہٹیاری ریت نہو۔ مقامات سایہ دار گرین ہاوس یا آئینہ کے چوکھٹون مین ڈال کر قلم نصب کرین۔ جو نازک پودون اور وہ پودے جن کی لکڑی سخت ہوتی ہے۔ زیادہ موزون ہے۔ اور جن کی لکڑی نرم ہو ہلکی مٹی کے اراضی مین بغیر بالو لگادین۔

(۴) ایسے اوسط حوض یا گملون مین جن مین بالو ریتی ڈالی گئی ہو اور سایہ دار مقامات پر ہو اور جس مین پانی کی ایک تہہ دیگئی ہو۔ اور جس پر لاسیٹن یعنی گلاس شیشہ کے ڈھانپے گئے ہون قلم نصب کر سکتے ہین۔ اگر گلاس ساختہ دستیاب نہ ہو تو آئینہ کے چوکھٹے پہ پہلو ہو کر صندوق نما ہون ڈھانپتے ہین۔ جو ہفتہ یا عشرہ ڈھانپے رہین یا گملہ اولٹا کرکے ڈھانپتے ہین۔ جیسا بیان کر دیا گیا ہو۔ مگر یاد رہے کہ قلم گملون کے کنارون کو چھوئے ہوئے ٹیڑھے نصب کئے جاوین۔ لیکن گملون کے اولٹا ڈھانپنے سے حرارت زائل ہو جاتی ہے۔ اور قلمون کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہوتا ہے۔ اس لئے

آئینہ کا چوکھٹا بہتر ہے۔ دیکھو نقشہ نمبر (۱۰۔۱۱) محولہ فقرہ (۵۶ و ۶۰) (ف ب)

(۵) جہان ریتی استعمال کرنے کی ہدایت ہو اگر تین حصہ تازہ بالو اور ایک حصہ چونا اور کوئلہ کا شمول کیا جاوے۔ اس سے بہتر اور کوئی کھاد نہین ہے۔

موسم قلم درختان پہلواری (۲۲) دیکھو فقرہ (۵۱) باب (۲) قلم و پیوند (ف ب)

نصب قلم درختان پہلواری (۲۳) دیکھو فقرہ (۵۶) باب (۲) قلم و پیوند (ف ب)

گرین ہوس کے پودے۔ (۲۴) پودے جو نازک اور گرین ہوس مین قابل پرورش ہوتے ہین۔ بحالت ابتدائی لاعلمی سے میدانون مین دہوپ مین نصب یا گملون کو دہوپ مین رکھہ دیتے ہین جس سے دہوپ موثر ہو کر مرنے لگتے اور حرکت کرنیکی طاقت سلب ہو جاتی ہے۔ اگر اسیطرح رہنے دیا جائے تو جانات کچی تسلیم کرتے ہین۔ لیکن ان نازک پودون کو حالت ابتدائی مین جو متحمل تمازت آفتاب نہ ہو سکتے ہین شیشہ محل مین پرورش کرین بوجہ موافقت آب و ہوا درخت مین جد جہد مندرجہ فقرہ (۵۷) باب (۱۵) درخت (ق) بغرض روشنی اور ہوا شروع ہو جاتی ہے۔ جب درخت اُس مین بڑے ہو جاتے ہین تو درخت اپنی جد جہد کو نہین بہولتا۔ پس ان کو بعد ازان کسی سایہ دار درختون کے نیچے سایہ مین یا کہلے ہوئے میدانون مین نصب یا گملون کو رکہدین اور ان گملون پر ٹٹ چھتی یا کلانہہ کا کپڑا یا ٹٹیان یا گہاس پہونس سے سایہ کر دیا جاتا ہے۔ پہران مستقل پودون کو نصب کرین تو درخت سرسبز اور بارور اور مالیہ ہون گے۔ اس طریقہ مین باوجود اثرات تمازت آفتاب کوئی فرق پیدا نہین ہوگا۔ اس لئے گرین ہوس کی بیحد ضرورت ہے۔ دیکھو فقرہ (۱۲) (ف ب)

آبپاشی بہار و خزان اوقات (۲۵) باغات اور پہلواریون کی آبپاشی و کرم

آبپاشی کرم و امراض و علاجات و امراض و علاجات کے لئے دیکھو باب

آبپاشی وباب (۱۳) کرم وباب (۱۴) امراض وعلاجات قانون زراعت مالگذاری عثمانیہ بالتصویر مولف کتاب ہذا۔

پہول کہلنے کے اوقات

(۲۶) بعض پہول ایسے ہین جو آفتاب کے غروب کے بعد کہلتے ہین۔ مثلاً گلاب آخر شب مین کہلتے ہین۔ بعض پہول جس کو گل دوپہریہ کہتے ہین برابر دوپہر کے وقت کہلتا ہے۔ گل خطائی ایسا پہول ہے جو آدہا مہینہ کہلا رہتا ہے کبہی مرجہایا نہین جاتا۔ بخلاف گل عباس کے وہ تمام رات کہلا رہتا ہے۔ صبح صبح مرجہا جاتا ہے۔ گل چولائی یہ پہول دن کے وقت کہلتے ہین۔ اس سے معلوم ہوا کہ جسطرح انسان اور حیوان وقت معینہ پر غذا حاصل کرتے ہین۔ اسیطرح نباتات بہی وقت کے پابند ہین۔ بے وقت غذا حاصل نہین کرتے۔ اور نہ کہلتے ہین۔ گلاب صبح کاذب پر۔ گل سلطان صبح صادق پر۔ گل شقاق سات بجے دن کے گل عباس بوقت مغرب گل موتیا صبح کے ساڑہے پانچ بجے گل شبو شام کے چہہ بجے گل چاندنی شب کے سات بجے کہلتے ہین۔

(۲م) سورج مکہی کا پہول جس طرف آفتاب دورہ کرتا ہے۔ اوسی طرف پہول بہی بسر گردان ہوتا ہے۔ اوسی سے غذا کو تحلیل کرلیتا ہے۔ اس واسطے اس پہول کو عاشق آفتاب کہتے ہین۔

جملہ پہول ایک روز کہلنے کی تدبیر

(۲۷) اگر کسی درخت پہولدار کے جملہ پہول ایکہی روز کہلانا منظور ہو تو اسی شرابکی آبرسانی کرین تو پندرہ روز بوجہ شراب کی آبرسانی کے غنچے بند رہینگے۔ اور جس روز کہلانا منظور ہو نوذہی ڈال دین تو اوسی روز تمام پہول کہلجاوینگے۔

پہولون مین زیادہ خوشبو پیدا کرنے کی ترکیب

(۲۸) ہر خوشبودار پہول مین خوشبو تو ضرور ہوتی ہے لیکن زیادہ خوشبو پیدا کرنیکا مقصد ہو تو بموجب

فقرہ (۳۳) باب (۱) لوازم باغات (ف ب) پیدا کر سکتے ہین۔ پہلواری کی صورت مین صرف اشیاء خوشبودار کو آبرسانی کے ہمراہ شامل کر کے آبرسانی کرنا کافی ہے۔

کملائے ہوئے پہولون کو مکرر تازہ کرنے کی ترکیب

(۲۹) پہولون یا پہولون کے گلاس یا گلدسون کو جو چند روز ہونے کی وجہ کملائے گئے ہون اور مرجہانے کی وجہ خراب نظر آتے ہون تو تدابیر ذیل عمل مین لاوین

(۱) گرم پانی مین ڈالدو تو دس پندرہ منٹ کے بعد تازہ بہ تازہ ہو جاوین گے۔

(۲) کوئلہ اور پانی کی گلاس مین ڈالکر گلدستہ یا پہولون کے گلاس کو ڈبو دو۔

ایک درخت مین مختلف رنگ کا پہول پیدا کرنے کی ترکیب

(۳۰) ایک درخت پہلواری مین مختلف رنگ کے پہول پیدا کرنا چاہین تو پیدا کر سکتے ہین بشرطیکہ اون مقصودہ درختون مین پیوند و چشمہ ممکن ہو اور نیز قلمون کا ملٹھا یا دو چار گانٹھ مختلف الاقسام پہلواری کے درختون کے جو قلم یا گانٹھون سے بوئے جاتے ہین۔ کھاد ہموار کر کے اراضی مین نصب کرین تو مختلف اقسام کے پہول نمودار ہونگے۔

دیکہو نقشہ نمبر (۱۲) محولہ فقرہ (۱۸ - ۳۵) و (۶۱) (ف ب)

درختان پہلواری کو پست قد کرنے کی ترکیب

(۳۱) پہلواری فرن و کروٹن کو پست قد کر سکتے ہین۔ دیکہو فقرہ (۱۴۷) ضمن (۲) باب (۲) قلم و پیوند (ف ب)

گانٹھ دار پودے پہلواری

(۳۲) ایسے تمام پودے گانٹھ دار جو جڑ و قندون یعنے گانٹھو کے ذریعہ بوئے جاتے ہین۔ پہولون کی بہار اوجڑنے کے بعد خشک ہو جاتے ہین ان کو ذائع یا بیکار نہین کرتے بلکہ پہر ان کے گملون کو اسی طرح ان کے نشو نما اور بالیدگی کے موسم تک بحفاظت رکہتے ہین۔ جب ان کا موسم کلی پہوٹنے کا آوے اور کلی پہوٹین تو پہر گملون مین نئی کہاد دیکر پہر مکرر سرسبز کرتے ہین۔ آبرسانی کے ذریعہ مکرر بہار لیتے ہین۔ اور جو مٹی ان گملون مین ہو اس کو بہی ذائع نہین کرتے۔ بلکہ

اس مین کچہہ مزید کہاد ملا کر اس کو استعمال کرتے ہین۔ یہ وہ پودے ہین جو جڑ ونڈون کے ذریعہ سے پیدا کیئے جاتے ہین۔

ان پودون کی حفاظت جو نقل مقام کونڈون مین آئے ہون

(۳۳) وہ پودے جو ایک کونڈہ سے دوسرے کونڈون مین لگائے جاتے ہین۔ بعد نصب کرنے کے ان کو سایہ دار مقامات مین رکہین۔ بعد آبرسانی کی خبرگیری کرین۔ اگر موسم سرما مین نقل مقامی کی گئی ہو تو اولاً دو چار روز گرم پانی کا استعمال کرنا ضرور ہے۔ بعد ازان ٹہنڈے پانی سے دو چار روز کو ایک دفعہ سیراب کرین تو درخت عمدہ اور سرسبز ہونگے۔

پہولون کا رنگ تبدیل ہوسکتا ہے۔

(۳۴) پہول مین کئی اقسام کے رنگ نظر آتے ہین جس کے لیئے اس بات کا جاننا ضروری ہے کہ طبعاً مٹی کا رنگ زرد۔ آتش کا رنگ سیاہ۔ پانی کا رنگ سفید ہوا کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ لیکن ظاہراً مٹی کا رنگ سیاہ آتش کا رنگ سرخ پانی کا رنگ سفید۔ ہوا کا رنگ اودا نظر آتا ہے۔ اس لیئے جب پودا اراضی سے برآمد ہوتا ہے تو زردی غالب رہتی ہے۔ اگر آتش مین ڈالین تو سیاہ اور اگر کپڑے کو پانی مین بہگا کر روز بروز سکہاوین تو سرخ اور ہوا سفیدی دیتی ہے۔ یہی عمل درختون کے پہولون مین نظر آتا ہے۔ اگر مٹی غالب ہوگی تو پہول مین زردی غالب ہوگی۔ اگر پانی زیادہ ہوجاوے تو سنہری۔ پس پہول کا رنگ چار عنصر کے کمی و زیادتی سے رنگ برنگ پیدا ہوتے ہین۔

(۲) اگر سرخ رنگ پہول کو گندک کا دہوان دین تو سفید ہوگا۔ اگر پہر گرم کا دہوان دین تو پہر سرخ ہوجاوے گا۔ اگر سفید پہول کے درخت کو زعفران کے پانی سے سیراب کرین تو چند ایام کے بعد زردی نما اور اگر ابتداءً سرخ ہو تو سنہرا ہوگا۔

(۳) اگر کسی پہول کا رنگ متغیر یا بدلنا چاہین تو مقصودہ رنگین پانی سے گملون یا کونڈون کو آبرسانی کرین یا گندک کا دہوان دین تو رنگ متغیر ہوگا۔

(۴) سرخ کنیر کے پہول کو گندک کا دہوا دین تو سفید اگر اودے یا نیلے رنگ کے پہول کو حسب متذکرہ صدر دہونی دین تو سرخ ہوگا۔ اگر چونہ کے پانی یا سوڈے کے پانی مین ڈالدین تو پہر حالت اصلی پر آجاویگا۔ نیلا کلر کے رنگ کے لیے اسکو الکہل مین محلول کرین۔ رنگ زرد کے لئے پکرک ایڈ مین پانی ملاکر ڈبو دو۔ اور ارغوانی رنگ کے لئے سہاگہ کام مین لاؤ۔ سبز رنگ کے لیئے ایک اونس پہٹکڑی اور انڈیگو کارمائن کو آدہا اونس لیکر دو اونس پانی مین گہولو۔ گہانس یا پہول کو رنگ لو اور اگر کم گہرائی سے رنگ مقصود ہو تو مرکب بالا مین قدرے پکرک ایڈ شامل کرو۔ اس طرح ہزارہا روپیہ کے پہول فروخت ہوتے ہین۔ جو مکانات کے آرائش اور لیڈیون کے زیب گلو ہوجاتے ہین۔

(۵) سرخ موگرہ یا موتیہ پیدا کرنے کی ترکیب (۱) موتیہ یا موگرہ کی جڑ یا شاخ سرخ پانگرے کی ڈالی مین سوراخ کرکے اس سوراخ مین پرو دین۔ اور لال مٹی سے سوراخ بند کرکے ہر دو درختون کی آبرسانی کرین۔ بعد چند ایام کے ایک جسم ہونے کے بعد موتیہ کے جڑ یا شاخ قطع کردین تو پہول سرخ نکلینگے۔ اور سفیدی موتیہ کی جاتی رہے گی۔ جس کو پار جاتم کہتے ہین۔ (۲) ترکیب سے تیار شدہ قلم کو تطعیم بالشق یا نبطی کہتے ہین۔ دیکہو فقرہ (۹۷) و (۱۰۲) باب (۳) قلم و پیوند (ف ب)

(۶) پہول کا رنگ تبدیل ہوسکتا ہے۔ دیکہو فقرہ (۲۹) باب (۱) لوازم باغات (ف ب)

شاخ تراشی و کندیدگی نہالہ درختان
پہلواری سے پہول بڑا اور جلد نکلتا ہے

(۳۵) پہلواری کے درختون کی شاخ تراشی اس وقت کیجاوے جبکہ ان کے پہولون کی بہار ختم ہوکر ہفتہ عشرہ گذر جاوے یا پتہ جہڑکر پتے سب گر جاوین

یا موسم بہار مین جبکہ کونپلیون کا آغاز ہونیکو ہو۔ عموماً ڈسمبر سے ۱۵ ر جنوری تک کونپلیون نکلنے کا زمانہ ہوتا ہے۔ بعد شاخ تراشی تہالہ مین کھود کر کھاد آمیز کرکے بند کردین۔ بشرطیکہ وسے درخت سال دوم مکرر پہولتے ہون۔ یکسالہ درخت بیخ و بنیاد سے اکھیڑ پھینکین۔ دیکھو فقرہ (۲۷) باب (۱) لوازم باغات (ف ب)

۲۔ پہول بڑا پیدا کرنے کی ترکیب۔ جب درخت مین شاخین نکلین تو ایک شاخ اوپر کو قائم رکھکر دوسری شاخ تراش ڈالے تو پہول بڑا ہوگا۔ اگر درخت کو بچپن مین حسب طریقہ آرڈر مندرجہ فقرہ (۱۹۹) باب (۲) قلم و پیوند محولہ نقشہ نمبر (الف ۱۳) (ف ب) جڑ سے نو انچ چھوڑ کر شاخ کے آنکھہ کے اوپر سے قلم یعنے کٹنگ کردین۔ بعد اس کے پہر ان مین شاخ نکلین اور بڑہین تو چھ سات انچ کی دوری پر اسی طرح قلم کرین۔ اس طرح شاخین نکلنے پر دو چار بار کٹنگ کرین تو اس درخت مین جتنی شاخین نکلین اتنے ہی پہول ہونگے۔ اور بڑے بڑے پہول غیر معمولی طور پر بالیدہ ہونگے۔ مگر اندرون سال دو چار کٹنگ متذکرہ صدر ہونا چاہیے مثلاً گلاب کا پہول کنول کے برابر بنا سکتے ہین۔

طریقہ ارسال درختان پہولواری (۳۶) دیکھو فقرہ (۳۶) فن باغات عثمانیہ (ف ب)

بغرض آرائشگی باغات گلزار گہانس وغیرہ (۳۷) باغ کے حاشیہ اور اندرون باغ آرائش وغیرہ کے لئے حسب ذیل گہانس نصب کرتے ہین۔

(۱) دوب گہانس (۲) لان گہانس (۳) بیلی (زہر و رنگ)

(۲) حروف پیدا کرنے کے لئے زوجہ یا روش یا کیاری کے حاشیہ پر جوائیا کے پودون سے پیدا کئے جاوین۔

(۳) گہانس بڑہنے کی صورت مین گہانس کے درو کا آلہ نو ایجاد سے درو کرین۔ جو محکمہ زراعت سرکار عالی سے مل سکتا ہے۔

(۴) باغات اور چمن کی ارائش کے لئے درخت اس طریق سے ترتیب دئے جاوین کہ ہمیشہ بارہ ماسی میوہ اور پھول دستیاب ہون اور پودے آرائشی سدا سبز ہون۔

خاندان پھلواری (۳۸) پھلواری کے خاندان کے اسمار حسب ذیل ہین۔ تفصیلی بحث کے لئے دیکھو فقرہ (۹۸۴ تا ۹۹۰) باب ۱۴ درخت (ق) ملاحظہ طلب اور فرن کے درخت خاندان گرپٹوگم مین داخل ہین۔

(۱) خاندان سوسن (۲) خاندان شقائق النعمان (۳) خاندان نرجسیہ (۴) خاندان زرد ہوگلا یعنے ارس۔

تختہ جات پھلواری (۳۹) وہ پھلواری کے درخت۔ جن کے اقسام بلحاظ جنسیت ہوتے ہین تختہ مشبتہ نشان (الف) مین اور جن کے اقسام ہی نہین ہوتے ہین۔ تختہ مشبتہ نشان (ب) مین مرکوز ہین۔ دیکھو تختہ جات پھلواری (الف و ب)

باب (۲)

گلزار گلاب

گلاب (۴۰) گلاب کے اقسام (قلم و پیوند و چشمہ معہ صراحت موسم قلم و تیاری پھول معہ حلیہ تختہ مشبتہ نشان (الف) مین تحریر کردیا گیا ہے۔ بوجہ طوالت فضول مضامین جن کے معائنہ سے دل پریشان ہوجاتا ہے تحقیق کرکے مختصراً کارآمد امور تختہ کی صورت مین تمام پھلواری کے درخت مرکوز ہین دیکھو تختہ جات مشبتہ نشان (الف و ب)

(۱) گلاب کا درخت بذریعہ قلم و داب و پیوند چشمہ کے تیار کیا جاتا ہے۔ دیکھو باب (۲) قلم و پیوند (ق ب)

(۲) تبدیل جائے۔ گلاب کا درخت موسم بارش مین جائے تبدیل نہ کرین۔ بلکہ ۱۰ اضحی خشک

رہنے کی صورت مین زیادہ وقت ہے۔

(۳) آبرسانی وکھاد۔ موسم گرما مین خوب آبرسانی کرین اور تہالہ مین پانی جمع رہنے نہ دینا کہاد دیکر تہالہ بند کرین۔ بوقت الحاق امراض گرم پانی سے سینچنا بہت مفید مانا گیا ہے۔

(۴) قلم لگانے اور شاخ تراشی کا وقت۔

(۱) دیسی اور پہاڑی گلاب کے لئے فروری مین قلم لگاتے ہین۔ شاخ تراشی بہی کرتے ہین۔

(۲) انگریزی اقسام گلاب مثل خونی وزرد وغیرہ اکتوبر مین چہانٹتے ہین۔ اوسط اکتوبر سے فروری تک قلم لگاتے ہین۔

(۳) موسم سرما مین خوشبودار پہول بکثرت کہلتے ہین۔

(۵) طریقہ نصب درخت پیدرہ اکتوبر سے فروری تک ولایتی گلاب کم از کم ایک بالشت یا آٹھ انچ لابنی تراشکر بنڈہیلین یا بدلو متعدد دکئی قلم لگا سکتے ہین۔ اور گوبر مین اندرونی زمین کا سرا ڈبو دین۔ گملون یا خندقون مین جس مین نصف حصہ بالو اور ریت اور نصف حصہ بے تظیر نباتات کی کہاد ہو۔ صرف ایک انچہ باہر نکلا ہوا چہوڑ کر سات انچ کے قریب گملون مین تیڑے مٹی مین دباؤ۔ حسب ضرورت آلہ ہزارہ سے روزمرہ پانی دو اس طرح کہ مٹی تین چار انچ نمدار ہو جائے۔ بقیہ نچلا حصہ خشک رہے۔ مگر یہ ضرور ہے کہ قلم کردہ کا سرا اوپر کا نیچے اور نیچے کا سرا اوپر اولٹا نصب کرین۔ بخلاف دیگر قلم پہلواری کے وہ نیچے کا حصہ اندرون اراضی اور اوپر کا حصہ بیرون اراضی نمایان لگانا چاہئے۔ اگر اس کے خلاف اولٹا قلم نہ لگادین تو گلاب کے درخت جڑ نہین لگاتے گملہ یا صندوق دہوپ مین رہین۔ اور گرمی اسطرح پہنچائی جاوے۔ جس سے صندوق کے پہیندے کے طرف سے بذریعہ سوراخ حرارت پہنچے بعض اوقات کیاریون یا مستطیل گڑہون مین قلمین لگالے جاتے ہین۔ جس مین اگر قلمین پوری طرح گڑہون مین مستغرق ہو جاوین تو

بہی مضائقہ نہین ہے۔ نمونہ کے لئے دیکھو فقرہ (۵۸) باب (۲) قلم و پیوند نقشہ محولہ نمبر ۱ (ف ب)

(۶) گلاب ولایتی کے چشمہ چڑہانے کے لئے چینی خوشبودار گلاب اور انگریزی گلاب اور گرانٹ گلاب کے لگا کر پودے تیار کرکے ان پر گلاب ولایتی کا چشمہ تیار کرنا چاہئے تو درخت زوردار اور زیادہ عمر کا چشمہ موسم سرما جنوری مین چڑھایا جاوے۔ پہولون کے زیادتی کے لئے اکثر گلاب کے جڑون مین دوسرے درخت کے شاخ پیوند کرکے شاخ زیادہ کئے جاتے ہین۔ جسمین پہول زیادہ نکلتے ہین۔ دیکہو فقرہ (۱۰۶) باب (۲) قلم و پیوند گلاب (ف و ب)

(۷) دیسی اقسام قلم و پیوند کا موسم (اکتوبر نومبر) و دابہ (بارش) انگریزی اقسام کا قلم (فبروری مین) چشمہ (جنوری) دیسی گلاب کا بڈ ولایتی گلاب کے بیج یعنے اسٹاک مین چڑہا دین تو درخت زوردار جلد ہاتہ آوینگے۔ دیکہو چشمہ (ف ب) فقرہ (۱۳۵)

(۸) درختون کے بونے کے لئے گہڑے بلند مقام پر حسب فقرہ (۳۵) (ف ب) کہاد رقیق گوبر کی دیکر تیار کرین۔ اور قلم یا تیار شدہ پودے بودین انگریزی گلاب کے لئے پہول نکلنے کے قبل اکتوبر یا نومبر مین اور دیسی پہاڑی گلاب کے لئے فبروری مین شاخ تراشی حسب فقرہ (۲۷) (ف ب) کرین تو پہول زیادہ اور بڑے نکلینگے۔ اور خشک پتہ توڑ ڈالین اور جڑون مین روگ پیدا ہوتا ہے اگر جڑ سڑ جاوین تو تہالہ کہولکر درخت باہر نکال جڑین کاٹ کرکر نصب کرین۔ ماہ مارچ مین خوب آبرسانی کرین۔ ماہ اکتوبر مین سالانہ کہاد دین۔ کہلی کی کہاد نہایت مفید ہے۔

(۹) (۱) موسم گرما کے اقسام مشہور حسب ذیل ہین جو فبروری مارچ مین بہار لاتے ہین۔

(۱) پرانس روز اس مین کیبج اور موس داخل ہین اس مین پنکہڑیان اور پتیان بکثرت ہوتے ہین۔

(۲) دیمک روز اس مین گلاب دمشقی و بصری و ملتانی و ہیرانی داخل ہین۔ ماہ مارچ اور چیت مین کچہ بہار لاتے ہین۔

(۳) اسویٹ برائیر اس مین گل تحیہ اور رعنہ گلاب نسرین داخل ہین مگر اس کو تراشنا مضر ہے پہول نہ لاویگا

(۴) بنکسین روز اس مین چینی گلاب داخل ہے جو ماہ اپریل مین کہلتے ہین۔ اس درخت کو تراشنا چاہیے۔

(۵) روزا المنٹی فلورا۔ ہلکے گلابی رنگ کا پہول ماہ فروری مین زیادہ کہلتا ہے۔

(۶) روزا ان دو لوکرپٹا جس مین ڈوگ روز داخل ہے اس مین ماہ فروری مین سفید پہول کہلتے ہین۔

(۱۰) موسم سرما کے اقسام مشہور حسب ذیل ہین۔ ہندمین موسم برسات مین بہار لاتے ہین۔ اور بعد برائے نام ماہ فروری مین قدرے پہولتے ہین۔

(۱) برپے چوال دیمک۔ درخت پست قد مگر پہول بڑا ہوتا ہے۔

(۲) دوغلا امای۔ اس قسم کا گلاب ہندوستان مین بمشکل پہولتا ہے۔

(۳) بوربون روز۔ بذریعہ قلم درخت پیدا کیے جاتے ہین۔ موسم سرما مین پہولتا ہے۔ ہندوستان مین بکثرت موجود ہے۔ دوسرے درختون کے ساتھ پیوند کرنے کے لیئے اچھا درخت ہے۔

(۴) نوی زیٹ۔ وہ گلاب جو مسک روز اور چائنا روز کے پیوند سے ہوتے ہین۔ ماہ فروری مین بکثرت پہولتے ہین۔ ہندوستان مین اسکو سیوتی کہتے ہین۔ بلندی سات آٹھ فٹ ہوتا ہے۔

(۱۲) اقسام گلاب بلحاظ رنگت حسب ذیل ہین۔

(۱) زرد پہول کے گلاب مثلاً ٹی اور نوی زٹ وغیرہ۔

(۲) نیلے رنگ کے پہول کے گلاب مثلاً کیپٹن انگرام۔ یورنک وغیرہ۔

(۳) سیاہ رنگ کے گلاب مثلاً ژیو پیرا ولی بو۔ لولیس وین ہوٹ وغیرہ۔

(۴) گہرے رنگ کے گلاب مثلاً یوجین فرسٹ۔ چارلس لیف اور ایکصد سے بہی زیادہ اقسام ہین۔

(۵) ہلکے رنگت کے گلاب۔ مثلاً ہتائیراہمر ک مسس رلور مس انگرام وغیرہ جس کے اقسام

بہت زیادہ ہیں۔

(۶) سفید رنگت کا گلاب۔ مثلاً میڈم لاچارم۔ کوکٹ ڈس بلانچز وغیرہ۔

(۷) چار کے خوشبو کے گلاب۔ مثلاً گلور ڈی ڈیجون۔ برل ڈی لے اون وغیرہ۔

(۸) چار کے خوشبو کے دوغلا گلاب۔ مثلاً مارشل شانڈر۔ چیسٹ ہائے ریڈ وغیرہ۔

(۲) قسم اول موسم گرما کے اقسام گلاب (بلحاظ رنگت)

(۱) سفید مثلاً ویٹ باتھ (۲) قرمزی مثلاً سلینا (۳) سرخ مثلاً بوجیبن درڈینر

(۴) گلابی مثلاً لینی (۵) سفید بادامی مثلاً رین بلانش۔

(۳) قسم دوم موسم سرما کے اقسام گلاب (بلحاظ رنگت)

(۱) سفید مثلاً پرپیچوال و ایٹ (۲) گلابی شوخ مثلاً میڈیم ولیم پال

(۳) سرخ مثلاً میڈم لینڈ لیو۔ (۴) پیازی مثلاً میڈیم امڈور ڈاوری

(۵) اودا قرمزی مثلاً ڈویل ڈی پال فونٹین۔

(۱۴) اقسام گلاب بلحاظ جنیت حسب ذیل ہیں۔ اقسام گلاب یوں تو بکثرت ہیں لیکن زیادہ مشہور اقسام تحریر کیے جاتے ہیں

(۱) انتوانی موٹن۔ خوبصورت گلابی۔ بڑا چمکدار پھول ہوتا ہے۔

(۲) انتوانی ڈشر۔ چمکدار سرخ ارغوانی بڑا اور نہایت شکیل پھول ہے۔

(۳) انڈری ڈمانڈ۔ زردی مائل پھیکا رنگ پھول ہوتا ہے۔

(۴) عبدالقادر۔ مخملی نہایت سرخ قرمزی خوشنما پھول ہے۔

(۵) آمابلس۔ مثل بالائی کے سفید بہت بڑا پھول ہے۔

(۶) ابل گرانڈ۔ نہایت دلفریب گلابی بڑا پھول ہے۔

(۷) اگسٹلی واشر۔ سنہرا زرد رنگ نہایت عمدہ پھول ہوتا ہے۔

(۸) ایڈرین کرسٹائل

(۹) الفریڈ ڈی روگومنٹ
(۱۰) بلیک پرنس
(۱۱) کیتھرن مرمیٹ
(۱۲) کلاتھہ آف گولڈ
(۱۳) کپتان کرسٹی
(۱۴) کون ٹیس آف آکس فرڈ۔
(۱۵) کرمزن، بیڈر
(۱۶) ڈی ورنی اینس
(۱۷) دیسی چینی گلاب
(۱۸) ڈی پرنس البرٹ
(۱۹) ایڈورڈ
(۲۰) الیس ساوتیج ۔
(۲۱) گوبالٹ۔
(۲۲) گلوری آف وال تھم۔
(۲۳) گلوری ڈیڈی جن
(۲۴) ہومر
(۲۵) ہزمجسٹی
(۲۶) لافرانس
(۲۷) یل الوینیر
(۲۸) لامارک
(۲۹) لویزن ہٹ
(۳۰) مارشل نیل
(۳۱) ماروان ہٹی
(۳۲) مانٹی کرسٹو
(۳۳) نیپولین۔
(۳۴) پرل ٹولائن
(۳۵) پیٹرڈ
(۳۶) پال نیرن
(۳۷) رین ماری ہنریت
(۳۸) لترگلاب (۳۹) لیڈی کرین (۴۰) پرنس چارلٹو

(۱۳)۔ گلاب کے درخت کو مثل درخت سرو یا شمشاد بنانا چاہئے تو جڑ کے شاخوں کو ڈوری سے تانتے ہیں تاکہ وہ سیدھا رہیں۔ اور اگر کوئی نئی کٹا لینے کی یا لانبی کرنیکی ضرورت ہو تو وہاں چشمہ کا عمل کرتے ہیں۔ اور اگر زیادہ گھنے اور شاخدار ہو تو آدمی یا جانور یا میز یا کسی شئے کے مثل آلات تراش سے بنا دیتے ہیں۔

(۱۴)۔ اقسام گلاب ،

(۱) بلحاظ موسم گلاب کے اقسام

(۱) موسم گرما کے گلاب فروری اور مارچ مین بہار لاتے ہین

(۲) موسم سرما کے گلاب۔ ہند مین موسم برسات مین پہولتا ہے۔ اور بعد برائے نام ماہ فروری مین پہول لاتا ہے۔

۱۵۔ تبدیل جائے درخت گلاب کو بارش کے موسم مین جائے تبدیل نہ کرین جائے تبدیل کا عمدہ وقت وہ ہے جبکہ اراضی خشک ہو۔

(۱۶) گرمی مین پانی سے خوب سیراب کرین برساتی پانی جمع نہ ہونے دین اور کھاد دیا جاوے اس درخت کو گرم پانی سے بوقت الحاق امراض سینچنا بہت مفید ہے۔

(۱۷) ایک چھٹانک کسیس پیسکر ایک گہڑے پانی مین گہولکر گملون مین دینے سے پہول چمکدار ہوتا ہے۔ گلاب درختان ذیل کے پہول ماہ فروری مین پہولتے ہین۔ اور بہت زیادہ خوشنما بہ نسبت دیگر درختون کے ہوتے ہین۔

(۱) مارشل نیل (۲) گلوری ڈیڈیجین (۳) لافرانس (۴) کپتان کرسٹی (۵) پال نیرو
(۶) مانٹی کرسٹو (۷) نپولین (۸) بلیک پرنس۔

(۱۸) اقسام جو بزبان اردو مشہور ہین حسب ذیل ہین۔

(۱) دیسی (۲) پہاڑی (۳) خونی (۴) سیاہ (۵) پھکا (۶) نگلہ
(۷) کوچک (۸) بلیا۔ (۹) مارشیل (۱۰) زرد (۱۱) سیوتی (۱۲) کسٹ گلاب
(۱۳) کفول (۱۴) سفید بلدار (۱۵) پھیکا گلاب۔

۳۔ کھاد اور اراضی۔ چکنی مٹی کی اراضی مفید ہے۔ ایسی اراضی مین حسب ذیل کھا

دین تو گلاب کے لئے مخصوص و مفید ہے دیکھو باث کھاد (ق)

(۱) پتی کی کھاد (۲) لید گوبر کی پرانی کھاد (۳) اینٹون کی سرخی
(۴) کوئلہ (۵) پرند جانورون کی بیٹ (۶) بھیڑ و بکری کی مینگنیا کی پرانی کھاد
(۷) نیل کی نئی (۸) پتلی گوبر کی کھاد (۹) پانی یعنے آب

ان تمام کو شمول کر کے پتلی کھاد بنا کر درخت کے جڑون مین دین۔

(۹) گلاب کے درختون مین کیڑے لگ جاتے ہین۔ جس کے اندفاع کے لئے تدابیر دیکھو فقرہ (۷۶۳) باب (۱۳) کرم (ق)

(۲) صبح کے وقت جب شبنم پڑتی ہے تو گلاب کے پتون پر گندک اور تمباکو کا سفوف ہلکا چھڑکین تو کیڑے مکوڑے جو پتون کو کھا جاتے ہین دفع ہو جاوین گے۔ پھر گلاب کے پختہ پتے جو عمر کامل کو پہنچ گئے ہون۔ پانی مین جوش دیکر پتون اور جھاڑ کو دھو ڈالین تو پھر کیڑون کا نام نہ ہوگا۔

بہت زیادہ ہین۔

(۶) سفید رنگت کا گلاب۔ مثلاً میڈم لا چارم۔ کوکٹ ڈس بلانچر وغیرہ۔

(۷) چاء کے خوشبو کے گلاب۔ مثلاً گلور ڈی ڈیجون۔ برل ڈی لے اون وغیرہ۔

(۸) چاء کے خوشبو کے دوغلا گلاب۔ مثلاً مارشل شانڈلر۔ چیسٹ ہاسے ریڈ وغیرہ۔

(۲) قسم اول موسم گرما کے اقسام گلاب (بلحاظ رنگت)

(۱) سفید مثلاً ویٹ باتھ (۲) قرمزی مثلاً سلینا (۳) سرخ مثلاً بوجین ورڈیر
(۴) گلابی مثلاً لینی (۵) سفید بادامی مثلاً رین بلانش۔

(۳) قسم دوم موسم سرما کے اقسام گلاب (بلحاظ رنگت)

(۱) سفید مثلاً پرپیچوال وائٹ (۲) گلابی شوخ مثلاً میڈیم ولیم پال
(۳) سرخ مثلاً میڈم لینڈ لو۔ (۴) پیازی مثلاً میڈیم امڈور ڈاوری
(۵) اودا قرمزی مثلاً ڈوبل ڈی پال فونٹین۔

(۱۴) اقسام گلاب بلحاظ جنیت حسب ذیل ہین۔ اقسام گلاب یون توبکثرت ہین لیکن زیادہ مشہور اقسام تحریر کئے جاتے ہین

(۱) انتوانی موٹن۔ خوبصورت گلابی۔ بڑا چمکدار پھول ہوتا ہے۔
(۲) انتوانی ڈشر۔ چمکدار سرخ ارغوانی بڑا اور نہایت شکیل پھول ہے۔
(۳) اندڑی ڈمانڈ۔ زردی مائل پھیکا رنگ پھول ہوتا ہے۔
(۴) عبدالقادر۔ مخملی نہایت سرخ قرمزی خوشنما پھول ہے۔
(۵) آمابلس مثل بالائی کے سفید بہت بڑا پھول ہے۔
(۶) ابل گرانڈ۔ نہایت دلفریب گلابی بڑا پھول ہے۔
(۷) اگستلی واشر۔ سنہرا زرد رنگ نہایت عمدہ پھول ہوتا ہے۔
(۸) ایڈرین کرستافل

(۹) الفریڈ ڈی روگوسنٹ
(۱۰) بلیک پرنس
(۱۱) کیتھرن مرمیٹ
(۱۲) کلاتھ آف گولڈ
(۱۳) کپتان کرسٹی
(۱۴) اگون پٹس آف آکس فرڈ۔
(۱۵) کرٹ مزن، بیڈر
(۱۶) ڈی ودنی ایغس
(۱۷) دیسی چینی گلاب
(۱۸) ڈی پرنس البرٹ
(۱۹) ایڈورڈ
(۲۰) الیس ساوتج ۔
(۲۱) گوبالٹ ۔
(۲۲) گلوری آف والتھم۔
(۲۳) گلوری ڈیڈی جن
(۲۴) ہومر
(۲۵) ہز مجسٹی
(۲۶) لافرانس
(۲۷) یل الوینیر
(۲۸) لامارک
(۲۹) لویزن ہسٹ
(۳۰) مارشل نیل
(۳۱) ماروان ہٹی
(۳۲) مانٹی کرسٹو
(۳۳) نیولپولین۔
(۳۴) پرل ڈولائٹ
(۳۵) پیٹرڈ
(۳۶) پال نیرن
(۳۷) رین ماری ہست ریت
(۳۸) لتر گلاب (۳۹) لیڈی کرسیت (۴۰) پرنس چارلو

(۱۳)۔ گلاب کے درخت کو مثل درخت سرو یا شمشاد بنانا چاہیے تو جڑ کے شاخوں کو ڈوری سے تانتے ہیں تاکہ وہ سیدھا رہیں۔ اور اگر کوئی نئی نکالینے کی یا لانبی کرنیکی ضرورت ہے تو وہاں چشمہ کا عمل کرتے ہیں۔ اور اگر زیادہ گھنے اور شاخدار ہو تو آدمی یا جانور یا میز یا کسی شے کے مثل آلات تراشی سے بنا دیتے ہیں۔

(۱۴)۔ اقسام گلاب

(۱) بلحاظ موسم گلاب کے اقسام

" (۱) موسم گرما کے گلاب فروری اور مارچ مین بہار لاتے ہین

(۲) موسم سرما کے گلاب۔ ہند مین موسم برسات مین پہولتا ہے۔ اور بعد برائے نام ماہ فروری مین پہول لاتا ہے۔

(۵) تبدیل جائے درخت گلاب کو بارش کے موسم مین جائے تبدیل نہ کرین جائے تبدیل کا عمدہ وقت وہ ہے جبکہ اراضی خشک ہو۔

(۱۶) گرمی مین پانی سے خوب سیراب کرین برساتی پانی جمع نہ ہونے دین اور کہاد دیا جاوے اس درخت کو گرم پانی سے بوقت الحاق امراض سینچنا بہت مفید ہے۔

(۷) ایک چہٹانک کسیس پیسکر ایک گہڑے پانی مین گہولکر گملون مین دینے سے پہول چمکدار ہوتا ہے۔ گلاب درختان ذیل کے پہول ماہ فروری مین پہولتے ہین۔ اور بہت زیادہ خوشنما بہ نسبت دیگر درختون کے ہوتے ہین۔

(۱) مارشل نیل (۲) گلوری ڈیڈیجن (۳) لا فرانس (۴) کپتان کرسٹی (۵) پال نیرو
(۶) مانٹی کرسٹو (۷) نپولین (۸) بلیک پرنس۔

(۸) اقسام جو زبان اردو مشہور ہین حسب ذیل ہین۔

(۱) دیسی (۲) پہاڑی (۳) خونی (۴) سیاہ (۵) بگلا (۶) ٹگر
(۷) کوچک (۸) بلیا۔ (۹) مارشیل (۱۰) زرد (۱۱) سیوتی (۱۲) کٹ گلاب
(۱۳) کنول (۱۴) سعید بلیدار (۱۵) پہیکا گلاب۔

۳۔ کہاد اور اراضی۔ چکنی مٹی کی اراضی مفید ہے۔ ایسی اراضی مین حسب ذیل کہاد

دین تو گلاب کے لئے مخصوص و مفید ہے دیکھو باب کھاد (ق)

(۱) پتی کی کھاد (۲) لید گوبر کی پرانی کھاد (۳) اینٹون کی سرخی
(۴) کوئلہ (۵) پرند جانورون کی بیٹ (۶) بھیڑ و بکری کی مینگنیا کی پرانی کھاد
(۷) نیل کی نئی (۸) پتلی گوبر کی کھاد (۹) پانی یعنی آب

ان تمام کو شمول کر کے پتلی کھاد بنا کر درخت کے جڑدن مین دین۔

(۱) گلاب کے درختون مین کیڑے لگ جاتے ہین۔ جس کے اندفاع کے لئے تدابیر دیکھو فقرہ (۷۶۳) باب (۱۳) کرم (ق)

(۲) صبح کے وقت جب شبنم پڑتی ہے تو گلاب کے پتون پر گندک اور تمباکو کا سفوف ہلکا چھڑکین تو کیڑے مکوڑے جو پتون کو کھا جاتے ہین دفع ہو جاوینگے۔ پھر گلاب کے پختہ پتے جو عمر کامل کو پہنچ گئے ہون۔ پانی مین جوش دیکر پتون اور جھاڑ کو دھو ڈالین تو پھر کیڑون کا نام نہ ہوگا۔

تختہ پھلواری معہ اقسام جنس و رنگ و قلم و پیوند و موسم تخم ریزی و تیاری فصل معہ حلیہ محولہ فقرہ ۳۹ باب (۱) لوازم گلزار مشتہ نشان (الف)

نشان سلسلہ	نام درخت پھلواری	اقسام بلحاظ جنسیت	اقسام بلحاظ رنگ	تخم و گانٹھ قلم و پیوند چشمہ جیسا لگی	موسم تخم ریزی	تیاری فصل پھلواری	زدچہ یا کونڈہ یا روش یا کیاری وغیرہ	حلیہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	گلاب یعنی عروس چمن							ملاحظہ ہو بیان گلاب باب (۳) گلزار کتاب ہذا
۲	گل داؤدی یا چینی یا کرسنتھیم	جنس (۱) امپرس آف انڈیا (۲) لیڈی اسلیڈ (۳) پرنسس آف ویلز (۴) بیوٹی (۵) جیرب (۶) ونیس (۷) بالو (۸) گلاب	رنگ (۱) گلابی (۲) سفید (۳) یاقوتی (۴) گیرودی (۵) نارنجی (۶) قرمزی (۷) نیلگون (۸) سرخ	جڑ و ٹنڈے یعنے گانٹھ	جون و جولائی تبدیل مقامی کونڈہ گملہ ماہ ستمبر	نومبر و دسمبر ماہ	کیاریاں اس کے بعد از ان گملہ و کونڈہ	درخت ۲ فٹ اقسام چالیس سے زائد ہیں جڑ و ٹنڈے دیڑھ فٹ پر لگا رہیں بعدہ شنت کو تین چار بار تبدیل مقام کرنے سے پھول بڑا ہوتا ہے۔ حسب فقرہ (۳۵) باب ۱ لوازم گلزار شاخ تراشی کیجاوے تو پھول بڑا ہوگا۔
۳	گل لالہ یعنے ٹیولپ یا شقائق النعمان	جنس (۱) شیرلے یا پالی (۲) لالہ ارغوان داغدار (۳) فرانسیسی لالہ (۴) جاپانی لالہ (۵) السپی لالہ (۶) لالہ [illegible] (۷) [illegible] لیفنڈ کا لالہ	رنگ علی الترتیب (۱) رنگ برنگ پنچ رنگا (۲) سرخ سیاہ داغدار (۳) پھول چھوٹا خوشنما خوبصورت (۴) سفید کنارے سرخ (۵) سفید (۲) پیازی (۳) ارغوانی (۴) شفتالو (۵) زرد (۶) نارنجی (۷) (۱) سفید (۲) زردی (۳) پیازی (۴) نارنجی (۵) ارغوانی۔		〃	〃	〃	اس درخت کو اولاً تاریکی میں بعدہ محل میں پرورش کریں درخت ہذا پالی کے اقسام سے ہے پھول سرخ پھول آفتاب کے ہمراہ پھرتا ہے۔ دن کو پتہ کھلے رہتے ہیں۔ اور راتوں کو بند ہو جاتے ہیں۔ پھول ڈنڈے کی سرے پر نمودار۔ پھول کا رنگ اولاً سرخ بعد گلابی بعد سفید گلنار تبدیل ہوتا ہے۔
۴	زینیا	جنس (۱) جائنس ڈبل فنٹ (۲) ڈبل للی پٹ سپرب (۳) شرسیٹر یا جبرا ڈبل (۴) ڈبل ڈوارف (۵) ہیمین ڈبل ڈبل گلدار (۶) ٹام تھمب	رنگ (۱) پیازی (۲) زردی (۳) اودا (۴) نارنجی (۵) ارغوانی (۶) بنفشی (۷) قرمزی (۸) گلابی (۹) سفید (۱۰) پنچ رنگا (۱۱) سنگل (۱۲) ڈبل	تخم و پود حسب فقرہ (۲۰۰) رق	جولائی	〃	گملہ یا کیاری بتدریج بڑے گملہ	اس درخت کا پھول وضع اور خوبصورت خوشنما مثل گیند قد درخت تین فٹ موسم گرما میں خوب آب رسانی کیجائے ورنہ پودا جل جاویگا۔
۵	سیموسش گل یا تکیلا	جنس (۱) کارڈی نالس (۲) کارڈی نیو لیس (۳) روزیلی (۴) جائنٹ (۵) انگرنس (۶) نیو بریا ڈی سیچ	رنگ (۱) ارغوانی (۲) سرخ (۳) اودا (۴) زرد سرخ دہبہ (۵) زرد سنہری (۶) سفید داغدار	تخم و پود یا قلم	اکتوبر یا ستمبر پہاڑ و نشیب میں فروری مارچ	سرما	کونڈہ یا گملہ	درخت بیلدار نہایت خوشنما و خوشبودار قد ایک فٹ بلند نصف سبزی کھاد یعنے پتوں اور نصف بالو اور ریتک کی کھاد دیں۔ آبرسانی روز آنہ کریں۔
۶	گل شب بو یعنی رات کی رانی یا شب کی دلہن	جنس (۱) للی (۲) اوریئم یعنے سنہری للی المعاصی مکہ (۳) للی جاپنیکا یعنے للی بزرگ (۴) للی آف دی ویلی (۵) للی آف دی نامنگیر (۶) ہارسی للی (۷) تنگلیری للی بعض اقسام قد (۲-۳) فٹ ہوتے ہیں جو ایک عرصہ تک ہرے رہتے ہیں (۱ موسم) (۲ موسم)	رنگ علی الترتیب (۱) سفید (۲) سفید زرد دھاریدار (۳) سفید مثل بیضہ مرغ (۴) مثل گنبد (۵) نارنجی قرمزی (۶) چار مرتبہ پھول آتا ہے (۷) سفید سبزی مائل۔	تخم و گانٹھ یعنے جڑ و ٹنڈے و قلم	مارچ و اپریل	بارہ ماسی پھول تخم موسم سرما میں پختہ اگر دن کو خاموش کو جنہیں پھول آوے بعد کھلنے کے شاخ پھول تک قطع کریں	باغیچہ جمع اور گملہ کونڈہ	اس کو بزبان انگریزی لیڈی نائٹ اور بزبان عربی عروس اللیل کہتے ہیں درخت بلحاظ اقسام چھ فٹ سے بیس فٹ تک بلند رہتے ہیں جنہیں دن میں خوشبو نہ اور رات کو مہکتا ہے گلی کی طرح پھول و اپنے کا سفید پھول کھلنے کے بعد آبرسانی بند کر دینا۔ خور درسانی میں مرض پالا سے بچاویں۔

۷	ڈیسلیہ یعنے دلربا	جنس (۱) لارج فلاور (۲) کاکٹیوس ورٹیز (۳) ڈبل ڈوارف (۴) الحم عجیب (۵) سٹریٹ پیر (۶) لوتیفر (۷) السیتہ (۸) دورنگی ڈیسلیہ	رنگ (۱) سفید زردی سرخی مائل (۲) قسم البتہ رنگ برنگ جہات (۱) اکہرا (۲) دوہرا	قلم و داب و تخم مثل آنکھ کو یعنے گانٹھ	اکتوبر	گرما و سرما	کیاری کے کنارے یا گونڈہ و گملہ وغیرہ	دو اقسام سے دو گانٹھ لیکر ایک مقام پر بو دیں تو دو رنگ کے پھول آویں گے پھول خوشنما ۹ انچ سے ۱۵ انچ تک کھلتے ہیں مثل ستاروں کے درخت پر دکھائی دیتے ہیں۔ دو درختوں میں کیاریوں میں ایک ایک فٹ فاصلہ رہے ڈیسلیہ البتہ کوئلہ کی مرکب کھاد مندرجہ فقرہ ۱۳و۱۴ دیں ورنہ پھول نہ آویں گے
۸	کارنیشن یا پکوٹی	جنس (۱) مارگوی کارنیشن (۲) کلوتھ آف گولڈ (۳) اکسٹرا چائس کٹ (۴) پیکوٹی فنسٹ چائس (۵) ارلی وائٹ (۶) ڈبل بورڈ (۷) پرپٹیل یا ٹری (۸) پرپچوال (۹) ڈبل بزاریز	رنگ (۱) سفید (۲) زرد (۳) سرخ (۴) گلابی (۵) ارغوانی (۶) افشانی (۷) دہاری دار (۸) دہریہ (۹) گوٹہ دار۔	تخم قلم دابہ	جون و جولائی پہاڑوں میں مارچ و اپریل	اکتوبر	گملہ بارش یا کنارے کیاری	درخت نہایت خوبصورت و خوشنما مثل گنبد قد ۲-۳ فٹ زمین دوز شاخ تراشی کرکے پھول لینے کے بعد پھر گملوں کو محفوظ رکھیں تو دوسری فصل کیلئے کام آسکے
۹	گیلارڈیا یا دلربا	رنگ (۱) سنہری (۲) زرد (۳) نارنجی (۴) اودا (۵) قرمزی (۶) گلابی (۷) پنج رنگا (۸) زنگار رنگ کے پھول [illegible]	●	تخم	اکتوبر پہاڑوں میں مارچ اپریل	سرما	گونڈہ اور روش کیاری	قد ایک سے ۳ فٹ بلند پھول مثل گنبد
۱۰	سینی ریریا	جنس (۱) آدم میڈ (۲) بریلانیٹ (۳) بیوٹی (۴) کیوپین (۵) ونیزارڈ (۶) فنڈرقل (۷) سال فرنچ (۸) رازکل (۹) میراتن (۱۰) کوئن آف لیلز (۱۱) کوئین وکٹوریہ (۱۲) میڈ آف ہونر (۱۳) ہنیڈ ڈبل (۱۴) ڈیوک آف کیمبرج (۱۵) بالن	رنگ - سفید نیلگون سرخ (۲) سفید اودے پیازی (۳) گلابی۔	تخم بہ سیاہ اگتے ہیں اگر جلد بڑے اور گھنے ارادہ ہیں گملوں کو بگاڑ دیں تو موسم کے قابل آتے ہیں۔	جون و جولائی پہاڑوں میں اکتوبر یا مارچ		گونڈا یا شیشوں میں یا سایہ دار مقام	تراش درخت مثل کارنیشن کے کیا جاوے۔ اگر تخم ریزی کے بعد گملوں میں پودے برآمد نہ ہوں تو مٹی میں دفن کریں۔ مگر سایہ ضرور رہے۔ بہت چوڑے پھول ڈنڈیوں پر نمودار شیش محل میں پرورش کریں گرمی پسند نہیں،
۱۱	لوبیلیا یعنے سوزا	جنس (۱) ایری نس (۲) بیبی روزا (۳) ڈوارف (۴) گریسلس روزیا (۵) ایکوبسا (۶) کریسٹینا۔	رنگ - نیلا قرمزی - ارغوانی - گلابی - ہلکا نیلا - گلابی - گہرا نیلا۔	تخم و پود۔	اکتوبر یا ستمبر پہاڑوں میں فروری مارچ۔	سرما	گونڈہ یا گملہ	کونپلیاں نوچ ڈالتے ہیں تو پھول زرد زیادہ نکلتے ہیں۔ بوقت آبرسانی پھول پتہ پر پانی نہ گرے۔ تھالہ میں احتیاط سے ڈالیں۔
۱۲	گلوکسینا	جنس (۱) گلوکسینا کارلینڈ (۲) ہیڈم بیتنانٹ (۳) امپیریلس (۴) ہر ریڈ یعنی دوغلہ (۵) امیر کٹ (۶) مکوٹیا	رنگ (۱) سفید (۲) اودے (۳) آسمانی (۴) ارغوانی	تخم و پود (جڑی)	بارش	〃	اکتوبر میں بڑے گملوں میں تبدیل کریں۔	درخت پست قد خوشنما خوبصورت پھول رنگ برنگ قد پانچ فٹ بلند مثل [illegible]
۱۳	سیوسولٹس یا نور گل منیوٹ	جنس (۱) سیوسولٹس یا لس ٹرس (۲) سونیا (۳) اروڈنگا (۴) الپا (۵) برگلس (۶) سلونیکا (۷) سپٹیچی فلوما	رنگ (۱) آسمانی (۲) گلابی (۳) سفید مائل برنگ اودا (۴) سفید (۵) آبی رنگ		اکتوبر یا نومبر	〃	سرد مقام یا گونڈہ یا شیش محل یا کیاری	اس درخت کو شیش محل میں اولاً لگانا چاہیے آبرسانی زیادہ چاہتا ہے گرمی کا متحمل نہیں ہوتا۔
۱۴	پیٹونیا	جنس (۱) سنوبال (۲) بینی مٹیل (۳) ہمپیریڈیس (۴) رفنسٹ کمسڈ (۵) اپوڈیکا (۶) گرانڈی فلورا سپلنڈڈ (۷) ڈبل سپلنڈڈ	رنگت (۱) سفید (۲) اودا (۳) قرمزی (۴) گلابی (۵) ابلق (۶) افشانی (۷) گوٹہ دار رنگین سفید کنارہ (۱) اکہرا (۲) ڈبل		〃 〃		گملہ	درخت خوبصورت و خوشنما نازک پودا ہے۔ اس لئے شیش محل میں پرورش کریں آبرسانی روز آنہ کیا جاوے۔
۱۵	سلویا	جنس (۱) سینا ریڈ (۲) سپلینڈنس	رنگ (۱) نیلا (۲) قرمزی (۳) سرخ (۴) سفید سنگل (۲) ڈبل۔	تخم و قلم	〃		شیش محل یا گونڈہ یا کیاری	درخت پست قد خوشنما و خوبصورت درخت نازک شیش محل میں پرورش کریں۔

۱۶	جرمن سکابیس	جنس (۱) ڈوارف ڈبل مکسڈ (۲) فلاور ڈبل مکسڈ (۳) لارج فلاور ڈبل مکسڈ	رنگ (۱) سفید (۲) پیازی (۳) کافوری (۴) گلابی (۵) سرخ (۶) اودا (۷) سیاہی مائل سرخ	تخم	برسات	·	گونڈوں و گملوں میں بعد ازاں کیاری	پھول خوبصورت خوشنما مثل ریشم چمکتے ہیں مثل گیند گلدستہ و گلدان کے لیے موزوں اولاً گونڈوں و گملوں میں بو حسب فقرہ (۲۰۰) دقی برآمد کریں۔
۱۷	سوئیٹ سلیم	جنس (۱) چیاسٹ مکسڈ (۲) ہالین گلاری مکسڈ (۴) ہتھرجی (۵) الٹہ جائنس مکسڈ	رنگ (۱) سفید (۲) قرمزی (۳) سیاہی مائل قرمزی (۴) گلابی (۵) پیازی۔	تخم	اکتوبر	·	گملوں میں بو دیں بر آکر کے کیاری میں [illegible]	درخت خوبصورت و خوشنما قد ڈیڑھ دو فٹ بلند مثل گلدستہ معلوم دیگا۔
۱۸	اکاہیپتھیس	·	·	جڑٹونڈے	فروری	اپریل مئی		درخت خوشنما و خوبصورت وسط شاخ میں پھول کا گچھا لگتا ہے پھول نکلون آبرسانی زیادہ چاہتا ہے۔ شیش محل میں پرورش کریں۔
۱۹	ایکی مینس	جنس (۱) ہیگ ہیٹیلس (۲) اسطماہنیولس (۳) گگارڈ یفیالیس (۴) کینیولیس	رنگ (۱) سرخی مائل اودا (۲) سفید (۳) نارنجی (۴) زعفرانی (۵) زعفرانی اودا گلابی	تخم جڑٹونڈے یعنی گانٹھ نہایت باحتیاط جدا کریں گانٹھ [illegible] ورنہ درخت پیدا نہ ہوگا۔	فروری مارچ یا برسات	بارش	گونڈہ گملہ یا [illegible]	درخت پست قد خوبصورت پھول مثل پیٹونیا آبرسانی کے وقت تھالہ میں پانی ڈالیں درخت پر نہ گرے۔ درخت خشک ہو جاوے تو پھر گملوں میں پانی دیں تو سرسبز ہونگے۔
۲۰	ایپتھوریم	·	·	تخم جڑٹونڈے	برسات	تخم	〃	درخت خوبصورت پھول خوشنما و بہت خوبصورت لو (گرم ہوا) سے حفاظت کے لیے اطراف درخت کے ٹٹیاں یا تختہ نصب کریں کھاد مندرجہ فقرہ (۱۵) [illegible]
۲۱	اربرہنیا یا اصل لیلیا	·	رنگ (۱) گلابی (۲) زرد		اکتوبر	فروری	گونڈہ یا کیاری	درخت پست قد دو فٹ پھول گلابی مثل [illegible] خوشبودار سایہ دار مقامات پر بو دیں تو گرم ہوا سے بذریعہ تختہ یا ٹٹیوں کے بچاویں پرندوں سے بھی حفاظت کریں دیکھو باب ۷ حفاظت (ق)
۲۲	اوکزالس	جنس (۱) بوولی (۲) سرنیوفلوریلینیو (۳) الیا (۴) کیپریا (۵) سرینیولا (۶) ورسی کلر (۷) ڈیپی (۸) فلورابنڈا	رنگ (۱) گہرا گلابی (۲) قرمزی (۳) گلابی (۴) پیازی (۵) اودا گلابی (۶) زعفرانی۔ (۷) سفید (۸) زرد سیاہ داغ (۹) سنہری (۱۰) زرد (۱۱) نارنجی	جڑٹونڈے یعنی گانٹھ	اکتوبر	گرما	گونڈہ	درخت پست قد پھول چھوٹا ماہ مئی میں درخت خشک۔ ان خشک شدہ گملوں کو اوطاق میں اکتوبر میں آبرسانی کریں تو پھر سرسبز ہونگے۔
۲۳	فوشیا	·	·	تخم قلم (ایسی ڈالیاں جنمیں پھول نمودار نہ ہوئے ہوں) [illegible] شیشہ میں لگادیں [illegible] گملوں سے [illegible] سے جلد درخت نمودار	ستمبر	اکتوبر		درخت خوشنما و خوبصورت پھولوں سے لدجاتا ہے۔ قبل ایکاہ شاخ تراشی کر دیجاوے تو پھول بکثرت ابتدا از شیش محل میں پرورش کرنا چاہیے۔ درخت ایک فٹ بلند ہو جاوے تو درمیانی ڈنٹھل کا سرا نوچ ڈالیں تو پہلو سے شاخ نمودار ہونگے۔ اور بار آور ہوگا۔ مقامات سایہ دار پر نصب رہنے دینا چاہیے۔ رقیق کھاد مندرجہ فقرہ (۲۴۶) (ق) استعمال کریں۔
۲۴	رسوڈوڈنڈرن	·	·	تخم	اکتوبر	اکتوبر	ابتدا از شیش محل میں بو دیں	درخت خوشنما پھول مثل گلاب بڑا خوبصورت مثل سیونتی کے پرورش وغیرہ جملہ امور میں بعد درخت فوشیا عمل کریں۔

۲۵	سدرشن یا ناگدون	جنس (۱) سکهه درشن (۲) مهتاب	رنگ پهیکا گلابی (۲) اودا (۳) قرمزی (۴) پنچرنگا	تخم جڑ و ندے	جون جولائی	برسات	قابل گلدستہ	درخت ایک فٹ سے ۱۰ فٹ بلند پتہ ایک فٹ سے آٹھ فٹ لانبا چار انچ عرض جڑ میں پھیلتا ہے۔ درمیان ایک ڈنڈ ۳ فٹ بلند پھول سپید خوشبودار موسم برسات میں حفاظت کریں۔ ورنہ سڑ جاویگا۔
۲۶	نرگس یا زرد چشم یا زرین قدح	جنس (۱) نرگس (۲) ولایتی نرگس (۳) چمن جہیا (سفید) (۴) چالیس قسم ہوتے ہیں۔	رنگ (۱) سفید (۲) سرخ (۳) زرد (۴) سنگل و ڈبل	تخم جڑ و ندے	اکتوبر	برسات و سدا بہار	زورچہ یا روش یا کیاری کنارہ	پتہ قبل سدرشن پھول گل شبو کی طرح ابتداً آبرسانی کریں بعد ازاں زیادہ آبرسانی مضر پتہ مرجھائے جاویں تو آبرسانی بند کر دیں۔ اس پھول کے سونگھنے سے مرض جذام و دیوانگی کا اندفاع ہوگا۔ کیونکہ نرگس غذائے روح ہے۔ مرض پالا سے بچاویں
۲۷	سوسن	جنس (۱) چینی (۲) نیپالی (۳) فخری (۴) فارسی (۵) اندلسی (سفید) (۶) انگریزی (سفید) (۷) جنگلی (۸) بیل گوشی (نیلا) (۹) عجمی (نیلا) (۱۰) امرت (نیلا) (۱۱) چھتیس قسم ہوتے ہیں۔		جڑ و ندے سے و شاخ گانٹھ	اکتوبر نومبر	فروری مارچ	″	پتہ ایک فٹ سے کچھ کم پھول خوبصورت و خوشبودار سنگل و ڈبل آبرسانی زیادہ مضر ہے جڑ زیادہ خوشبودار عطریات میں مستعمل اس کی خوشبو سے نیند خوب آتی ہے مرض پالا سے بچاویں۔
۲۸	نسترن یعنی چنبیلی	جنس (۱) بیلدار خوشبودار (۲) زرد چنبیلی خوشبودار ۵ فٹ بلند (۳) ڈیلا خوشبو ناگوار		تخم و داب	جون جولائی	سدا بہار	″	درخت خوشنما پتہ لانبے جوڑے نوکدار مثل سرس پھول بصورت چھوٹا سفید شاخ لانبے ہو جاویں تو شاخ تراش دیں ورنہ پھول کم آویں گے۔ تیل بنا کر تیل نکالتے ہیں (دیکھو لوبین)
۲۹	بیلا	جنس (۱) موتیا (۲) موگرا (۳) رائے بیل یعنی اندر بیلا (۴ فٹ بلند)		تخم قلم و جڑ و ندے یعنی گانٹھ و داب	برسات	گرما و سدا بہار	گملہ یا زورچہ یا روش یا کیاری کنارہ	اس کا درخت جھاڑ و لا خوشنما پتہ لانبے نوکدار نہایت خوشبودار پھول سفید ہوتے ہیں۔ درخت ایک دو فٹ بلند۔ تیل بنا کر تیل نکالتے ہیں (دیکھو لوبین)
۳۰ ۳۱	لوناری ششکہی یا شالی گلیسو یا نسترنیم		رنگ (۱) زرد (۲) سفید (۳) قرمزی (۴) سنہری (۵) دہاری دار شالی (۶) افشان دار	داب تخم قلم جڑ و ندے یعنی گانٹھ	″ میدانوں میں ماہ اکتوبر اور پہاڑوں میں مارچ و اپریل	شروع گرما گرما	″	یہ مثل گل چاندنی شاخیں لانبی پھول سفید چھوٹا خوشبودار اکثر پھول اس کے ارغوانی ہیں اس کی صورت بصورت مثل بادل لیکن کثرت سے ہوتے ہیں ڈالی پر پھول کثرت سے کھلتے ہیں پھول کا رنگ پھیکا گلابی کے طرح ڈالی توڑ کر سال اول پھول نہ کھلنے دیں تو سال دوم میں پھول بکثرت صورت مثل شیر گھی کھلتے ہیں۔ پھول کو دبا دیں تو گھری کے طرح منہہ کھولتا ہے۔ فاصلہ درختان ایک فٹ رہے۔
۳۲	بیا منتھ		رنگ (۱) سرخ (۲) نیلا (۳) سفید	تخم و پیوند	″	″	″	قدیمی پھول کا درخت ہے اگر طرح بطرح کے پھول کا درخت بذریعہ پیوند پیدا کیا جاوے تو قیمتی ہے
۳۳	سانگلیمن	جنس (۱) سانگلیمن پرسیکم (۲) مز (۳) میجر جیکا (دمکٹا)	رنگ (۱) سفید (۲) سرخ (۳) گلابی (۴) پیازی (قرمزی) (۶) اودی	تخم و جڑ و ندے	اکتوبر یا مارچ	″	″	تخم دیر اوگتے ہیں۔ یہ نقش مجل کے درخت میں سرد مقام تاریکی پسند کرتا ہے عرصہ میں ایک دفعہ درخت آدھے گھنٹہ تک گملوں میں پانی میں ڈبونا مفید ہے۔ درخت فصل اول ہو جاوے تو خشک ہو جاتے ہیں تو سال دوم بوقت بہار پھر کر آبرسانی کریں تو سرسبز ہو جاوینگے۔ یہ درخت مارننگ گلوری کے اقسام سے ہے فاصلہ دو درختان ایک ایک انچ تخم جلد اوگانے کے تدابیر دیکھو فقرہ (۴۴) باب الوازم باغات (ش ب)

۴۴	گڑہل	جنس (۱) گڑہل ولایتی پہول سرخ (۲) سرخ پتا پہول سرخ (۳) سفید پتہ پہول شکل گل فرنگ۔ (۴) پتہ سفید نیلا پہول	رنگ (۱) سفید (۲) سرخ (۳) سرخ شوخ (۴) سرخ نیلا	تخم قلم و داب چشمہ وقلم کے ذریعہ پیوند	برسات	سرما و گرما سدا بہار	"	درخت آٹھ دس فٹ بلند پہول سرخ شکل نارنجی پتہ چمکدار
۴۵	دربینا یا گل شاہ پسند	جنس (۱) ہیوٹی سپریم (۲) بی بی ہالفرڈ (۳) سیلین تا (۴) بی بی وارف (۵) قدیم رڈ ورس (۶) گڈ وسما (۷) سکارڈ ٹنک (۸) کی اقسام ہیں تیرہ ہیں۔	رنگ (۱) سفید نیلا ۔ ارغوانی وادرے	تخم و قلم و قلم مارچ و جنوری)	جولائی	سرما	کونڈا یا صندوق	درخت ایک فٹ بلند ایک کیرا جنوری میں الماتا ہو کر فروری تک رہتا ہے۔ موسم سرما میں مرض پالا سے حفاظت کیجاوے شیشوں میں پانی اور پانی بہر کر قلم لگاتے ہیں۔ لیکن تہالہ میں پانی جمع نہ ہونے دیں ورنہ مرجاویگا
۴۶	سورج مکہی یا سن فلاور	جنس (۱) کوکمر تا فولی اس (۲) سٹل لارج (۳) کالی فورنیس ڈبل (۴) اکسٹرا ڈبل ڈوارف (۵) جنٹ ردشن (۶) گلا لوس فنشٹا لوس	رنگ (۱) سفید و (۲) زرد (۳) سیاہ (۴) اکہرا (۲) دوہرا	تخم	فروری سے جون تک یا اکتوبر	سدا بہار	"	شکل سورج کے گول مدور ہوتا ہے درخت ایک گز سے لیکر تین گز سیدہا پتہ چوڑا شکل گل فرنگ نازک سورج جسطرف پہرے پہرتا ہے تخموں کی کہلی مرغیوں اور بطخوں کو کہلا دیں تو انڈے بہت دینگے۔ تخم سے تیل نکلتا ہے۔ جو ریشمی کپڑوں کے کار آمد ہے۔
۴۷	موتیا	جنس (۱) موتیا (۲) موگرا (۳) گجراتی موتیا (۴) بیلا	رنگ : (۱)	قلم و داب تخم نداد	"	"	کونڈے زوجہ روش کیاری	موتیہ درخت کے شاخوں کے درمیان تہالہ میں گہانس از قسم لاک کی ڈالکر آگ لگا دیں اور آبرسانی کریں تو پہول بکثرت آوینگے۔ درخت پست قد ہوتا ہے۔ شاخ تراشی کیجاوے تو پہول بکثرت۔
۴۸	گیندا یا مری گولڈ	جنس (۱) ہزارہ گیندا یعنے گل صد برگ (۲) جعفری گیندا فرنچ (۳) گیندی یعنے گلہ زرکی افری کاٹ (۴) اٹری کلر (۵) پرڈ آف دی گارڈن (۶) افریکین السبرڈ وغیرہ	رنگ علی الترتیب (۱) زرد و نارنجی قد ۳ فٹ (۲) پہول برنگ برنجی (۳) زرد و سرخ سفید نیلا قد ۱ فٹ	تخم نداز پہول ہی قلم	بارش	سرما	زوجہ یا روش یا کیاری گملہ و کونڈہ	درخت ایک سے ۲ فٹ تک بلند پہول خوشنما در پہولوں سے جب درخت کامل ہو جاوے تو بعد کے شاخ توڑ دیں اور سایہ نہ کرنے دیں پہول خشک کو ملکر بودیں تو مثل تخم درخت اوگ آتے ہیں۔ درخت سرد جگہ نہ بودیں علی الصباح آبرسانی نہ کریں پہل ہوتا ہے۔ مگر پہل توڑ دیں تو پہول زیادہ آوینگے۔
۴۹	پریمولا	جنس (۱) اسٹار پریمولا (۲) اکوبی گرینڈیفلورا (۳) روزیا گرینڈیفلورا (۴) پرم روز (۵) سن فلاور (۶) سانوبا (۷) پوآئی ہتس گرینڈیفلورا	رنگ (۱) سفید (۲) پیازی (۳) قرمزی (۴) گلابی (۵) سرخ (۶) نیلی	تخم	مارچ تا جولائی	"	گملہ	ابتدا میں گملہ کو پانی میں ڈوبا رکہو بعد ازاں گملوں میں علیحدہ بو سکتے ہیں۔ درخت ایک دو فٹ بلند ہوتا ہے
	اجمینیز	جنس (۱) تیلا لونگی فلورا (۲) گلنا ریکیا (۳) کوکینا (۴) ارغوانی		تخم چوڑا ہونے سے بینے گانٹھ	"	"	"	پہول نہایت بہار دکہاتے ہیں تیز دہوپ موسم گرما میں گرمی نہ لگے پہول نکلنے کے بعد آبرسانی کم کریں سایہ پسند درخت ہے۔
۵۱	جینیزیاس یا گل گینیایس		رنگ (۱) سفید (۲) زرد (۳) گلابی (۴) پیازی (۵) نارنگی (۶) قرمزی (۷) سرخ	•	"	•	زوجہ یا روش یا کیاری	درخت دو فٹ بلند ابتداءً آبرسانی بعد کم کردیں۔
۵۲	فیچیاسس	جنس (۱) فیچیا گلوبوسا (۲) ونگارڈ (۳) بوبیپا (۴) سوبرجمبوک (۵) چار قسم قرمزی رنگ (۵) ڈچیز آف لنکسٹر (۶) کلیو (۷) فائر سٹ آف دی فائر (۸) برنس مد آف ٹوم تہمب (۹) کستیمر آنیا سپیرد (۲) تا (۹) اقسام سفید پہول سرخ تکیہ		قلم	فروری مارچ	"	"	پہول نکلنے تک آبرسانی کریں سفید قرمزی رنگ کے پہول ہوتے ہیں۔ (۹) انچ طول قلم قطع کر کے لگا دیں۔

۴۴	اکالسیولاریس	جنس (۱) اپ لیکس (۲) پاور مجنون		تخم قلم	جولائی و اگست ستمبر	سرما	گملہ و صندوق وغیرہ	نقل در بنیا بودین پرورش کرین۔
۴۴	کالی یا گل		رنگ (۱) سرخ (۲) زرد (۳) بیلا (۴) سفید (۵) گلابی	تخم	بارش	″	گلدستہ	دو فٹ بلند ہیتہ تو کندار اس کو کاکس کمب یا سلیو یا تاج خروس بیا دکہتے ہین اس مین دیسی اور ولایتی اقسام ہوتے ہین۔
۴۵	گل خطائی یا کوسمٹ		رنگ (۱) قرمزی (۲) سفید (۳) آسمانی (۴) نیلی (۵) اودی (۶) شفتالو (۷) زرد (۸) گلناری (۹) ارغوانی۔	تخم	ستمبر یا نومبر	″		متوسط خاکفتن پتیان دہاری دار خوبصورت درخت ہے۔
۴۶	کال سیولیریا			″	میدانون مین اکتوبر یا نومبر پہاڑون پر جون جولائی ستمبر	″	شیش محل مین پرورش کرکے گملہ مین ڈالینہ	مبتدی کو اس لازمی ہے۔ مارچ تک تبدیل کرتے رہین شیشہ کا سرپوش مارچ تک رکھا جاوے تا کہ درخت جلد بڑہے دیکہو فقرہ باب (۲) قلم و پیوند (ف ب)
۴۷	کلارکیا		(۱) اکہرا (۲) دوہرا	″	میدانون مین اکتوبر پہاڑون مین مارچ یا اپریل	مارچ و اپریل	گملہ یا روشون کے کنارے	تبدیل مقامی نہین چاہتا۔
۴۸	کمپانولا یا بہار چمن	جنس (۱) فراگالس (۲) پیرامڈیلیس (۳) کنٹربری (۴) کرینشیج لیپوائٹ (۵) گرینڈی فلورا (۶) اٹیکا الیا (۷) سپکلم (۸) اٹبری ایریز (۹) کارپیکاروسلیا	رنگ (۱) سفید (۲) نیلا (۳) اودے	″	″	″	گملہ	اوسط قد چار فٹ تخم ریزی کے بعد پود برآمدی گملون مین لگادین۔
۴۹	مینانٹ			تخم	اکتوبر	تین سال بعد	مقام مستقل	قد دو فٹ سے زائد نقل اور خشتا ختر احتیاط کیجاوے۔ اور تین سال پہول توڑ دین اور رنگ کا عمل کیا جاوے دیکہو فقرہ ۹۹ (۱) باب (۳) آرٹو (ف ب) تو تنہ موٹا ہوجاویگا اور کئی سال تک درخت قائم رہیگا۔ مقام مستقل پر نصب کرین نقل مقامی پسند نہین۔
۵۰	ایکروکلینیم		رنگ (۱) گلابی (۲) سفید	تخم ولود	اکتوبر و نومبر	سالانہ	″	درخت کئی سال تک قائم سالانہ پہول مثل ایرک۔
۵۱	کروکس	جنس (۱) کروکس سیٹوس (زعفران)	رنگ (۱) زرد (۲) نیلا (۳) اودے (۴) سرخ	تخم و گانٹھ یا جڑ	اکتوبر	سدا بہار	کیاری یا مستقل مقام	ابتدا اگر بو دین تو شیش محل مین بو دین وہان سے تبدیل مقامی کرکے پہر تبدیل نہ کرین۔ درخت کئی سال تک قائم رہے
۵۲	نیموفیلا	جنس (۱) انسوٹیریا (۲) البا (۳) سلیس ٹرس (۴) اوکیولیٹا (۵) مکیولیٹا ڈسکوائیڈلیا	رنگ (۱) سفید (۲) نیلا (۳) سفید کنارے اودے (۴) نیلا سیاہ مائل (۵) سفید و ارغوانی	تخم	″	″	بعد حاشیہ کیاری اور اونچا کونڈہ و گملہ	قد ایک فٹ ″ ″ ″ ″
۵۳	مارگوائرٹ		رنگ (۱) زرد و مثل نرگس	″	″	″		″ ″ ″ ″ ″
۵۴	سورالیا		رنگ (۱) نیلا	جڑ ٹونڈے کا گانٹھ	″	″	گلدستہ و گلدان گملہ و کونڈے	قد دیڑہ فٹ شیش محل کا درخت ہے ″ ″ ″ ″
۵۵	پوپی یا گل لالہ	جنس (۱) کارنیشن فلاورد (۲) پیونی فلاورد (۳) ڈبل (۴) امریکن فلاورد (۵) میکاڈو (۶) سرلے (۷) گلاکس ٹیولپ (۸) رنن کلس فلاورد	رنگ (۱) زرد (۲) نارنجی (۳) سفید (۴) گلابی (۵) زرد و نارنجی	تخم	″	گرما	حاشیہ کیاری یا گملہ کونڈے	قد دیڑہ فٹ کیاری کے کنارے عجیب بہار دیگا۔

٦٨	سنبل	جنس (۱) سنبل آکاس (۲) سنبل رومی یعنے ناردین جسمین پانچ قسم ہین	رنگ (۱) زرد (۲) گلابی (۳) نیلا (۱) سنگل (۲) ڈبل	جڑ و بندے	جون و جولائی	سرما	گملہ	سنگل و ڈبل رنگ برنگ کا اس کی بناوٹ مثل کیتکی کے پتے چکنا و گداز و بلا خار ایک ڈنڈا درمیان جسپر ایک دو یا ایک پھول کے درخت خوشبودار و خوبصورت کوئلہ کی مرکب کھاد مندرجہ فقرہ (۵۳م) اس ضرور دیجاوے ورنہ پھول مین کمی ہوگی۔
				گانٹھ یعنے جڑ و بندے	״	برسات		
٦٩	چونڈری			معہ شاخ	״	برسات	زوجہ	درخت معہ پتہ مثل سوسن ڈنڈی پر پھول پھول زرد رنگ کے پتون پر سرخ ٹیکے ہوتے ہین درخت
٧٠	گل ٹیکہ یا نوامیرلی			״ ״	״	سرما	״	نہایت خوبصورت گہنا پھول لا رنگ برنگ پتہ باریک لانبا گھانس کی طرح پھول لا رنگ سفید گلابی رنگ کے پھول مثل سوسن۔
٧١	بلبلی	کیوڑہ کی ایک قسم ہے۔						درخت مثل نرگس پتہ مثل کیوڑہ بلا خار۔
٧٢	ہزار خار یا کٹیلا			قلم	״	״	گملہ یا زوجہ	درخت چھوٹا شاخین لانبی لانبی چارون طرف پھیلی ہوئی تمام درخت خاردار سخت پتہ چھوٹا پھول سرخ رنگ ڈنڈیون پر جابجا ہوتے ہین۔
٧٣	لونیا یا پوٹولاکا		رنگ (۱) سرخ (۲) سفید (۳) زرد (۴) نیلا (۵) ارغوانی (۶) سنہری (۷) پچرنگا (۸) قرمزی (۹) سرخ گلابی (۱۰) دو رنگا دھاریدار	تخم گانٹھ و جڑ و بندے معہ شاخ	گرما سرما	گرما و سرما	گملہ و زوجہ و روش کیاری	پتہ گھانس کے مانند نہایت خوبصورت پھول مثل گل دوپہریا کٹورہ نما آبرسانی زیادہ کرین اور نقل مقامی نہ کرین بوجہ ترشی کے بطور ساگ مستعمل کھاد نباتی افیون اور یا لو بجھا دین۔
٧٤	پینسی	جنس (۱) لارج فلورنگ چائس مکسڈ (۲) پیکاک (۳) فاسٹ (۴) امپرور ولیم۔ (۵) گولڈ مارجنٹ (۶) لاج بکین فیلڈ (۷) کارڈنل (۸) پیاسہ بلیو (۹) سنو بیٹیا (۱۰) وسٹ ریتھ (۱۱) بلیو تھیلا کانی (۱۲) شفتہ لٹ پینسی (۱۳) بینس ٹومن۔	(رنگیلا) سفید (۲) سیاہ (۳) پیازی (۴) کافوری (۵) نارنجی (۶) زرد (۷) قرمزی (۸) ارغوانی (۹) نیلگون (۱۰) آسمانی (۱۱) آبی (۱۲) گلابی (۱۳) سرخی (۱۴) جمنی (۱۵) شفتالو (۱۶) کشمشی (۱۷) لنواری (۱۸) بھورا (۱۹) سنہری (۲۰) بنفشی (۲۱) مخملی (۲۲) نیچرنگا	تخم پود	اکتوبر	برسات	کونڈہ و گملہ کیاری	پھول خوشنما و خوشبودار مدام رہتا ہے۔ درخت پست قد تخم بو دیر سے لو شیشے کے گلاس ڈھانپے تو نشو نما ہونگے شیشہ محل مین پرورش کرین مخصوص طور پر زرد ارغوانی پینسی کے اقسام (۱) لیڈی روز (۲) کریم آف دی ولی (۳) مید آف ماتھ (۴) ڈچز آف ہیلمٹن (۵) الیاکریک (۶) لیڈی لوسی (۷) ڈنڈاس (۸) الاکس (۹) ڈیوک آف ونگٹن (۱۰) لارڈ کلیڈ (۱۱) مسٹر ڈوانی (۱۲) فکشن
٧٥	یافنٹ سیتیریا دی اولا		رنگ (۱) سفید (۲) سنہری (۳) ارغوانی (۴) اودہ		״	سرما	گملہ	درخت گہنا جھاڑدار خوشنما جب تک درخت سوا یا ڈیڑھ فٹ بلند ہو اس وقت تک شاخین توڑ لیتے رہیں

اس کے بعد دیکھو تختہ پھلواری منقشہ نشان (ب

۵۶	کنول یا پدم	جنس (۱) کودنی یا نیلوفر (پھول راتوں میں کھلتا ہے (۲) کنول (دن میں کھلتا ہے)	رنگ (۱) گلابی (۲) پیازی (۳) سفید	تخم کیچڑ کے بڑے لڈو میں لگا کر حوضوں میں اوتارے		گرما	تالاب یا جھیل یا بڑے حوض	بڑا خوبصورت [illegible] دار ہوتے ہیں پھول بے خبر رنگ کا درخت مالو کی طرح ہوتا ہے [illegible] خوبصورت بڑا پتہ پانی پر پھیلتے ہیں رات میں بند اور دن [illegible] کھلتے ہیں۔ اسکی [illegible]
۵۷	سنو ڈروپ	جنس (۱) فرینکلین (۲) پرنس آف ویلز (۳) لارڈ رانگلان (۴) وکٹوریا (۵) کلوتھ آف سلور (۶) الیس بل (۷) ڈیوڈ (۸) ریزلو وغیرہ	(۱) جسامت اکہرے (۲) دوہرے	جڑ گوندے یا گانٹھ	اکتوبر سے مارچ تک میوہ جنوری	〃	گملہ گوندہ کیاری	یہ درخت [illegible] پھول اکہرے دوہرے کھلتے ہیں۔
۵۸	سویٹ سلطان دیٹا سپنیر	جنس (۱) لیسٹ سٹنڈرڈ (۲) یکفور ڈفنٹنا (۳) نوسٹ لاج (۴) بشش (۵) ارلی ٹیمو (۶) ارلی ڈیبر کٹ (۷) ارلی گرانڈ ہیڈ (۸) ارلی ہدیل (۹) ارلی ربری (۱۰) سویٹ گٹ	رنگ (۱) زرد (۲) نیلا (۳) سفید (۴) اودے		اکتوبر	گرما	.	درخت کا قد دو فٹ پھول دیرپا بھینی بھینی خوشبو ہوتی ہے۔
۵۹	گل میمونہ	.		تخم	جون وجولائی	سدابہار	.	پھول زرد پتہ چھوٹا پھول کا دھونا میٹھا ہوا تخم چھوٹا اگر بارش زیادہ چاہتا ہے۔
۶۰	نگینہ	.	.	〃	〃	〃	.	سفید چھیٹی دار پتہ [illegible] زرد پھول خوشنما ہوتے ہیں۔
۶۱	مینیتری	.	.	〃	〃	〃	.	پھول زرد پتہ تقتی کی طرح چھوٹا درخت چھوٹا پھول ہوتا ہے۔
۶۲	جہیا	.	.	〃	〃	〃	.	پھول بے خبر رنگ کا پتہ چھوٹا لانبا ہوتا ہے۔
۶۳	امریلس	جنس (۱) لوٹیا (۲) لیلی فولا (۳) فور بوسیما (۴) اجینا مکسی کانا (۵) انگنس	رنگ (۱) نارنجی (۲) سرخ (۳) گلابی (۴) سفید (۵) زرد (۶) قرمزی	جڑ گوندے گانٹھ	جنوری و فروری	مئے جون	گملہ و گونڈے	پھول مثل نرگس رنگ برنگ پھول جب پھولوں کی بہار ہو جاوے خشک ہو جاتے ہیں پھر سال دوم اگر گرمی تو کر دیں سبز ا ہوسے خشک شدہ گونڈوں کو نکال محفوظ رکھیں۔
۶۴	گل قدوس لیبنے کاغذی لفٹ	جنس (۱) کریمنا (۲) کریمین دریرا (۳) للک (۴) روکٹ (۵) امپر وزن [illegible] (۶) سویٹ سکنٹڈ (۷) ہیرپڈ ڈوارف	رنگ (۱) اودے (۲) قرمزی (۳) سفید	تخم	اکتوبر	سدابہار		درخت پھولوں سے لدا ہوا پھلجڑی معلوم دیگا خوشبودار پھول ہوتے ہیں پھول سبز رنگ سے خوشبودار مثل گلو
۶۵	پیرتیتا منگولیا	.	.	تخم	〃	سدابہار	گونڈوں میں بیلی مٹی پیچ بودین	نہایت خوشنما پھولدار درخت ہیں جو آرائش چمن کے لئے کارآمد
۶۶	گل عشق	جنس (۱) پیسی فلورا میکر دکاریا (۲) پیسی فلاور	د	〃	.	.	.	درخت اور پھول خوبصورت پھل ترپوز زرد اکثر بطور میوہ مستعمل کرتے ہیں۔
۶۷	گل سیتانس	جنس (۱) انیمسی ٹمبل (۲) ڈونا کلونا (۳) پرنس آف دی [illegible] (۴) البا گرانڈی فلورم [illegible] (۵) البا دی بولیکا (۶) ناوسٹی (۷) ایری کیو لیٹیا البا (۸) [illegible] (۹) پرنس الائس (۱۰) وکٹوریہ [illegible] (۱۱) [illegible] (۱۲) [illegible]						

تختہ پھلواری اقسام بلحاظ رنگ و قلم و پیوند و داب و موسم تخم ریزی و تیاری فصل مع حلیہ نشان مشتہ (ب)

نشان سلسلہ	نام درخت پھولدار	اقسام گل بلحاظ رنگ و جنس	تخم یا قلم یا پیوند یا چشمہ	موسم تخم ریزی یا قلم یا داب وغیرہ	موسم تیاری فصل	گملہ یا آلبندی یا زمین	بلندی درخت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	گل مہندی یا بالسم	رنگ (۱) سفید (۲) گلابی (۳) ارغوانی (۴) اودا (۵) پچرنگا۔	تخم و پود	جون جولائی	سدا بہار	گملون میں	قد چار گز	خوبصورت پھول مثل موتیا تنہ مثل پھول جھڑی کے نچلے شاخون کو توڑ دے
۲	ولایتی مہندی	رنگ (۱) سفید (۲) اودا	تخم و داب	〃	سرما	آلبندی	قد چار گز	خوشبودار پھول قابل گل دستہ
۳	مہندی یا حنا	رنگ سفید	تخم و داب	〃 〃	〃	آلبندی یا باڑ	〃	خوشبودار پھول قابل گلدستہ عطر حنا اسی پھول سے ہے۔
۴	گل دوپہریا	رنگ (۱) سرخ (۲) سفید	تخم	〃 〃	〃	〃	قد تین فٹ	حوض یا پانی میں لگا سکتے ہیں پھول بوقت مغرب بند اور دوپہر کو شگفتہ
۵	خیرو یعنی خطمی	رنگ (۱) سفید نیلگون (۲) بادامی (۳) زرد (۴) گلابی (۵) قرمزی (۶) اودا	تخم و پود		〃	آلبندی یا گملہ یا کونڈہ	قد ۶ فٹ	خوبصورت پھول تنہ پہلے بڑی کے سال دوم تنہ قطع کر دیں۔
۶	رسیلیا		تخم قلم داب	〃	سرما و بارہ ماسی	گملون میں	قد بڑا	درخت اور پھول خوبصورت قابل گلدستہ سرخ نلی کے پھول مثل لونگ
۷	گل عباس یا ارل آف پیرو	رنگ (۱) سرخ (۲) سفید (۳) زرد (۴) گلابی (۵) نارنگی (۶) چتی دار	تخم و مثل شلجم اساسہ	جون و جولائی	〃	〃	قد بڑا عمر ۱۲ سال	پھول خوبصورت نلی دار جڑ چوب چینی کہلاتی ہے ہر شاخ میں رنگ ایک طرح کا پھول

۸	گل موتی	رنگ (۱) زرد (۲) اودا (۳) سرخ	تخم و قلم	جون و جولائی	سرما	۱	قد بڑا	درخت مثل ستی پھول سفید جوار کے مثل
۹	سدا بہار	رنگ (۱) سفید (۲) بھوسلے	تخم لونا	بارہ ماسی	بارہ ماسی یا جون جولائی	گرادن مین	چھوٹا قد	پتہ چمکدار درخت خوبصورت پھول خوشبودار اسکو گل پہرکی بھی کہتے ہین۔
۱۰	چمپا یا ہرونیا	رنگ (۱) سفید زردی مائل اسکو ملائے یا نیلی ورمان چمپا بھی کہتے ہین۔	تخم	״	سرما و سدا بہار	״	قد (۳۰) فٹ عمر ۵ سال	پھول خوشبودار تھالہ مین پانی جمع نہ ہونے دین ورنہ پانی سے درخت مرجاوے
۱۱	گلا چین	رنگ قرمزی (۲) نصف قرمزی اور نصف سفید	تخم و قلم	״	سدا بہار	״	قد ۱۲ فٹ	پھول خوبصورت شاخ برہنہ مثل شامیانہ جھنڈ کی طرح
۱۲	کامنی یا ملگیر	رنگ (۱) سفید چمکدار	تخم داب	״	موسم سرما بارش	״	قد (۱۰) فٹ	پھول خوبصورت اس کو پہاڑی چنبیلی کہتے ہین۔
۱۳	گندراج یا سگ	رنگ (۱) سفید ڈبل	تخم و داب اور قلم	״	سرما و سدا بہار	״	قد چھ فٹ	درخت اور پھول خوبصورت بیحد خوشبودار و چمکدار اس کو سرودار پھول بھی کہتے ہین
۱۴	چاندنی	رنگ (۱) سفید	تخم و قلم	جون و جولائی	بارش	״	قد ۱۰ فٹ	درخت پھول خوبصورت ڈبل چمکدار مثل شریفہ پھولون سے چاندنی کی چادر معلوم
۱۵	گل خانوش	״ (۱) سفید (۲) سرخ (۳) گلابی	تخم و قلم و جڑ بوئے	״ ״	״	״	قد میانہ	شاخ تراشی قلم کیا جاوے پھول کی نشت اسکو پہچنی اور آنوس اور ساونی بھی کہتے ہین
۱۶	گل طرہ	״ (۱) سرخ زردی مائل	تخم	״ ״	بارش سدا بہار	״	״	پھول درخت مین بھرے ہوئے مثل طرہ اس کو دلیا یا نہتس کہتے ہین۔
۱۷	گل فرنگ یا گل عجائب	״ (۱) اولاً زرد بعد سفید سرخ بعد سیاہ ہو جاتا ہے (اکہرا و دہرا)	تخم و قلم	״ ״	ابتدا سرما	״	قد ۱۲ فٹ بلند	پتہ بڑے شکل دار پھول گھنے درخت بھرا ہوا کھاد اور پانی بافراط دین
۱۸	بسنت یا ٹیکم	رنگ زرد و شوخ	تخم اور جڑ و داب سے	اکتوبر	بارہ ماسی	״	قد میانہ	پھول گھنے درخت بھرا ہوا تھالہ مین بارش کا پانی مضر ہے۔
۱۹	دہرمٹا	رنگ (۱) سفید گلابی	تخم و قلم	״	بارش	״	״	״ ״ ״ ستارون کے طرح معلوم ہوتے ہین قابل گلدستہ
۲۰	پیلیا یا زرد کنیر	״ (۱) پھول زرد پھل سرخ دودھ سے بھرا ہوا جو زہر ہے مثل سنگہارا	تخم	جون و جولائی	ابتدا سرما و سدا بہار	״	״	درخت زرد پھول خوبصورت و رنگین۔
۲۱	گل انار	رنگ (۱) سفید (۲) سرخ مثل ڈبل گلاب	قلم	״	سدا بہار	״	قد ایک فٹ	یہ درخت باغات مین اکثر لگاتے ہین۔

۲۲	گل بسنتی	رنگ (۱) زرد	جڑونڈے	جون وجولائی	سرما وسدا بہار	گملون مین	قد ایک گز	پہول علی الصباح کہلتے ہین اور مغرب کو بند لا کہہ جیا کہتے ہین درخت گہنا۔
۲۳	ناگیسر	رنگ	تخم	״	اپریل وسدا بہار	״	قد بڑا	پہول خوشبودار درخت شکل مخروطی خوبصورت پتہ نیچے سفید
۲۴	روپ منجنی	״ (۱) سرخ (۲) سفید	تخم ودابہ وچشمہ	بارش	بارہ ماسی	״	قد ۱ فٹ	پہول خوشبودار درخت مین بہرے ہوئے پتہ چمکدار خوبصورت درخت
۲۵	بالا	״ (۱) اولاً زرد بعد ازان قرمزی (۲) نخیر نگار (۳) پیازی (۴) گلابی (۵) شفتالو (۶) ارغوانی (۷) قرمزی	تخم	״	״			
۲۶	کرن پہول یا پان کپور	رنگ (۱) زرد	قلم	״	مارچ وسدا بہار	״	قد ایک گز	درخت خوشبودار پہل اور پتہ خوشبودار بوئے سونف
۲۷	کرشن چرن	رنگ (۱) زرد (۲) ارغوانی	تخم	جون جولائی اگست	بارش وگرما	״	قد ۹ فٹ	پتہ جہڑنے کے بعد شاخ تراشی کیجاوے تو پہول بکثرت
۲۸	پہتاسندر	״ (۱) ارغوانی	قلم ودابہ	״	مارچ	״	قد اوسط	درخت اور پہول خوبصورت اور گہنا۔
۲۹	گل پیاری	״ (۱) سرخ (۲) زرد	تخم اور جڑونڈے	اکتوبر	بارہ ماسی	״	قد اوسط	سدا بہار درخت ہے۔
۳۰	مان پات	״ (۱) زردی مائل سفید پہول کہلتے ہین	گانٹہ بوتے ہین	״	بارش	״	״ ״	
۳۱	کیلیو ڈینیلیا	״ (۱) مخملی (۲) قرمزی (۳) گلابی (۴) قرمزی شوخ	تخم	״	״	״	״	یہ درخت رطوبت پسند سرد مقامات پر ہر وقت لگ سکتے ہین۔
۳۲	کوفیا	رنگ (۱) ارغوانی زرد (۲) سفید (۳) اودے (۴) سرخ (۵) بنفشی	״	اکتوبر ونومبر	״	״	قد ایک فٹ بلند	درخت پہولون کا گلدستہ معلوم دیگا لیکن ہر سال بودین۔

۳۳	گوڈیشیا	رنگ (۱) گلابی شوخ (۲) پیازی (۳) قرمزی (۴) ارغوانی (۵) سرخ سفید	تخم	اکتوبر و نومبر	بارش	گلدستہ و گملہ	قد ۲ فٹ و ڈیڑھ فٹ لمبا	پیچ ۔ مینہ چار پتیان ہوکر پالا نا ہوتا ہے ۔
۳۴	گورا		،،					گرم موسم مین آبپاشی کی زیادہ ضرورت مرض پالا سے حفاظت ضروری ہے ایک بار بو دین تو کئی سال تک درخت قائم رہتا ہے ۔
۳۵	لیپٹوسیفن	رنگ (۱) سفید (۲) گلابی (۳) سنہری (۴) زرد			.	حاشیہ کیاری	قد ایک فٹ	
۳۶	بجری		تخم	اکتوبر	،،		قد اوسط	پھول کے گچھے بکثرت بشکل مخروطی شہد کی بو آتی ہے ۔
۳۷	نیکوٹینا	،، (۱) سفید	،،	.	گرما	کونڈہ یا کیاری	قد چار فٹ	پھول خوشبودار بیحد
۳۸	نجلا	،، (۱) اودا (۲) سفید (۳) نیلا	،،	،،	،،	،،	قد ڈیڑھ فٹ	درخت پست قد خوبصورت اسکو لوڈان مسٹ کہتے ہین
۳۹	اودو تھیرا		،،	،،	،،	کیاری روش	درخت پست قد	درخت ، پھول خوبصورت
۴۰	پینکریشم	رنگ (۱) سفید	گانٹھ	اکتوبر یا مارچ	،،		،،	درخت و پھول خوبصورت و خوشنما
۴۱	ہارڈین ہتن	،، (۱) نارنجی (۲) ارغوانی (۳) [illegible]	جڑونڈے	،،	،،		قد ۳ فٹ	پھول ڈنٹھل مین نکلتے ہین ۔
۴۲	ایرانی سسیم	،، (۱) نارنجی (۲) زرد	تخم	اکتوبر	،،	کنارے کیاری روش	قد اوسط	مثل وال فلاور پھولون کے خوشنما خوبصورت
۴۳	ایرانی ہیترتیا	،، (۱) قرمزی (۲) ارغوانی شوخ (۳) ارغوانی گہرا شوخ	تخم و قلم	،،	،،	،،	،،	پہاڑون مین پالا کے اثر سے بچا دین یبوست پسند درخت ہے ۔
۴۴	زمین کیوسن	شناخت اشی سے پھول بڑا ہوگا ۔ دیکھو فقرہ (۳۵)	گانٹھ جڑونڈے	،،	،،	گملہ کونڈون و صندوق	،،	سید انون مین کھاد آمیز کرکے پانچ پانچ انچ کے فاصلہ پر بودین

۴۵	سہاولی یا گیندی یا ناگ پھول	رنگ (۱) سرخ (۲) زرد کئی اقسام ہوتے ہیں۔	تخم	اکتوبر	بارش و سدابہار		قد اوسط	پتہ پھول خوشبودار پتہ گول خوبصورت کھرا کھرا لوکدا گونڈی سیاہ ہوتی ہے
۴۶	سلیپی گلوسس	رنگ (۱) سنہری زرد (۲) زرد افشانی (۳) قرمزی (۴) اور (۵) پچرنگا	״	״	بارش	روش یا کیاری	قد ۲ فٹ	
۴۷	سویٹ راکٹ		״	جون و جولائی	سرما	کیاری روش و کونڈے	״	پھولوں کے گچھے سے درخت بھرا ہوا۔
۴۸	عشق پیچان یعنی ایپومیا	رنگ (۱) سرخ (۲) سفید (۳) زرد چھوٹا پھول (۴) گلابی بڑا پھول (۵) اودا بڑا پھول	״	״ ״	بارش و سدابہار		قد اوسط	اس درخت میں لٹر کے پھول ہوتے ہیں۔ بیلدار پتہ بالا کی طرح
۴۹	لش کانٹا	رنگ (۱) نیلا	״	״	״	״	״	پتہ پان کے طرح درخت بیلدار ہوتا ہے۔
۵۰	گل بسل	رنگ (۱) اودا (۲) بیگنی	״	״	״	״	״	پتہ چھوٹا ہوتا ہے۔
۵۱	گل ستارا یعنی [illegible]	رنگ (۱) پچرنگا (۲) ارغوانی (مثل پھول گل عباسی)	تخم و قلم	״	سرما و سدابہار		قد (۳) فٹ	پتہ گھرل کی طرح گل داؤدی کے مانند ڈبل بڑا خوشنما۔
۵۲	سیام کلا	رنگ (۱) سیاہ (۲) سفید (۳) زر	تخم	״	״			پتہ تلسی کی طرح پھول نہایت وضعدار و خوبصورت
۵۳	شاہ پسند	״ (۱) سفید (۲) گلابی	تخم		سرما			پتہ ننھا نہایت نرم خوبصورت وضعدار پھول خوبصورت
۵۴	گل اشرفی	״ (۱) سنہری (۲) نارنجی	تخم و جڑ و [illegible]	״	سرما و سدابہار			پتہ لانبا گو از چوڑا پھول گیندہ کے موافق خوشنما
۵۵	چندر کلا	״ (۱) سرخ (۲) زرد و اعنداد		״	سدابہار			پتہ لانبا گو از چوڑا پھول مثل گل مہندی
۵۶	گل خیرا	(۳) گلابی نلی دار		״	״			پتہ گول بڑا پھول نلی دار ہوتا ہے۔

۵۷	گل راون	رنگ (۱) گلابی نلی دار	تخم	اکتوبر		سدابہار		پتہ مثل آلو۔ ننھا پھول ایک گچھے مین لٹکے ہوئے اور ان کے منہ [illegible]
۵۸	گل ناظربان		تخم	"		سرما " "	قد ایک فٹ	پتہ مثل گاجر لمبے بال پر نیلے گلابی پھول ہوتے ہین۔
۵۹	گل تسبیح	رنگ (۱) شوخ قرمزی (۲) زرد نارنجی (۳) افشان دار دھاری دار	تخم جڑ و ونڈے			اکتوبر و سدابہار	قد ۳ فٹ	پھول مثل الائچی کے اس پھول کو عقیق البحر اور کاسا کہتے ہین۔
۶۰	سائکلین	رنگ (۱) گلابی (۲) سفید (۳) بہاری اکبرا جیرا۔	تخم	"	اکتوبر	کنارے کیاری بودی	قد چار یا پانچ یا ۶ انچ (۲) ایک فٹ	
۶۱	گل مینا	رنگ (۱) سفید (۲) گلابی (۳) اودے	"	"		گملون مین		پھول مین چھ پنکھڑیان بعد از ان پھلیان ہوتے ہین (۲) بلیدا پہلو جعفریون کے لیے دیکھو فقرہ (۱۵) باب (۱۲) لوازم باغات (ف ب)
۶۲	کویل کی بیل	رنگ (۱) اودے (۲) سفید (۳) نیلا		"	بارش	گملون مین		
۶۳	شتاور	رنگ (۱) سفید	تخم و جڑ و ونڈے	"		"		پتہ گھنے مثل بال دیوارون پر سبزہ معلوم دیگا۔
۶۴	چابک چھڑی	رنگ (۱) گلابی درمیان نیلا	تخم	"	سرما	"		پتہ کے تلے اوپر سرخ سبز
۶۵	جھمکا	رنگ (۱) نیلگون سرخ (۲) (۳) اودے (۴) گلابی بلحاظ جنس (۵) ایک قسم بیل مثل بیر ذائقہ مثل شاہدانہ	"	"	"	چونہ کی اراضی	"	پھول خوشبودار پتہ چمکدار
۶۶	گلوری اوسا سویریا	رنگ (۱) زرد نصف قرمزی نصف ہوتا ہے۔	گانٹھ جڑ و ونڈے	"	"	گملون مین	قد ۲ گز	موسم گرما مین خشک پھر سال دوم جڑ ونڈے سرسبز ہوتے ہیں

		مثل بیر ذائقہ مثل شاہدانہ						
۶۶	گھوری اوسا	رنگ (۱) زرد لنصف قرمزی لنصف	گانٹھ جڑ وغیرہ	〃	〃	گملوں میں	قد ۲ گز	موسم گرما میں خشک پھر سال دوم جڑ و غدے سے سرسبز ہوتے ہیں
۶۷	موتی یا موتی بیل	رنگ (۱) سفید (۲) اودے (۳) سرخ	تنے کے کاٹ سے درخت پیدا	〃	سرما	میدان کھلے گملوں میں بھی	قد اوسط	پتے موٹے پتے اور پھول میں خوشبو پائی جاتی ہے۔ اسکو ہو یا بیج کہ
۶۸	سہرا		داب	〃	〃	〃	〃	گھنے پتوں سے سایہ گھنا موسم سرما میں شاخ تراشی کیجاوے
۶۹	نیلی	رنگ (۱) نیلا	تخم	〃	سدا بہار	〃	قد آٹھ یا دس فٹ بلند	پتے چھوٹے چوڑے نیلی بیل کے نام سے نامزد ہے۔
۷۰	گل چاندنی یا عاشق الشجر	رنگ (۱) سفید مثل کاسنی	تخم و قلم و داب	〃	سرما	〃	قد دس فٹ بلند	پھول خوشبودار
۷۱	بادشاہ پسند	رنگ (۱) اودا (۲) گلابی	تخم و داب	〃	〃	〃	قد اوسط	درخت سایہ دار گھنا اور دیرپا ہے مکانات و برآمدوں پر چڑھاتے ہیں
۷۲	نی پن تھس	رنگ (۱) زرد (۲) سفید	تخم و قلم	〃	-		قد اوسط	پھول مثل پیکنی کے گول لٹکتے ہیں ان میں پانی ہوتا ہے اسکو پچر پلانٹ ک
۷۳	بسنت مالتی	رنگ (۱) سفید	تخم	〃	بارش	〃		پھول چمکدار چھوٹا درخت بہت دور تک پھیلتا ہے۔
۷۴	گل مخمل یعنی گمفرینا یا اور رنگ	رنگ (۱) اودا (۲) سرخ (۳) سفید (۴) زرد (ایک عرصہ کے بعد رنگ تبدیل کرتا ہے) جنس (۱) ارغوانی (۲) قرمزی (۳) [illegible]	تخم	جون و جولائی یا بارہ ماسی	بارہ ماسی یا جون جولائی بکثرت			بیچلر بٹن خوبصورت پھول اس کو گل منڈی اور گنڈی یا گل اورنگ ک
۷۵	دیسی چمپا	جنس (۱) دیسی چمپا (۲) گڑھ چمپا (۳) دکھنی (۴) کنگ (۵) سلطانہ	تخم و قلم	〃	سدا بہار			پھول خوشبودار برسات میں پانی جمع نہ ہونے دیں بیلدار ہے سالانہ شاخ تراشی کیجاوے۔
۷۶	کنیر	رنگ (۱) سفید (۲) سرخ (۳) گلابی (۴) سرخ قرمزی (۵) عنابی (۶) پیازی	〃	جون و جولائی	ابتدائی سرما و سدا بہار	گملوں میں	قد میانہ	پھول گھنے اس کے شاخوں میں دودھ مثل زہر ہوتا ہے۔
۷۷	کن ولوس	رنگ (۱) آسمانی (۲) قرمزی (۳) اودا (۴) گلابی (۵) ارغوانی	تخم و قلم و داب	〃 〃	سرما	〃	قد دو گز	مکان کے سامنے بغرض سایہ سدا بہار درخت ہونے سے نصب کرتے ہیں۔
۷۸	لیتی فورس یا نیتارس	رنگ (۱) سفید (۲) آسمانی (۳) نیلی (۴) اودا (۵) قرمزی		〃	〃	〃	قد اوسط	درخت نازک پالا اور لو سے بچانا چاہیئے۔

۷۹	ناسٹرشیم	رنگ (۱) گلابی (۲) ارغوانی (۳) [illegible] زرد دھاری دار (۴) [illegible] (۵) سنہری	تخم ذرا گرم پانی میں بھگو کر چھلکا نکال ڈالیں	جون و جولائی	سرما	گملوں میں	قد اوسط	چوڑے پتے پھیلے شبنم کے لوٹنے عجیب بہار دکھاتے ہیں تخم کا اچار بنتا ہے۔
۸۰	انٹرلیٹیم ٹریپیم	رنگ (۱) سرخ (۲) سفید		″	بارش	″	″	پتے مثل بادام دیوار و ان پر چپٹ جاتے ہیں پتے دیوار ان پر گوند سے جمائے جیسا معلوم ہوگا
۸۱	اے پوینیا	رنگ (۱) نیلا صراحی دار		″	″		″	پتے مثل پان نوکدار بیلدار درخت ہے۔
۸۲	انی شکل			″		،		پتے زمرد سبز گانٹھ پر دو تین پتے نمودار اسکو گنبد نما جعفری بنا کر چڑھاتے ہیں پھول گچھے کے گچھے نکلے ہوئے نوکدار ہوتے ہیں۔
۸۳	بھچیہ	رنگ پھول سفید صراحی دار						
۸۴	ٹمبرجیہ	رنگ سفید۔						پتے نکیلے سات آٹھ کونے نکلے ہوئے نوکدار ہوتے ہیں۔
۸۵		رنگ (۱) سفید (۲) سرخ						پھول نابالگی ایک فٹ سے زائد لانبی نکلتی ہے

گل مہر طرار۔ گل تحفہ۔ مالتی۔ گل دل۔ گل شاد۔ گل فردوس۔ گل چمن۔ ڈھیری۔ گل موج دریا۔ گل موج۔ گل بہادر یا۔ گل یاقوت۔ گل یوسف۔ گل نغمہ ولایتی
گل ڈالی۔ گل میز۔ گل رنگ۔ گل ذوق۔ جائے جوہی۔ شاداب تا جلا۔ موتیا کھپی۔ طوطا پر۔ دنش۔ اودا اس (خورد) ایک۔ قرن۔

برساتی پھلواری | (۴۱) موسم برسات مین حسب ذیل پھلواری کے درخت بوئے جاتے ہین۔ بقیہ کے لئے دیکھو تختہ مثبتہ پھلواری نشان (الف) و (ب)

(۱) ڈیزل (۲) ناس ٹرٹیم (۳) سویٹ پیس (۴) کینڈی ٹفنٹ (۵) پورٹولاکا۔
(۶) تیموفلا (۷) کنیو ل (۸) کلارکیا (۹) ڈبل جرمن ڈیزی (۱۰) ہلیوٹروپ (۱۱)
فین مکمٹر (۱۲) فلاک درمانڈی (۱۳) ایکمولنس (۱۴) فنکیہ (۱۵) مون فلاور (۱۶)
لونیہ (رنگین کٹوری) (۱۷) تورینیہ یا مورانڈیا (۱۸) ہتم برگیا و گل بالسم ۱۹ ۲۰ والس
نریا (۲۱) الوسیا (۲۲) اڈونس

جاڑہ کے پھلواری کے درخت | (۴۲) جاڑہ کے پھلواری کے درخت حسب ذیل ہین۔ بقیہ کے لئے دیکھو تختہ پھلواری مثبتہ نشان (الف و ب)

(۱) اجرسیٹم معہ اقسام (۱) میکسی کیانم (۲) ہشل ڈورٹ (۳) اگروٹیہ
(۲) انٹرہنیم یعنے لومڑی صورت (۳) پنسیری یعنے (انسانی صورت) (۴) بروالیہ
(۵) براکی کم (۶) عجوبہ (۷) وال حلوذر (۸) کینڈی ٹفنٹ (۹) کلینڈیولر (۱۰)
کلسولاریہ (۱۱) کالی اپس بکٹا (۱۲) جرنیم (۱۳) کانیشن پکوٹی (فرانس)
(۱۴) سین تاریہ (۱۵) ڈیزی یعنے ابر بہار (۱۶) جاپنیہ پنک (۱۷) کاری
آپسس (۱۸) ڈایہ ان ان تہس سمس ہیڈ لوگی (۱۹) ڈایہ ان تہس ہٹہڈ
لوگی (۲۰) ڈبل فنیم (۲۱) ابرونیا یعنے بلائے بے درمان (۲۲) سنٹاریا
یعنے سخوریا (سلطان زیبا) (۲۳) لوکے رس (۲۴) فلاکس سرخ یعنے جہان نما
(۲۵) گلارڈیم یعنے دلربا (۲۶) ہلیوٹروپ (۲۷) لیپ ٹاسی فن (۲۸)
گل لیلا (۲۹) اربس یعنے گل برف (جھنکی بہار) (۳۰) لارک اسپر یعنے گل
نایاب (۳۱) لوبیلیا (۳۲) مائی میولس (بندر صورت) (۳۳) مگنانیٹ
(۳۴) کنڈلی ٹفنیٹ یعنے جان جانان (۳۵) آکس آلس (۳۶) پیٹونیہ
گرانڈی فلورہ اکہرا دوہرا (البیلا) (۳۷) گل بنفشہ (۳۸) لارکس پر (گل گیسو)
(۳۹) روڈانتی (۴۰) سیگلسی (۴۱) ولیم پینڈ (۴۲) اسٹر بلان ہتس (۲) قاسمیہ

لانتیم یعنے نیلم (۴۲) نہم برگیا یعنے گل گنگن (۴۳) اکرولینیم یعنے (محبوب عالم) (۴۴)
میلوپ یعنے جنگل مین منگل (۴۵) کاسمس (جلوہ آرا) (۴۶) وال فلوور (گل شاہی)
(۴۷) گوڈیٹیا (شاہ بیگم) (۴۸) مناسنٹ (گل عیسیٰ) (۴۹) سویٹ پی (پھول مٹر)
(۶۲) البیوٹلمین ۔

سدابہار پھلواری (۴۳) سدابہار پھلواری کے درخت حسب ذیل ہین۔ بقیہ درخت پھلواری کے لئے دیکھو تختہ پھلواری مشبتہ نشان (الف وب)

(۱) دوہرا روشن (۲) کیوڑہ (۳) گڑمار (۴) عطر دونہ (۵) سیوتی (۶) لوازدہ
(۷) گل زنبق (۸) جوئی (۹) گل پہرکی یعنے سدا سہاگن (۱۰) رامجنی (۱۱) گل چین
(۱۲) مدن بان (۱۳) کافور (۱۴) کامنی یعنے موریا (۱۵) تیمر حیدر (۱۶) ہارسنگار
گل فانوش (۱۷) گل سوسن جان (۱۸) دہرمٹا (۱۹) پیلیا (۲۰) گل الائچی
(۲۱) گل تسبیح (۲۲) شاور (۲۳) گل زوق (۲۴) گل ہوش ربا (۲۵) گل رنگ
(۲۶) گل دلہن ولایتی (۲۷) گل دلفریب (۲۸) گل ڈالی ولایتی (۲۹)
گل عشق (۳۰) گل منیر (۳۱) گل سوزن (۳۲) گل نغمہ ولایتی (۳۳)
گل رعدو ولایتی (۳۴) گل یوسف (۳۵) گل یاقوت (۳۶) گل بہادریا
(۳۷) گل جوگن (۳۸) لونگ شک (گاڑڈینیا) (۳۹) ہزارغارا (۴۰) ڈیڈیونیا
مگنونیا بنیٹا (۴۱) ماجو (۴۲) کموبلیس (۴۳) عطردانہ (۴۴) بید مشک
(۴۵) ملکوما (۴۶) یوبثن سینا (۴۷) اکشورا (۴۸) مگنولیا (۴۹) کلیڈیم

باب (۳)

فرن

فرن (۴۴) فرن خاندان کرپٹوگم سے ہے اس کے اقسام مختلف ہین۔ اس مین پھول نہین ہوا کرتے صرف پتہ خوبصورت مختلف الاقسام کے رنگ برنگ سفید اور سبز وغیرہ ہوا کرتے ہین۔ بعض پتہ کے ایک طرف سنہری یا روپیلی رنگت

ہوتی ہے اور دوسرے طرف سبز یا سفید وغیرہ اور تخم ہی پتون پر نکل آتے ہین گویہ پودے کہانے یا کسی اور کام مین نہین آتے لیکن آرایش مکان اور آنکہون کے ٹہنڈک اور دل کو فرحت حاصل ہونے کے لئے زیبایش کی جاتی ہے بعض خاص خاص فرن کے درختون کو پہول بہی آتے ہین۔

(۲) کھاد۔ فرن کو خبث الحدید کی کھاد زیادہ مرغوب ہے۔ اس لئے کسی قدر خبث الحدید زیادہ دیگر گملون مین کھاد مندرجہ فقرہ (۱۵) دیجائے۔

(۳) نہلانا چونکہ پتون پر ہی خوبصورتی منحصر ہے۔ اس لئے ہفتہ وار فینیل یا صابن کے پانی سے دہو دینا چاہیئے تاکہ فرن کے پتون کے مسامات کہلجاوین۔ اور ہوا سے خوراک بطور کافی حاصل کرسکیں۔ اور اگر کرم ہون تو دہلکر نکل جاوین۔

فرنری یعنی فرن ہوس (۴۵) اطراف مکان فرنری ایک فٹ کے دیوار پختہ سنگ بستہ بلند کئے جاوین اور ان پر آہنی تارون کی جالیون کے چوکٹے نصب کئے جاوین یہ مکان بہی اسیطرح تارون کے جالیون سے چہا دیا جاوے۔ جس طرح شیش محل کے لئے ضروری ہے۔ اسی طرح آرایش کیجاوے جو گرم موسم مین ٹہنڈا اور رطوبت قائم ہو۔ درمیان مکان ایک حوض بناکر فوارہ قائم کیا جاوے۔ اطراف حوض کیاریان اور قطعات اور روچہ قائم ہون اور جابجا بغرض خوبصورتی مصنوعی پہاڑ بہی قائم ہون۔ بلحاظ مقامی (۲۰۰) فٹ بلند فرن ہوس بیضوی یا مستطیل یا چوکور یا گول گنبد نما بنا لینا چاہیئے۔ یہانتک فرنری سے یعنے دروازہ جانب شمال رہے۔ دیکہو نقشہ نمبر (۳) (ف ب)

پلانٹ ہوس (۴۶) وہ مکان جس مین ایسے پودے پرورش کئے جاتے ہین۔ جن کے جڑ پانی پر تیرتے ہین۔ گلاسون یا شیشون مین بادام کے برابر مرکب کھاد مندرجہ فقرہ (۴۰) ضمن (۶) ڈالکر گرم پانی سے لبریز کرکے پودے رکہہ دیتے ہین تو صرف گرم پانی کے سہارے پودے خوراک حاصل کرکے بڑہتے ہین۔ جس کا پانی ہفتہ عشرہ مین ایک دفعہ تبدیل کرتے ہین۔ مثلاً میلاجی نلا وغیرہ۔

(۲) جب حسب ضمن بالا پرورش پاجاوین تو پہر ان کو کھاد مرکبہ گملون مین دیگر پودے

بتدریج سردی اور گرمی کے اثرات کے متحمل ہوتے ہیں ۔ جب پودے گملوں میں تبدیل کیے جاویں تو شیش محل مندرجہ فقرہ (۳۱۱) کتاب ہذا میں پرورش کرتے ہیں بعد ازاں مکان کے برآمدہ اور پیش وغیرہ میں کونڈے رکھے جاتے ہیں جن سے خوبصورتی مکان کی دوبالا ہو جاتی ہے ۔

موسم تخم ریزی درختان فرنری (۴۷) فرنری کے پودوں کی تخم ریزی موسم بارش میں شیش محل میں کرنی چاہیے ۔ ان تمام شرائط اور ضوابط کی پابندی کی ضرورت ہے جو باب (۱) لوازم باغات (ف ب) میں مرکوز ہیں ۔

فرنری کے لیے کھاد (۴۸) فرنری کے کیاریوں اور مصنوعی پہاڑوں پر جو درخت فرن نصب کئے جاتے ہیں حسب ذیل کھاد دی جاوے تو مفید ہے ۔ گملا یا کونڈوں کو کھاد سے تبدیل کریں تو موسم بارش میں تبادلہ کریں ۔

خبث الحدید کی کھاد دینی نہایت ضروری ہے ۔ کیونکہ گملوں کی مٹی میں ترشی کا مادہ پیدا ہونے نہیں دیتی اور درخت سرسبز و شاداب رہتے ہیں

(۱) خبث الحدید کی کھاد دیکھو فقرہ (۴۸۰) (ق) (۸) مٹی بغرض تخم ریزی پیہواری حسب ذیل ہو
(۲) نباتات کی کھاد دیکھو فقرہ (۴۴۳) (ق) (۱) نباتات کی لیے نظیر کھاد (۸) حصہ
(۳) کنکریٹ اور سرخی کی کھاد دیکھو فقرہ (۴۷۶) (ق) (۲) گوبشالہ کی کھاد (۸) حصہ
(۴) دریا کی ریت زندہ چمکدار دیکھو فقرہ (۴۷۲) (ق) (۳) بالو ایک حصہ
(۵) ہوس کی مٹی کی کھاد دیکھو فقرہ (۴۷۸) (ق)
(۶) کالی کا چورہ اور ناریل کے جٹے دیکھو فقرہ (۱۵) کتاب ہذا
(۷) کوئلہ اور کوبلو کے ٹکڑے دیکھو فقرہ (۴۵۳) (ق)

طریقہ پود برآمدی فرن وغیرہ (۴۹) فرن اور فنیزکروٹن اور پودے جو نازک ہوں اولاً بذریعہ تخم ریزی پود برآمد کرنا چاہیں ۔ حسب طریقہ ذیل عمل کیا جاوے ۔

(۱) کیاری میں تخم ریزی کا طریقہ فقرہ (۲۰۰) باب (۸) پود (قانون زراعت گلکاری عثمانیہ
(۲) گہرائی کے تشتریاں یا گملہ یا کونڈے یا ناندوں یا بکسوں یا صندوقوں کو پرانا

چونہ یعنے خبث الحدید اور کنکر کے کویلو کے ٹکڑے ایک ثلث بھر دیئے جاوین اور ان پر خشک کائی اور پھر اس کے اوپر نباتات کی بے نظیر کھاد اور اس کے اوپر بالو نصف اینچ پھیلا دیا جاوے اور بغیر تخم ریزی ہزارہ سے آبرسانی کر کے ایک دن تر رکھین پھر دوسرے روز تخم ریزی کیجاوے اور ان تخمون پر سبز کائی ایک تہ نصف اینچ سے بچھا دیجاوے جس کے اوپر گلاس کے چوکھٹے مندرجہ فقرہ (٤٠ ف ب) سر پوش کر دے جاوین۔ سایہ دار مقام پر رکھین تہنہ پندرہ روز مین پودے نکل آوینگے۔ ہزارہ سے آبپاشی اسقدر کرنا چاہیے جس سے اوپر کی کائی ترا ہو جاوے۔ **دیکھو فن باغات عثمانیہ**

(٣) ایک مدور تشتری کے پچلے پر جس کے اطراف کو سوراخ ہون دو چار اینٹ مسطح بچھائے جاوین اور دوسرا ایک اینچ بالو بچھا دو اس پر تخم ڈالدو پھر اس پر کائی ایک اینچ بچھا دو۔ کسی پیپہ یا ظرف مین اس طرح تشتری کو رکھو کہ پیپہ کا پانی اینٹون کے نصف حصہ تک گھیرا ہوا ہو اور اوپر گلاس کے چوکھٹے سر پوش کیے جاوین تو پودے جہیتہ پندرہ روز مین برآمد ہونگے اس سے روزآنہ آبرسانی کی ضرورت نہ ہوگی۔

آبپاشی باغات

(٥٠) موسم گرما مین روزآنہ بارہ بجے سے تین بجے تک بارش اور گرما مین مثل چار روز کو ایک دفعہ آبرسانی کی جاوے۔ موسم گرما مین فرن گھر مرطوب رہے آبپاشی اس طرح کیجاوے کہ پھولون پر پانی نہ گرنے پاوے۔

معلق ٹوکریون کے وہ فرن کے درخت جو جڑوندون کے ذریعہ ہو سکتے ہین۔

(٥١) بذریعہ جڑوندون کے حسب ذیل فرن پیدا کیے جا سکتے ہین۔ میدانون اور پہاڑون مین اپریل سے جولائی تک بوئے جاتے ہین۔ بعد پود برآمدی گملون اور ناندون وغیرہ مین منتقل کرین

(١) لوماریا (٢) گبا (٣) لن سی آولیٹا (٤) نفرولی پس (٥) فرکس (٦)
نفرولی بس (٧) ڈاٹی (٨) پلیوما (٩) ڈوبلی او زنڈا بیز (١٢) اکائنا (١٣) گل زنبق
(١٤) الائچی (١٥) کلیڈیم (١٦) ہلدی۔

وہ فرن کے پودے جن کے شاخ دراز اور اکثر کراؤ پتون کے ہوتے ہین۔

(٥٢) اقسام بہت ہین تمثیلاً چند مرقوم کیے جاتے ہین

(۱) ٹرس (۲) ٹرائی کلر (۳) آرجریا (۴) ڈی لی (۵) ڈوالی
(۶) آفی نس (۷) موری آنا (۸) ہسٹا فائلا۔

وہ فرن کے پودے جو بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ (۵۳) اقسام بہت ہیں مثلاً چند مرقوم کیے جاتے ہیں۔
(۱) بلیک نم (۲) لیسٹ بروسا (۳) پولی پوڈیم (۴) لومار یا وغیرہ

وہ فرن جو بیلدار ہوتے ہیں (۵۴) فرن کے پودے بیلدار بھی ہوتے ہیں۔ مثلاً پلے ٹی لیریم گوڈیم

وہ فرن کے پودے جن کے پتے مثل تار ہوتے ہیں۔ (۵۵) وہ فرن جن کے پتے مثل تار کے درخت کے ہوتے ہیں حسب ذیل ہیں۔
(۱) ایک ٹی نی اوپ ٹرس (۲) فلے بل لیٹا (۳) کورنے ڈی ایٹا (۴) اونی کیمیم
(۵) جے پونی کم (۶) لف رو ڈی اس (۷) ان وسیم (۸) لیٹی فرنس (۹) الیسی ڈنس
(۱۰) سنکسٹم (۱۱) ہمالی (۱۲) کورم بی فیرم (۱۳) کس پی ڈے ٹم (۱۴) پالی ناسٹم
(۱۵) گلی کے نیا (۱۶) ڈی کاریا (۱۷) فلے بل لیٹا (۱۸) سرسی نیٹا (۱۹) سی می
وس ملیٹا (۲۰) اور ڈی کولوٹا۔

بالو کے درخت (۵۶) وہ درخت۔ فرن جو شیشوں میں بالو یعنے ریتی ڈالکر پھر اس شیشہ کو گرم پانی سے لبریز کر کے قلم شیشوں میں بطریقہ نصب ڈال کر جڑیں پیدا کیے جاتے ہیں جو فرن ہاوس میں پرورش کیے جاتے ہیں۔

(۱) فورسا (۲) ونکور (۳) وو ڈی اعظم (۴) وکٹوریہ (۵)
ریجینیا (۶) گر وٹا واٹ۔ (۷) گروٹ (۸) ورسٹن (۹) لالوٹر
(۱۰) رو ورون (۱۱) ہسپون (۱۲) لا پلو یدی (۱۳) برن ڈنٹل (۱۴)
چارلس (۱۵) وکس (۱۶) اگر ندونگر (۱۷) لاکنڈر (۱۸) اسی ڈی کور
(۱۹) ڈیبڈس سلنکی (۲۰) سفید آنیا میرا (۲۱) سرخ لوکٹ لنڈرے
(۲۲) ویلا (۲۳) لارڈ ولنگٹن (۲۴) بیرون ڈنبلی۔

وفرن کے پودے جو ہاٹ ہوس مین پرورش پاتے ہین اور خوبصورت ہوتے ہین

(۵۷) وہ فرن کے پودے جو ہاٹ ہوس مندرجہ فقرہ (۴۶) باب ہذا حسب ذیل ہین جن کو اپنے مقام سے نقل مقامی نہ کرنا چاہیے اس لئے گملون وغیرہ مین بو کر کسی قدر بڑے ہونے کے بعد اپنے مقام پر نصب کر دین۔ پھر تبدیل مقام نہ کرین۔ لیکن گرین ہوس اور فرن ہوس کے درخت نقل مقامی کر سکتے ہین۔ (متوطن آسٹریلیا)

(۱) الثیریم (۲) فلکس (۳) فے می نا ہے (۴) گوایگ جیانم (ٹرائی کلر) (۵)
ڈرسوتی (۶) ان نارک ٹی کا (۷) ڈوڈیا (۸) لیوپین (۹) پوروٹیولیکا
(۱۰) پاپی (۱۱) اس کالٹ زیا (۱۲) گمگ لونٹ

وہ فرن کے پودے فرن ہوس مین پرورش پاتے ہین۔

(۵۸) درختان فرن یا پھلواری جو فرن ہوس مین پرورش پاتے ہین تختہ جات مین صراحت کر دیگئی ہے لیکن اور بہت سے درخت نازک بدن جو حسب ذیل ہین۔ فرن ہوس مین پرورش پاتے ہین مثلاً

(۱) گم نوگراما (۲) ہل شلا (پتون پر سفید سفوف) (۳) ٹرائی ان گیو لیس
(پتون پر سفید گندک) (۴) سے سولی آئی (پتہ خوشبودار) (۵) لونشوکلینا
(پتہ روان دار) (۶) بولی آئم کاروننس (تار طپتہ) (۷) گولڈن فرن (۸)
ہل فوبیا (۹) اوہ (۱۰) وبلی شالی (۱۱) گیلابرم (۱۲) ریگڈی املیا (۱۳)
بیلم (۱۴) نفکی (۱۵) فل دم وغیرہ وغیرہ

تختہ فرن مع حلیہ و اقسام

(۵۹) فرن کے پودون کا بیان خالی از طوالت نہین ہے اس لئے مختصراً تختہ کی صورت مین پودون کے نام درج کر کے مختصر حلیہ و اقسام تحریر ہین۔ دیکھو تختہ مشتبہ نشان (ج)

باب ۴

کروٹن

مع

کونڈون کے درخت

کروٹن (۶۰) وہ کروٹن کے درخت جو زیادہ سے زیادہ آٹھہ دس فٹ کے ہوتے ہین خوشنما رنگ برنگ اور پنچرنگا پتہ ہونے کی وجہ خوبصورت معلوم ہوتے ہین۔ پتہ رنگ برنگ بیل بوٹے بنے ہوے بعض پہیٹے دار بعض بل کھائے ہوئے شکیل اور چمکدار ہوتے ہین۔

(۲) کروٹن درختون کے لئے کونڈے اور گملہ تیار کرنے کی ترکیب دیکھو فقرہ (۱۶) باب (۱) لوازم باغات (ف ب)

کھاد (۶۱) کروٹن اور کونڈون کے درختون کے لئے کونڈون مین کھاد کسی قسم کی استعمال کیجاوے دیکھو فقرہ (۱۸) باب (۱) لوازم باغات (ف ب) اور باب (۵) کھاد (ق)

ملاحظہ طلب

(۱) ایک حصہ پتی کی کھاد (۲) ایک حصہ نباتات کا کوئلہ (۳) نصف حصہ ریت (۴) نصف حصہ پرانا چونا یا سرخی ان سب کو باریک کوٹ کر گملون مین بھر کر درخت لگانا چاہئے۔

تخم اور پود اور قلم وغیرہ (۶۲) کروٹن کے درخت بذریعہ تخم اور پنیر اور قلم کے پیدا کئے جاتے ہین دیکھو باب (۷) تخم (ق) اور باب (۸) پنیر (ق) اور باب (۲) قلم و پیوند (ف ب) اور نیز دیکھو تختہ مشتہرہ نباتات (د)

حسب ذیل کھاد بھی مفید ہین۔

تختہ درختان فرن معہ حلیہ اقسام و قلم و پیوند و موسم تخم ریزی و تیاری فصل و کھاد محولہ باب ۳ فرن منتہ نشان (ج)

نمبر	نام درخت	اقسام	تخم وکانٹہ وقلم وپیوند ودابہ گوٹی چشم وپیل	موسم تخم ریزی	تیاری فصل	زوجہ وکیاری وروش وکونڈہ وگملہ	حلیہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	آرکڈ	جنس (۱) [illegible] آرکڈ (۲) [illegible] آرکڈ (۳) ملائی آرکڈ (۴) [illegible] آرکڈ (۵) رسیاندر آرکڈ رنگ (۱) سفید (۲) زرد (۳) سنہرا بلحاظ مقامی اقسام [illegible] (۱) [illegible] (۲) آسامی [illegible]	تخم و پودا	اکتوبر	جون و جولائی اور سدابہار	گملہ و صندوق وغیرہ (۲) لکڑی کے چوکھٹ	بعض کی بناوٹ [illegible] دار اور بعض کے شکل [illegible] کے اور پانچ چھ پتہ ہوتے ہیں بہت خوشبو سے معطر قسم اول کا درخت درجہ عالی کا پھولنے کے بعد زیادہ قیمت کا ہوگا قسم دوم کو لکڑی کے چوکٹوں میں کھاد مندرجہ فقرہ (۴۸) باب ۳ فرن گلزار [illegible] درختوں کے تاروں سے اور لٹکاتے ہیں ہمیشہ پانی سے تر رکھتے ہیں جڑیں لکڑی کے تختہ سے چپک جاتے ہیں۔
۲	ڈاہلیہ بڑے گول پیاز	رنگ (۱) سرخ (۲) گلابی (۳) نارنجی (۴) بنفشی	،،	جون و جولائی	سرما اور سدابہار	،،	درخت کا رنگ صاف و شوخ و سرخ چمک دمک دیدار کے قابل کیاریوں میں لگاتے ہیں نہایت خوشنما پھول شکل گیندہ۔
۳	سرخی بوٹا		تخم	،،	،،	،،	چھوٹے پودوں میں سب سے زیادہ سخت جانی ہے۔ موسم خزاں میں بھی سرسبز اور گلزار ہوتا ہے باغ کی زینت دوبالا کرتا ہے باآسانی پرورش پاتا ہے۔
۴	فرن	بیاسی اقسام ہیں۔	تخم و قلم و دابہ	،،	،،	،،	درخت چھوٹا خوبصورت پتہ سبز کسی کا پتہ ایک فٹ لانبا اور ایک انچ چوڑا کسی کا گول بہت چھوٹا کونڈوں میں بوتے ہیں۔
۵	سسدراج		تخم	،،	سدابہار	مٹی کے گملوں میں جن میں سوراخ ہوتے ہیں رکھتے ہیں	درخت کے شاخ مٹی کے گملوں سے باہر نکل پڑتے ہیں جیسے [illegible] اور لٹکائے جاتے ہیں کھاد دیکر بودیں ہمیشہ تر رکھیں۔
۶	ادرم یا کلا [illegible] پیکا						پھول کھلنے کے بعد تمام خشک کرکے [illegible] دیکر نصف سیال [illegible] سے بہار رہے پتیاں ڈھیلے نہ پاوے۔
۷	سدابہار گلگلاب یا گلاب		مارچ		شروع فروری	،،	شیشوں کے اندر بودیں جب ۱ انچ کے ہو گملوں میں دو دو یا چار چار لگاویں سایہ دار اور سرد مقام پر رکھیں جب پھول کھلیں تو مقام مقصود پر [illegible] رکھ سکتے ہیں۔
۸	گلفوٹ	جنس (۱) سوئٹ [illegible] (۲) [illegible] (۳) [illegible] (۴) [illegible] [illegible]					پانچ پانچ انچ کے گملوں میں [illegible] کھاد [illegible] پرورش کریں پھول کھلنے تو بعد [illegible] گملوں کو مقام مقصود پر رکھ سکتے ہیں۔

۹	کرپ ٹوگنے سس	جنس (۱) نظیس (۲) سسی (۳) بہشتی (۴) الجی (۵) وحبین (۶) نیجی			سدابہار	"	ان درختوں میں پتا عصا نہیں ہوتا اور خانہ لونہ بغیر آلہ خوردبین کے نظر نہیں آتا۔
۱۰	فلاکس ورمانڈی	جنس (۱) ورمانڈ گرانڈی (۲) فلاکس ورمانڈی البا۔ اقسام (۱) زردیہ (۲) کسینا (۳) اسالینیا (۴) ڈرمانڈی نانا کسپیکٹہ (۵) ڈرگوساٹا (۶) ایپ کش خلاور		مارچ واپریل	مئی تا ستمبر	گملوں وصندوقوں وشیشوں میں	جب پودا آدھا انچ کے ہوویں تو دو تین انچ کے فاصلہ پر بودو پھر جگہ کا پنچ کے قریب بودو تاکہ جلد جڑ پکڑے قد ایک فٹ پر پھولیگا۔
۱۱	ششہنہ یا اسٹوک یعنی حسن آرا	جنس (۱) ڈوارف گرامن ٹن ویک (۲) اسلامزح فلاور ڈونیٹیر یا نائس (۳) ڈگرامن ٹن ویک (۴) ڈرس ڈون پرپٹیل یا چنگ پاٹس	تخم وجڑ ودابہ	اکتوبر	"	"	پھولوں سے درخت گلدستہ معلوم دیگا پھول رنگ برنگ طرح بطرح پود نقل مقامی نہ کریں ورنہ مرجاویگا۔ قد ایک فٹ
۱۲	مہندی یا گل بکاولی	جنس (۱) مانسٹر سیہ جوبلی (۲) بڑی ڈیپر (۳) پرو ڈیز آف (۴) چیمپئن اسٹر سیر (۵) بونا فلاور دی گارڈن (۶) ببلو جیبو (۷) کنگ جارج رنگ (۱) سفید (۲) سرخ (۳) زرد (۴) اودا		برسات	سرما	"	دو درختوں میں (۱۸) انچ فاصلہ سے بودیں اس کے تخم ولایت اور پونہ سے منگوانا بہتر ہے۔
۱۳	امرانتھس	جنس (۱) امیرنتھس پتہ سرخ (۲) ٹھرائی کلر کم اسمار انگریزی (۱) شسلیڈ ٹھس دپتہ سبز سرخ زرد (۲) زرم کلیان والے (۳) ٹھرائے کلر (۳) سالیسی فولیس	ستمبر و اکتوبر یا جون جولائی [illegible]			"	پتہ خوشنما خوبصورت سرو قد ایک سال کا درخت ہے درمیان ایک ڈنڈا اٹھا ہوا ہوتا ہے۔
۱۴	کیلاڈیم	جنس (۱) اوڈولفی آدم (۲) پرنسس رائل (۳) جون لوکس (۴) اسپیشیئم۔ مینڈم اینڈرو (۵) آئسس (۶) لیو لولڈ ڈیو بشپ (۷) اسا (۸) آرگائی رائٹ					درخت خوشنما و خوبصورت پتہ مثل اروی طرح بطرح کے رنگوں سے رنگے ہوئے ہوتے ہیں پتہ پر سفید سرخ زرد دھاریاں یا دھبے حلقے لکیری چتیاں ہوتے ہیں۔
۱۵	پام	(۱) اس کے کئی اقسام ہوتے ہیں۔ (۱) پام (۲) نٹ پام (۳) کاکنٹ پام (۴) جلال کاکنٹ پام (۵) سکیس پام (۶) وائٹر پام (۷) کیان پام (۸) پنکھا پام				کیاری	چھ گز تک بلند پتہ مثل کھجور رشتہ کا قطر دو فٹ درمیان کیاری خوشنمائی کی غرض سے لگاتے ہیں۔
۱۶	رسینا	(۱) رسینا (۲) رسینہ درخت گز بلند ڈنڈی پر پتوں کا گچھا لگتا ہے پتہ مثل تمباکو خوشنما					درخت دو گز پتہ دبیز لانبا ایک ڈنڈل کے اطراف دو پتہ مقابل ایک دوسرے کے پتہ چھ انچ لانبا اور ایک انچ چوڑا ہوتا ہے۔
۱۷	پولس	رنگ (۱) زرد پتہ والا۔ (۲) سرخ پتہ والا۔ (۳) پتہ نیچے سبز اور اوپر سرخ (۴) چھیٹہ دار رنگ برنگ۔					درخت ایک فٹ لانبا پتہ زرد دندانہ دار درخت گھنا زردی کا مجموعہ معلوم ہوتا ہے گزندہ سے کے قابل
۱۸	پوتانکس	بلحاظ جنس (۱) سورخ دار پتہ والا (۲) پتہ پر سفید نشان والا (۳) سادہ پتہ بلا نقش					جڑ موٹی شکل ہاتھ کی لکڑی کے پتہ دو فٹ لانبا۔ غرض درخت بڑے بڑے ہوتے ہیں پتہ مثل پان ایک ایک گانٹھ پر ایک پتہ نمودار

بیگونیا کس۔ (۲) الیموفس (۳) ارم یا کلاڈیو پیکا (۴) گلگار وغیرہ (۵) شہنشاہ اسٹوک

بالو کے درخت مندرجہ فقرہ (۵۶) باب ۳ فرن کتاب ہذا ملاحظہ طلب

تختہ درختان کروٹن معہ حلیہ وقلم وپیوند موسم تخم ریزی وتیاری فصل وکھاد محولہ باب کروٹن منتقہ نشان (۶)

نشان سلسلہ	نام درخت	تخم وکا تختہ قلم وپیوند وداب وگٹی وچشمہ چیلے	زوجیہ یا کیاری روش کونڈے وگملہ	حلیہ
۱	۲	۳	۴	۵
۱	امرتی بیتہ راتم گھمن			یہ ایک خوشنما درخت ہے۔ جس کی جڑ بچھو کے ڈنک کی دوائی ہے۔ مجرب ہے۔
۲	ملیبی			درخت مثل نرگس پتہ مثل کیوڑہ بلا خار ہوتا ہے۔
۳	ببیلا	قلم		یہ درخت نہایت خوبصورت دو فٹ بلند پتہ رنگ برنگ دھاری دار زرد وسرخ ونقش ونگار والا پتہ گل داؤدی یا گڈھل وغیرہ کے۔
۴	ماما	تخم جوان	روش	تخم سخت اور گول ہوتا ہے بارہ گھنٹہ پانی میں بھگو کر بودیں ہاٹ ہوس میں پرورش کریں نہایت عمدہ خوبصورت درخت ہے۔
۵	جینابان			درخت کا پتہ برنگا سفیدی دو فٹ بلند خوشنما۔
۶	کولیس	تخم پیوند قلم		اس درخت کے پتہ چوڑے کیگری دار کناروں کے ہوتے ہیں درخت خوشنما پتوں پر رنگین نسیں نہایت خوبصورت پالا سے بچادیں۔ درخت مثل موسوٹس کے پرورش کریں۔ دیکھو باب گلزار کہنا
۷	ڈورلا		کونڈہ	درخت ایک فٹ بلند نازک پتہ دو انچ چوڑے تین انچ لانبے سفید نسوں کے دھاریوں سے نقشہ دار گانٹھ پر دو دو پتہ سبز بالمقابل سفیدی نسوں سے خوبصورت درخت ہے۔
۸	مرتھا		؍؍	درخت ایک فٹ پتہ سبز سیاہی مائل پتہ چار انچ لانبا اور چوڑائی (۳) انچ ڈنٹھل پر چار یا پانچ پتہ خوبصورت درخت ہے۔
۹	ونتوا یم		؍؍	ڈیڑھ دو فٹ پتہ مثل کنول گٹہ سبز پھول سرخ اور سبز
۱۰	جیسر انتم		؍؍	پتہ کے نیچے کے جانب نیلا اوپر سبز درخت ایک فٹ اونچا پتہ چھہ انچ لانبا عرض دو انچ۔
۱۱	گرفتی سیکلس		؍؍	درخت ایک دو فٹ اونچا پتہ سفید نسوں سے نقشہ دار نہایت خوبصورت مثل لوٹاس پتہ گول طول ایک فٹ عرض چھہ انچ خوبصورت ہوتا ہے ایک ایک ڈنڈی پر ایک پتہ۔
۱۲	گیمونتا	تخم وقلم	؍؍	درخت ایک گز لانبا ایک ایک دستہ پر ایک پتہ عرض ۴ انچ طول ۱۰ انچ پھول سرخ۔
۱۳	الی آکسن		؍؍	درخت دو گز اونچا پتہ سبز سفیدی دار پتہ پر ساتھ نسیں ہوتے ہیں پھول مثل بھنڈی اسکو گل کیری کہتے ہیں۔
۱۴	آل اختر		؍؍ روش یا زوجیہ کے اطراف	پتہ چھوٹا رنگ برنگ سرخ وسفید مائل ہوتے ہیں۔ ایک انچ درخت ہوتا ہے۔
۱۵	گارڈینیا یتدی وکم			درخت تین چار گز لانبا پتہ مثل سیتا پھل شاخدار پھول سفید ہوتے ہیں۔
۱۶	کیسنے			درخت ایک گز لانبا پتہ سبز مثل ہلدی کے ڈنٹھل کے اطراف پتہ نمودار درخت معہ پتہ کے سبز جوار یا مکائی کی طرح پتوں سے ڈنٹھل بنتا ہے۔ سرخ وسبز درخت ہوتا ہیں۔
۱۷	الفاو			درخت تین چار گز لانبا پتہ سبز چھینٹ دار سفید سبزی مائل پتہ لانبا چار انچ اور عرض تین انچ درخت شاخدار ہوتے ہیں

۱۸	سرکریہ یا امراتہا		گونڈا	درخت کامل پندرہ گز لانبا اطراف ڈنٹھل کے گانٹھوں پر اطراف چہتری نما شاخ نکلتے ہین۔ پہر ان شاخون کے دور دیہ دہان کی کلگی کے شکل پتہ سبز نمودار ہوتا ہے۔ ڈنٹھل اور گانٹھون پر تمام کانٹے ہوتے ہین۔
۱۹	سیڈیز		〃	اس درخت کو رج ہنسہ کہتے ہین۔ درخت ایک فٹ بلند ستہ شکل جہا پتہ کے نیچے تخم ہوتا ہے۔ علیحدہ پہول تخم نہین ہوتا۔ پتہ سبز ڈنڈی ایک فٹ لانبی سیاہ ہوتی ہے۔
۲۰	نیگل		〃	درخت شکل سپاری کے پتہ شکل سپاری درخت کے بازدے ڈنٹے نکلتے ہین۔ جو علیحدہ بو سکتے ہین۔ درخت خوبصورت و خوشنما چمن مین لگانے کے قابل ہے۔
۲۱	پینیاکس			درخت ایک گز لانبا پہولا جا سفید و شاندار درمیان سبز گونڈوں مین خوبصورت اور خوشنمائی کے لیے لگاتے ہین۔
۲۲	تاڑمالڑ		〃	یہ درخت شکل تاڑ سیدہا بڑہتا ہے مگر پتہ چہوٹے چہوٹے پتہ سبز انگریزی پنکہوں کی طرح ہوتے ہین۔
۲۳	اکولٹس			اس درخت کو چہوٹی رزش کہتے ہین درخت چار پانچ گز لانبا پتہ باریک شاندار پہول سرخ زعفران کے مانند اطراف کاڑی کے ہوتا ہے۔ گونڈون مین تیار کرین۔
۲۴	مشیل پتہ	تخم	〃	درخت بیلدار پتہ چوڑے زمین در زمین گہنا پہیلنے والا درخت ہے۔
۲۵	اصفرگر			پتہ شکل سوئی کے بہاجی کے درخت ایک گز لانبا باریک پتہ شکل بال ہوکر گونڈون مین نمایان رہتے ہین اکثر کہمبے کے گونڈون مین ڈالتے ہین۔
۲۶	المڈہ			پہول زرد درمیان پہول نالی ہوتا ہے پتہ شکل امرود ۳×۲ طول عرض گہنا پتہ سبز دبیز چکدار چکنے ہوتے ہین۔
۲۷	درخت ریحان			اس درخت کو دوانہ۔ مروا۔ تلسی۔ نیاز بو کہتے ہین۔ پتہ مین تیز بو عطر کہینچتے ہین شاخین باریک پتی اس کی طرفون کہتا ہے
۲۸	چہنٹ پتہ	جڑ وغیرہ		درخت نازک گوناگون رنگ بلندی ایک فٹ پتہ شکل درخت گہوئیان سفید سرخ رنگ سیاہ جہٹون بہرا ہوا آخر کو ستمبر مین درخت خراب ہو جاتا ہے۔
۲۹	بالونہ			درخت کے پتہ باریک گہنا حاشیہ پر لگانے کے قابل ہے۔
۳۰	پہاڑ	قلم		یہ درخت شکل چپل سیدہا ایک گنبد کے شکل بڑہتا جاتا ہے شکل پہاڑ کے پرت نظر آتے ہین۔ نہ تنہ پتہ نہ شاخ نہ تنہ گلہ مین بڑہتا ہے۔
۳۱	چیناکس			درخت جہاڑدار شاخدار پتہ کی لانبائی چوڑائی ایک انچ سبز روشون کے راستون پر گنبد کٹنگ کرتے ہین۔ اور توپ کا گولہ ہوتا ہے۔
۳۲	دسانڈا			اس درخت کو گنیر کہتے ہین۔ درخت چار پانچ گز لانبا شاخدار پتہ لانبے سبز ایک انچ چوڑے ہوتے ہین۔
۳۳	چاوراہیک			درخت نہایت خوشنما سدا سبز پتہ شکل درخت گہوئیا بہت بڑا صنعت دہاری دار بلند دو فٹ مگر موسم سرما مین خراب ہوتا ہے۔

---

(۱) سرو (۲) مورپنکہی (۳) کلب برچہ (۴) اشوک (۵) ارگیلا (۶) کیوڑہ (۷) ناگ لہریا (۸) مہر طلا (۹) صنوبر (۱۰) قلفل (۱۱) ریلیا (۱۲) اُرپہلیا (۱۳) دیکہا بہولی (۱۴) مہندی (۱۵) جگنو (۱۶) لال پتہ (۱۷) اندرستارہ (۱۷) بسنت کیوڑہ (۱۸) کیوڑہ (۱۹) ہشت ا

(۱۹) سہاگہ (۲۰) پکلی مار (۲۱) اکاس نیم (۲۲) اروی نیم (۲۳) کہینا (۲۴) راو (۲۵) ادوانی (۲۶) آگم (۲۷) بیاپڑا (۲۸) بلبلی (۲۹) گلنار (۳۰) انجن (۳۱) اسمندری (۳۲) ریٹھا (۳۳) بان (۳۴) جہاگن (۳۵) ارجنا (۳۶) ارجن (۳۷) موہیتا۔

(۳۸) اگہاڑہ (۳۹) بید مجنون (۴۰) ناگیسر (۴۱) بیلاوہ (۴۲) کتہا کیسر (۴۳) درشتا (۴۴) شجرہ مریم سوہاپنکہی۔ گورک ونہدیا (۴۷) ناگ پہنی (۴۸) تہرماریا (۴۹) چہدہارہ (۵۰) چوبی موتی (۵۱) آگ مدار (۵۲) پیابانسہ (۵۳) جہاؤ (۵۴) دوزخ (۵۵) کاہو

(۵۶) گندہ بہروزہ (۵۷) ہزار دانہ (۵۸) سیتا ناسی (۵۹) شاکر مٹہ (۵۹) تحلاو بانس ٹہریا (۶۰) کلکلا یعنے چکی (۶۱) موہنی (۶۲) بگن بیلیا (۶۳) ماتس (۶۴) جوہی (۶۵) بیلی (۶۶) گہنگہچی (۶۷) عشق پیچہ (۶۸) بیت (۶۹) تاڑ (۷۰) سینڈہارا (۷۱) بانسلی

(۷۲) املا جیل (۷۳) بڑگد (۷۴) بانس (۷۵) تن (۷۶) اڑس (۷۷) کنگر (۷۸) رسال (۷۹) ساگوان (۸۰) بڑ (۸۱) بہیڑہ (۸۲) میوہ (۸۳) الماس (۸۴) سیمن (۸۵) بکاٹکت (۸۶) نیم (۸۷) شفتلم (۸۸) دیودار (۸۹) چیڑ (۹۰) املی وغیرہ

اندرون باغ اور بیرون باغ کمپونڈ کا حاشیہ باغات بابت رباش متذکرہ تختہ مع کل نمبر باغات عقب بنیہ بالتصویر زینت ب کرنا ضرور ہے۔

سیمو لیس صفحہ (۲۹) نمبر ۵

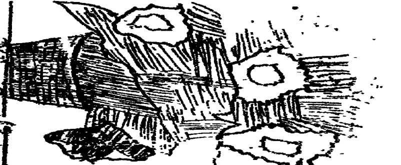

گلیا ڈیزیا صفحہ (۳۰) نمبر ۹

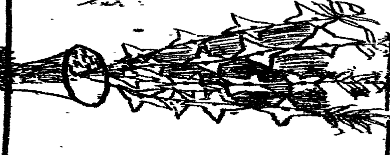

پٹونیا صفحہ (۳۰) نمبر (۱۳)

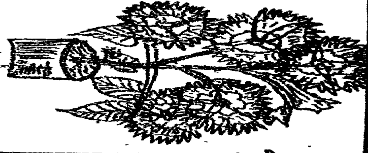

نسترن صفحہ (۳۲)

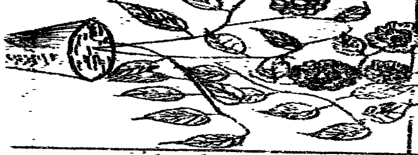

کوکس کامب صفحہ (۲۹) نمبر ۴

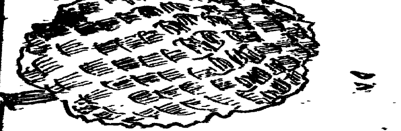

کارنیشن صفحہ (۳۰) نمبر ۸

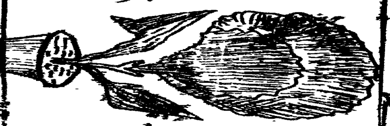

سویٹ سلطان صفحہ (۳۰) نمبر ۱۳

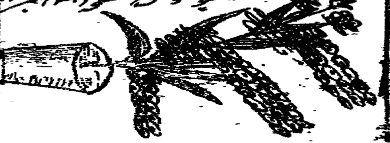

[illegible] صفحہ ۳۲ نمبر ۲۴

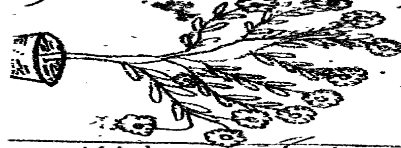

زینیا یا ولایتی سورج مکھی صفحہ (۲۹) نمبر ۷

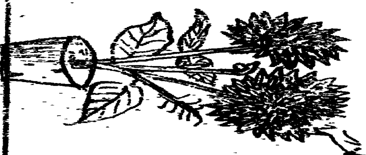

ڈبل ڈہیلیا صفحہ (۳۰) نمبر ۸

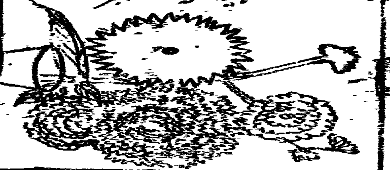

گل کینا صفحہ (۳۰) نمبر ۱۲

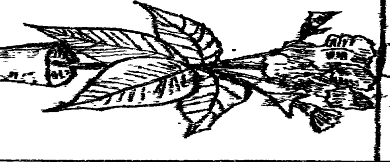

نرگس صفحہ ۳۲ نمبر ۲۶

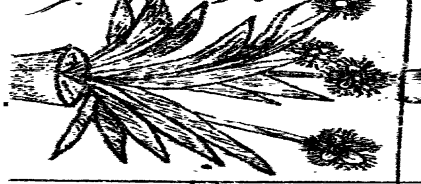

گل لالہ صفحہ (۲۹) نمبر (۳)

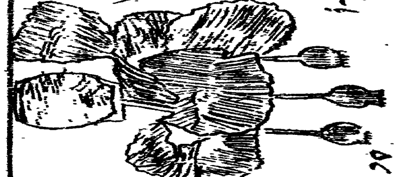

اکہرا ڈہیلیا صفحہ ۳۰ نمبر ۷

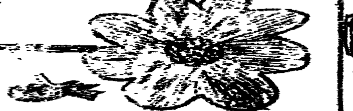

لوبیلیا یعنی روزہ صفحہ ۳۰ نمبر ۱۱

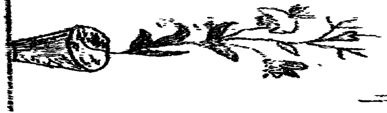

سویٹ ولیم صفحہ (۳۱) نمبر ۱۶

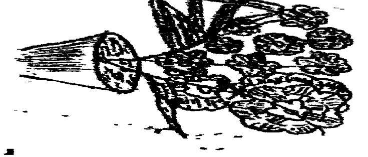

گل داؤدی یا کرسینتھمم صفحہ ۲۹ نمبر ۲

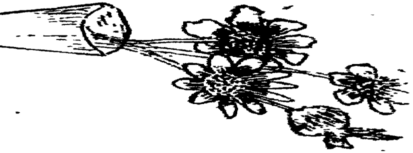

گل شبو صفحہ (۲۹) نمبر ۶

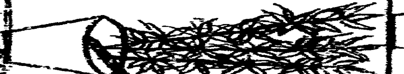

سنیریریا صفحہ ۳۰ نمبر ۱۰

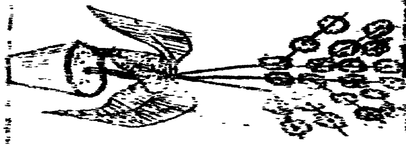

جرمن الکالیس صفحہ ۳۱ نمبر ۱۹

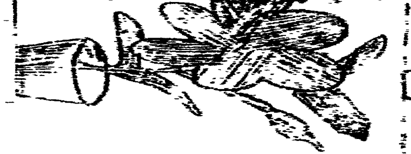

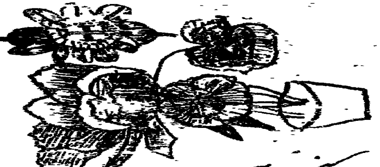

[illegible]

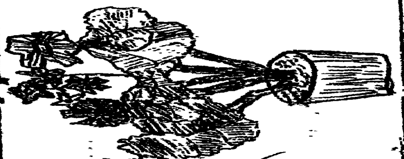

[illegible]

[illegible]

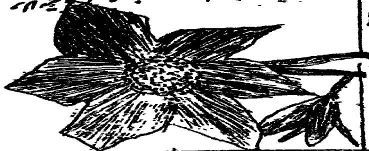

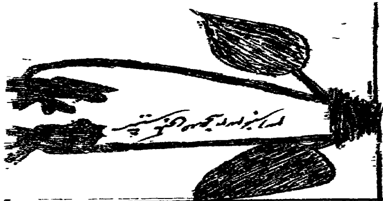

[illegible]

[illegible]

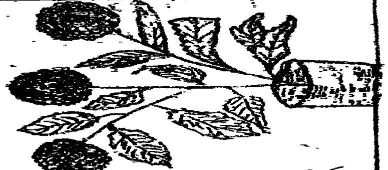

[illegible]

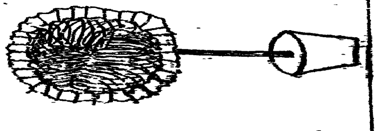

[illegible]

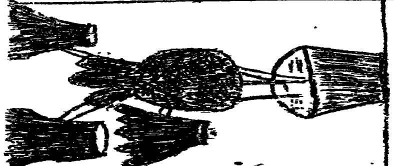

[illegible]

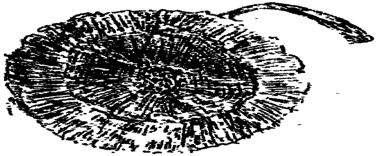

[illegible]

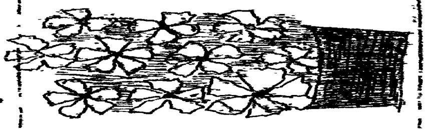

[illegible]

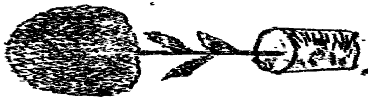

[illegible]

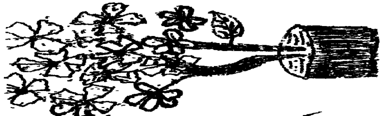

[illegible]

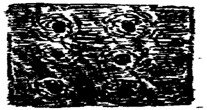

[illegible]

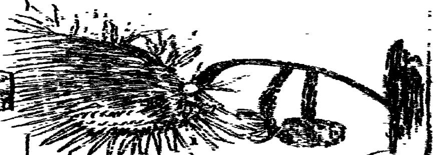

[illegible]

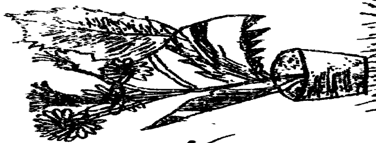

[illegible]

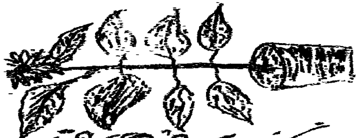

[illegible]

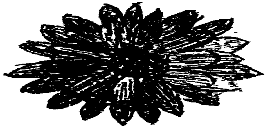

[illegible]

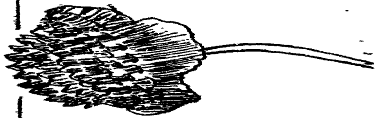

[illegible]

[illegible]

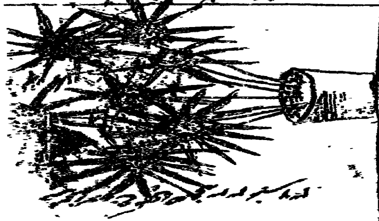

[illegible]

باب (۳) [illegible]

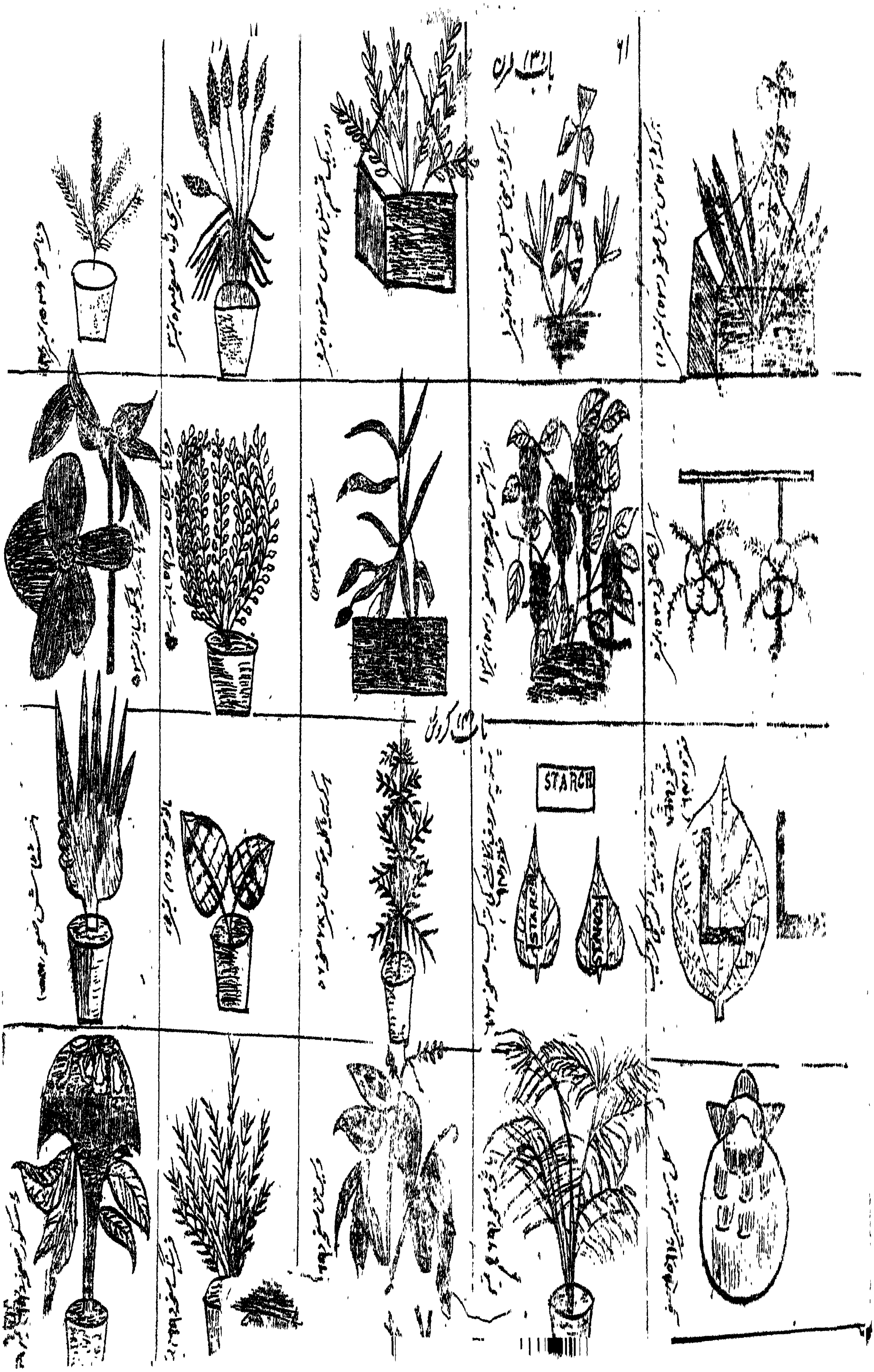
STARCH
STARCH
STARCH

باب (۴) [illegible]

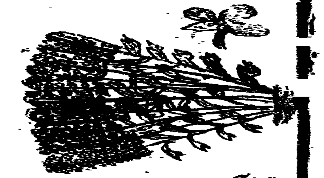

[illegible]

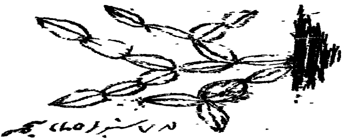

[illegible] نمبر (۱۵) [illegible]

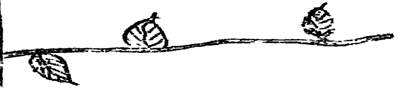

[illegible] نمبر [illegible]

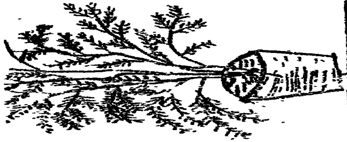

[illegible]

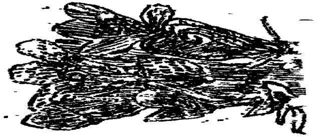

[illegible]

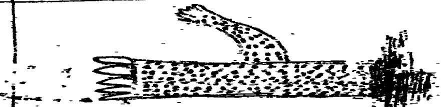

[illegible] نمبر (۱۵) [illegible]

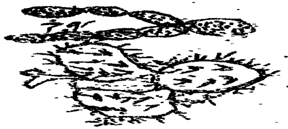

[illegible] نمبر [illegible]

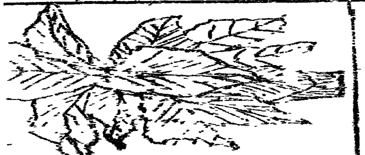

[illegible]

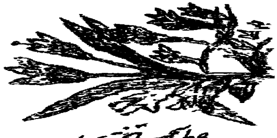

[illegible]

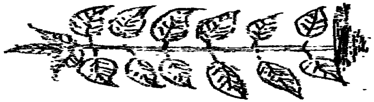

[illegible]

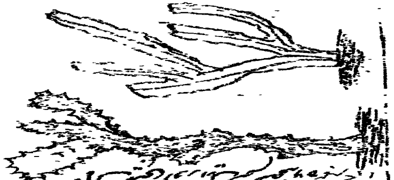

[illegible] نمبر [illegible]

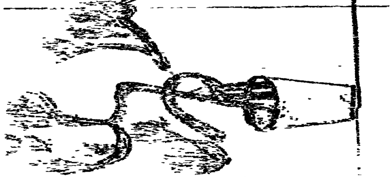

[illegible]

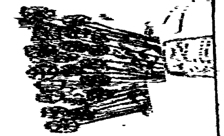

[illegible]

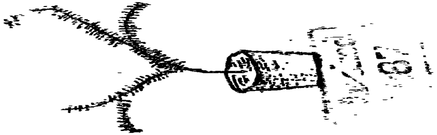

[illegible] نمبر (۱۵) [illegible]

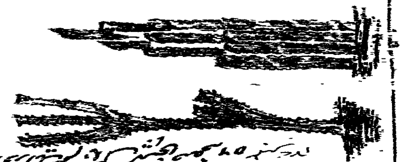

[illegible] نمبر [illegible]

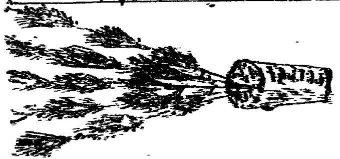

[illegible]

[illegible]

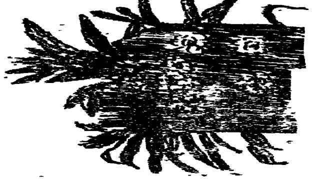

(۱۵) [illegible]

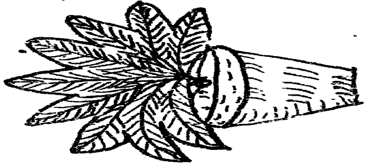

[illegible] نمبر (۱۵) [illegible]

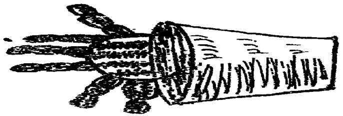

[illegible] نمبر (۱۵) [illegible]

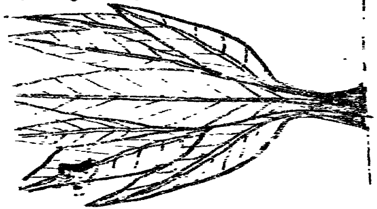

(۱) ذبیح جانون کی آلایش کی کھاد دیکھو فقرہ (۳۸۹) (ق)
(۲) پھول کے پتہ اور پھول کے پھلیون کی سبز کھاد دیکھو فقرہ (۴۳۴) (ق)
(۳) سرسون اور بنولہ اور السی کی کھاد دیکھو فقرہ (۴۵۷) (ق)
(۴) کدو اور انگور کے پتون کی کھاد دیکھو فقرہ (۴۳۴) (ق)
(۵) کوئلہ کی راکھ کی کھاد دیکھو فقرہ (۴۴۱) (ق)

تخم اور پود اور قلم وغیرہ (۶۲) کروٹن کے درخت بذریعہ تخم اور پنیر اور قلم کے پیدا کیے جاتے ہین دیکھو باب (۷) تخم (ق) اور باب (۸) پنیر (ق) اور باب (۲) قلم و پیوند (ف ب) اور نیز دیکھو تختہ ابتدا نشان (د)

(۲) حسب قواعد قلم و پیوند درخت تیار کیے جاوین اور قلم موسم بارش مین لگاوین جبکہ کلہ برآمد ہو اس کو اوکھیڑ کر گملون مین لگاتے ہین۔ جب درخت بڑے ہو جاوین تو پہر ان کو فبروری و مارچ مین کلہ دینے سے پہلے اس درخت کے حیثیت کے موافق گملون مین لگاتے ہین۔ اسی طرح سالانہ کرنا چاہیے۔ دو دفعہ نلائی و کلچائی کرین روز آنہ آبپاشی کیجاوے۔

(۳) تخم جوئی کرنے ترکیب دیکھو فقرہ (۵۷) باب (۵) تخم صفحہ (   )
(۴) اگر درختون مین امراض لاحق ہون تو باب امراض و علاجات (ق) پر عمل کرین۔
(۵) نازک پودون کے پرورش کے لیے شیش محل یا بنگلہ بنانا ضرور ہے۔ دیکھو فقرہ (۱۹۳) باب (۱) لوازم باغات (ف ب)

نہلانا وغیرہ (۶۳) کروٹن کے درخت گرد و غبار کی وجہ خراب و خستہ نظر آتے ہین اس لیے درختون کو دوسرے تیسرے دن صابن پانی مین گھول کر پچکاری یا (ہزارہ) مین بھر کر درخت کو غسل دیکر کپڑے ملائم یا اسفنج سے صاف کرنا چاہیے۔ اولاً صابن سرد پانی سے بھگو دو بعد دو گھنٹے کے گرم پانی سے دھو ڈالو اگر گرد و غبار نہ جاوے تو گھانس یا دورس سے دھو ڈالو۔ اس سے بھی صاف نہ ہو تو نرم برش سے دھو سکتے ہین۔ درختون کو اس لیے نہلانے کی ضرورت ہے کہ اولاً تو پاکیزہ ہوتے ہین اور بقیہ دوسرے ان کے پتون کے

مسامات جن سے وہ ہوا سے خوراک حاصل کر اور خارج کرتے ہین کھل جاتے ہین۔ اس لئے ہفتہ واری دھونے اور نہلانے کی ضرورت ہے

(۳) درختون کے دھونے کے لئے پمپ یا ٹیلے آبپاشی فقرہ (۲۲۰)(ق) ملاحظہ طلب ہے

پتون پر حروف پیدا کرنے کی ترکیب (۶۴) یہ امر ظاہر ہے کہ پتون مین ہڑی کا وجود ہوا کرتا ہے۔ اس لئے ایک بڑے بڑے پتون کا درخت دو روز تک اندھیرے مین مقفلہ رکھدین۔ بعد ازان ایک ٹین یا مقوہ کا ٹکڑا جو کوئی جس پر حروف تراشے گئے ہون پتہ پر اوپر چسپان کیا جاوے دوسرے طرف روشنی لگتی رہے اس طرح دو روز ٹین کا ٹکڑا رکھا رہے۔ مگر یاد رہے کہ پتہ کے دوسرے طرف اوپر کے ٹین کے ٹکڑے کے برابر موم لگا دیا جائے بعد ازان مذکورہ دو روز کے بعد اس پتہ کو گرم پانی سے دھو دیا جاوے بعد ازان پانی مین (لوڈن) قدرے ڈالکر اس پتہ کو ڈبو دین تو پتہ کے جانب دوم کالا ہو جاویگا۔ اور حروف نمودار ہونگے دیکھو۔ فقرہ (۸۹۸)

(باب (۱۵) درخت (ق)

ہربیریم (۶۵) جو پودے گرم پانی مین رکھنے سے اپنی تراوت دکھاتے ہین۔ خشک کرکے دباد جاوین عموماً کتابون مین رکھنے سے دب جاتے ہین۔ جسقدر چکنا کاغذ ہو بہتر ہے۔ ان پودون کو خشک پودے کہتے ہین۔

مذکورہ خشک پودون کے پتہ سفید کرینکی ترکیب (۶۶) (۱) ڈیڑھ پاؤ پانی مین چار ماشہ کلورائڈ آف لائم اور کسی قدر ایٹک ایسڈ ملاؤ۔ ایٹک ایسڈ اسقدر ڈالو کہ اوس سے کلورائڈ بخوبی کھلجاوے۔ پتون کو اس مین دس منٹ تک دباؤ جب سفید ہو جاوین تو باہر نکالکر کاغذ جاذب پر رکھو پھر صاف پانی مین دھو دلو پھر کاغذ جاذب پر رکھ کر خشک کرلو۔

خوشنما پتہ کے پودون کو سردی اور پالا سے بچانیکی ترکیب (۶۷) (۱) اکلیفا اور جلد رنگت کے گاگٹی اور کروٹن کے درختون کو جنوری مین تنہ کو گھانس سے بندش کرو۔ اور پانی بکثرت دو تو سردی اور پالا موثر نہ ہوگا۔ کیڑے مکوڑے اور امراض وعلاجات

لاحق ہون تو باب۱۲ حفاظت اور باب۱۴ امراض و علاجات دفاع پر عمل کرین۔

(۲) پھول اور خوشنما درختون کے کونڈے کائی سے چھا جاتے ہین۔ اور مٹی سڑ جاتی ہے۔ جس سے درخت خراب ہوتے ہین۔ اس لئے مٹی یا کونڈون کو بدلتے رہے۔ یا اوپر اوپر کی مٹی نکالو جس سے درخت سر سبز رہیگا۔ ہر قسم کی بیماری اور کیڑے مکوڑون سے محفوظ رہینگے۔

(۳) درختان پھلواری بھی کونڈون اور گملون مین نصب کر سکتے ہین۔ اسی مذکورہ ترکیب سے امراض پالا سے بچانا چاہیئے۔ باب (۲) لوازم گلزار کتاب ہذا

کروٹن (۶۸) حسب ذیل درخت کثیر الاوراق کروٹن ہین۔ کھاد مندرجہ فقرہ (۶۲) دیکھو فرنٹ ہوس مین پرورش کرین۔

(۱) انگلا اوسیا۔ پتہ چتی دار رنگ مختلف الاقسام خوبصورت ہیں

(۲) لے ول لی (۳) توبلس (۴) بکیٹم (۵) بکٹاکم (۶) بکیٹا

(۷) کم سے لئے ٹم (۸) سمپلکس (۹) بکیٹم گریلی (خوبصورت) (۱۰) ڈلیفن
بیکیا (متوطن جنوبی امریکہ) تنہ کاٹ کر بذریعہ تنہ کے قلمون کے درخت
پیدا کئے جا سکتے ہین۔ گرین ہوس میت پرورش کرین زمانہ بالیدگی موسم
بارش ہے موسم جاڑہ مضر ہے۔

(۱۱) بوستانی۔ پتہ ایک فٹ لانبے آٹھ آنچ چوڑے رنگ سبز سیاہ چتیان ہوتی ہین خوبصورت۔

(۱۲) چل سونائی۔ رنگ مخملی درخت خوبصورت زرد رنگ کے داغدار۔

(۱۳) جن سنائی۔ پتہ چکدار سبز سفید چتیان خوبصورت

(۱۴) سگینی ریکا۔ پتہ بارہ انچ طول اور (۴) انچ چوڑے رنگ سبز زرد چتیان بیضوی

(۱۵) ریجینا۔ پتہ سفید رنگ سبزی مائل بیضوی کنارے سیاہ

(۱۶) اس پالیڈنس پتہ مستطیل نوکدار خوبصورتی خمیدہ گہرا سبز سفید چتیان خوبصورت

(۱۷) ریکس خوبصورت پتہ مختلف الاقسام چتیان ہوتی ہین۔

(۱۸) فلیوٹنیم۔ یہ درخت متوطن نیو گرینڈا ہے۔ پتہ مثل تیر سبز رنگ سفید لوٹنوٹن

سکے زوجہ کاشت مثل انتھوام کے گرین ہوس مین پرورش کرین۔

(۱۹) اسپیتھی فیلم۔ درخت بلاتنہ پتہ مثل تیر ہاٹ ہوس مین پالین متوطن امریکہ کھاد مندرجہ فقرہ (   ) دیکھتے ہین ہاٹ ہوس مین پرورش کرین۔

(۱) بن سونامانی   (۲) ہائے بیریڈم   (۳) پک ٹم

(۲۰) سنزپیٹو گلاشی۔ پتہ خوبصورت مثل دل انسان پست قامت گرین ہوس مین پالین۔ رسم بارسش مین جڑندون کے ذریعہ درخت پیدا

(۱) کس ہٹیا   (۲) لنس صرحیا   (۳) ٹپا جیرا   (۴) ڈیکورا

(۵) وسری کنٹیا   (۶) ایوبل لی نائی۔

(۲۱) ہیپالوتیا۔ خوبصورت درخت ہے گرین ہوس مین پالین۔

(۱) اے رومی ٹیکا متوطن چینگا ٹون خوشبودار (۲) کارڈیلم۔ پتہ مثل دل انسان بطون گل سفید۔

(۲۲) ریو بسکمنس۔ پلانٹ ہوس مندرجہ فقرہ (   ) مین پرورش ہوتا ہے

(۲۳) اکرمیریا۔ درخت بلاتنہ پتہ مثل دل انسان سفید دھاریان ہوتی ہین۔ گرین ہوس مین پالین۔

(۱) ویلی سانی۔ پتہ ۲ فٹ تک طویل ایک عرلیعنی بلاتنہ زردی سبز مائل چتیان ہوتی ہین۔ متوطن بنوگرنیڈا۔

(۲۴) کاماکلی ڈن۔ گرین ہوس مین پرورش کرین۔ جڑون کو زیادہ آبرسانی سے گل جانے مین پانی نہ ٹہرنے دین۔

(۱) ریوبیس۔ متوطن جزیرہ بورنیو پتہ طول رنگ زرد سبزی مائل جس پر چتیان ہوتی ہین۔ تخمریزی جڑوندون کے ذریعہ کی جاتی ہے۔

(۲۵) ایرم۔ جڑوندون کے ذریعہ تخمریزی کی جاوے ریتیلی اراضی مفید ہے۔

(۱) یکیٹم۔ پتہ مثل تیر درمیان گلابی رنگ سبزی مائل اپریل مین سبز پھولون کی بہتات جھڑ ہوتی ہے۔ تخمریزی بذریعہ جڑوندون کے کیجاتی ہے۔

(٢) ڈرے کن کیولس۔ متوطن کیپ آف گڈ ہوپ ڈنٹھل چمکدار سبز رنگ کی چتیان ہوتی ہین۔ مارچ مین سرخ رنگ کے پہول کہلتے ہین۔ مگر پہول مین ناگوار بو ہوتی ہے۔ پت جہڑ ہوتی ہے۔

(٣) اڈاکلم متوطن جزائر چینل چار فٹ بلند خوبصورت ہوتے ہین۔

(٤) منکولیٹم۔ پہاڑی مقامات مین بکثرت پہیلتے ہین۔

کونڈون کے دیگر درخت (٦٩) (١) امیلیس بلی ڈونا۔ کروکس (٣) آڈمس پنڈل (٤) آرچڈ (٥) باجائی (٦) چالنجر (٧) ڈے اسپرنگ (٨) ڈچیز اڈنبرگ (٩) ڈیوالبونی (١٠) گرانڈی (١١) انڈین پرنس (١٢) گنگیاس (١٣) لوائی (١٤) میگنی فکم (١٥) مہاراجہ دربہنگا (١٦) متابلس (١٧) سر ڈبلیو میکارتہر (١٨) پرنس آر نیج (١٩) آرکار (٢٠) تارڈ دیسی وولایتی (٢١) پاناکس (٢٢) بگنونیہ (٢٣) کروٹن (٢٤) ہیڈروکوٹیل ایشیاٹیکا (٢٥) فرنس (٢٦) کلی آہتس (٢٧) ساین ایریلیس (٢٨) داوکلیٹ (٢٩) مکنوئی (٣٠) انسٹلینیم (٣١) روڈن ہتی (٣٢) ہلیوٹروپ (٣٣) مائی میونس (٣٤) اکالس (٣٥) باغی (٣٦) فرہنگ (٣٧) ویس مین (٣٨) ڈس کور (٣٩) بیلی (٤٠) ریشمی نار (٤١) دورنگی (٤٢) بہار دل (٤٣) لیٹو (٤٤) حرمز (٤٥) گل بوئی (٤٦) ہازہرہ (٤٧) نرما (٤٨) ایوکلپٹس (٤٩) مازو (٥٠) کافور (٥١) چلٹا (٥٢) اوسبیریا (٥٣) ڈورانٹا (٥٤) انٹی گونم (٥٥) کرن پات (٥٦) سروال (٥٧) دفتس (٥٨) کیمیلس (٥٩) ایپاکرس امیرلیبا۔ (٦٠) لیب (٦١) کوکس نجک (٦٢) نارسس (٦٣) دوسیرا رومن (٦٤) بلبوکوٹیم (٦٥) سلا (٦٦) سنوڈروپ (٦٧) ہتولپ (٦٨) فرن (٦٩) کلوپوڈیم (٧٠) الوسیا سٹریوڈرا (٧١) کزاولس (٧٢) پلرگونیم۔ (٧٣) ہنتیچہ یا امیریکا لینے ارم (٧٤) ایس پرنگس (٧٥) ونڈی لینڈی (٧٦) لوکاری ڈیم۔

(٢) (١) سرو (٢) کالیفار (٣) ریلیا (٤) گہوئیان بہتہ

(۵) کولی رس (۶) بہ نال (۷) امپریشن (۸) لانیو
(۹) دروٹن (بارڈ) درخت بیت (۱۱) لانپ روز (۱۲) سیفیٹ
(۱۳) رکہمنی (۱۴) چپنا بخش یعنے ون کاراجہ (۱۵) روزبش
(۱۶) پینٹ (۱۷) لیبٹو (۱۸) بہاردل (۱۹) بازہ رہ (۲۰)
کافور (۲۱) ڈور انشا (۲۲) کرن پاتا (۲۳) دفنس (۲۴)
دوہیرا رومن (۲۵) سلا (۲۶) دورنگی (۲۷) ریشمی نار
(۲۸) ڈسکور (۲۹) فرہنگ باغی (۳۰) ولس من (۳۱) وربس
(۳۲) مرزن جوش

تختہ درختان کروٹن (۷۰) کروٹن کے تمام درخت جو خوشنما و مکانات کے روبرو لگانے کے قابل ہین ۔ بغرض آرایش چمن و مکانات تختہ کی صورت مین مختصراً مع اسمار حلیہ تحریر ہین ۔ دیکھو تختہ مشبتہ نشان (د)

گھانس بغرض آرایش چمن (۷۱) بغرض آرایش چمن حسب ذیل گہانس بوتے ہین ۔ اور بارڈ کی غرض سے دروٹن کیاری اور قطعات اور زوجہ اور روش کے اطراف لگاتے ہین ۔ جس کی کترن طرح بہ طرح دیوارنما وغیرہ کر سکتے ہین ۔

(۱) ورسی کلر یا ریت گہانس یا باعبابان کا تاگا (۲) ستی سا لو لونا
(۳) پانی کم (بیلدار (۴) زیبا یا سبز (۵) مسنگو منیم
(۶) انڈرو لوگن (خوشبودار) (۷) مشی نن تہس یا اگیا گہانس خوشبودار (۸) مارٹینی (یتہ خوشبودار تیل نکالتے ہین ۔
(۱۴) میسوری کیش یا خس (۱۵) اپ لیوڈا (برد قلم بناتے ہین دفرن ہوس مین پال کر چشمون پر لگا دین ۔ (۱۶) ویریا (فرن ہوس
(۱۷) اربس ٹیٹا (فرن ہوس) (۱۸) ڈگ مٹی لن یا دوب یا مربلی
(۱۹) اسٹیا (سفید پہول گچھے دار مثل دم مور تخم ریزی اکتوبر).
(۲۰) بیپرس (فرن ہوس) (۲۱) ان ٹی ..

(۲۲) فم بری ایٹم (کنارے کٹاؤدار) (۲۳) اسپیسی اوسا یا اسٹیک لی لی
راپکواس (خوشبودار) (۲۴) بل بی فر (گانٹھ پھول دار سرخ)
(۲۵) ملٹانم (پھول برابر قد انسان عجائبات سے ہے۔
(۲۶) ایرنڈو (دس فٹ طویل) اس کو نرسل اور نرکٹ اور نرکل
کہتے ہیں۔ تخم ریزی جڑ وندون کے ذریعہ کیجاوے۔ (۲۷) سی پیرس
(۱) آل ٹرنی فولیس (گہرا سبز) (۲) آل ٹرنی فولیس ویری گیٹس (چار فٹ
بلند سفید چتی دار تخم ریزی جڑ وندے) (۲۸) ای ری اوکالن (۱) کونش
کو انگولر سکا انگولر (سفید پھول گول) (۲۹) اے پولوگیٹن (۳۰)
ڈاس ٹیکی آن (۳۰) ساجٹیریا (۱) سے جی ٹی فولیا (پتہ مثل
تیر درخت خورد پھولدار) (۳۱) لمنا (بند پانی میں خودرو درخت
خورد پھولدار) پسٹیا (۱) اسٹریٹیوٹس (بند پانی میں خودرو
تخم ریزی جڑوندے)

تمت

۷۸۶

NOT TO BE

کتب زراعت دکن

(۱)

قانون زراعت مالگذاری عثمانیہ با تصویر منظورہ عالیجناب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی نشان (۱) بابتہ ۱۳۳۶ف جو مبتدیان زراعت شوقین باغات کے لئے اوستاد کی جگہ خیال کرنا چاہیے علاوہ فقرہ واری ہونے کے امور زراعت و باغبانی پر حاوی جامع ہے حجم (۶۰۰) صفحہ ہے قیمت بغرض رفاہ عام (للعہ) سکہ عثمانیہ خرچہ وی پی ذمہ خریدار

۲۔ **فن باغات** عثمانیہ با تصویر نشان (۲) بابتہ ۱۳۴۷ف جو جملہ (۱۵۰) میوہ جات پر حاوی و جامع ہے۔ قلم و پیوند کا باب نہایت قابلیت سے ترتیب دیا گیا ہے۔ حجم (۱۸۵) صفحہ قیمت بغرض رفاہ عام (للعہ) سکہ عثمانیہ خرچہ وی۔ پی ذمہ خریدار۔

۳۔ **فن گلزار** عثمانیہ نشان (۳) بابتہ سنہ ۳۰ف جو جملہ پھولوں و فرن و کروٹن کے درختوں پر حاوی و جامع ہے قیمت (للعہ) روپیہ سکہ عثمانیہ خرچہ وی۔ پی ذمہ خریدار

۴۔ **فن زراعت عثمانیہ** نشان (۴) بابتہ سنہ ۳۸ف جو جملہ غلہ جات اور اقسام اور کھاد پر حاوی و جامع ہے جسمیں جدید طور پر تجربہ کردہ کھاد درج ہیں جو خاص کر زراعت پیشہ کیلئے ضروری ہے قیمت بغرض رفاہ عام (للعہ) سکہ عثمانیہ خرچہ وی۔ پی ذمہ خریدار۔

۵۔ فن و تحصیل گارڈن عثمانیہ نشان (۵) بابتہ سنہ ۳۸ف جو جملہ درختان ترکاری ولایتی و دیسی و مصالحہ جات دیسی و ولایتی و ساگ و پات پر حاوی و جامع ہے جسمیں جدید طور پر تجربہ کردہ کھاد درج ہیں۔ قیمت (للعہ) سکہ عثمانیہ خرچہ وی۔ پی ذمہ خریدار۔

۶۔ **قانون شطرنج**۔ گلزار اور باغات میں کھیلنے کے لئے خاص طور پر قانون شطرنج طبع و تیار کیا گیا ہے۔ مبتدیان کے لئے نقشہ جات اور تختہ شطرنج رنگین خانوں کا تیار ہے قیمت (عہ) خرچہ وی۔ پی ذمہ خریدار

پتہ دستیابی کتب (۱) محکمہ نظامت زراعت سرکار عالی حیدرآباد دکن
(۲) منشی محمد احمد وکیل ہائیکورٹ عثمانیہ نامپلی بازار نمبر مکان (۵۱۹)